R.N.I NO:JHAURD/2013/53064 | Published From Ranchi | E-mail:dailyalanejharkhand@gmail.com

روزنامہ

# اعلانِ جھارکھنڈ

दैनिक ऐलान-ए-झारखण्ड राँची

Urdu Daily ALAN-E-JHARKHAND Ranchi

سنیچر، ۲۷ رشعبان المعظم ۱۴۴۲ھ

بمطابق 10 اپریل 2021ء

جلد نمبر: ۹

شمارہ نمبر ۹۷

قیمت: 2 روپے

Vol.No:09 | Issue No:97 | Price:2Rs. | Saturday | April 10th, 2021 | 27 Shaban-ul-Muazzam 1442H



7

ٹی-20 سیریز میں قیادت ہینری کلاسین کے سپرد

# آزادی کی جنگ کے ساتھ معاشرے کیلئے بھی لڑے مہتاب: مودی

نئی دہلی، (و س) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے مرکزی جنگجو، دستور ساز اسمبلی کے ممبر اور ہندوستانی نیشنل کانگریس کے ایک نامور سیاستداں اور اوڈیشہ کے وزیر اعلی، ڈاکٹر ہرکرشن مہتاب کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے آزادی کی جنگ میں اپنی زندگی نیوچھاور کر دی اور جیل کی سزا کاٹی۔ اس سے اہم یہ رہا کہ آزادی کی لڑائی کے ساتھ ساتھ ہی وہ سماج کے لئے بھی لڑے۔ اتنا ہی نہیں جس پارٹی سے وہ وزیر اعلی بنے تھے ایمرجنسی میں اسی پارٹی کی مخالت کرتے ہوئے وہ جیل گئے تھے۔ وزیر اعظم مودی نے جمعہ کے روز یہاں ڈاکٹر ہرکریشنا مہتاب کی لکھی ہوئی کتاب اوڈیشہا تیہاس کا ہندی ورژن ریلیز کیا۔ اس موقع پر، انہوں نے کہا کہ تقریباً ڈیڑھ سال قبل ہم سب نے اتکل کیسری ہرکریشن مہتاب جی کی ایک سوبیسویں برسی منائی تھی۔ آج ہم ان کی مشہور کتاب اڈیشہ اتیہاس کا ہندی ورژن جاری کر رہے ہیں۔ اوڈیشہ کی وسیع اور متنوع تاریخ ملک کے لوگوں تک پہنچے، یہ ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب مہتاب اوڈیشہ کے وزیر اعلی بنے تو انہوں نے بہت سے بڑے اور اہم فیصلے لئے۔ یہاں تک کہ جب وہ برسر اقتدار آئے، انہوں نے اپنے آپ کو پہلے آزادی پسند جنگجو سمجھا اور وہ تاحیات آزادی سے لڑنے والے تھے، آج کے عوامی نمائندوں کو حیرت ہوسکتی ہے کہ جس پارٹی سے وہ وزیر اعلی بنے تھے، ایمرجنسی میں وہ اسی پارٹی کی مخالفت کرتے ہوئے جیل گئے تھے۔ مودی نے کہا کہ وہ ایسے نادر رہنما تھے جو ملک کی آزادی اور ملک کی جمہوریت کو بچانے کے لئے جیل گئے تھے۔ مودی نے کہا کہ یہ کتاب ایک ایسے سال میں شائع ہوئی ہے جب ملک آزادی کا امرت تہوار منا رہا ہے۔ اس سال بھی 100 سال (باقی صفحہ 2 پر)





مدھوپور: ضمنی انتخاب کی تشہیر کیلئے وزیر اعلی ہیمنت سورین مدھوپور پہنچ کر عوام سے مخاطب ہوئے۔

# بنگال میں چوتھے مرحلے کی پولنگ آج، سیکوریٹی کے سخت انتظامات

کلکتہ، (ایجنسی) مرکزی دستوں کے 789 کمپنیوں کی تعیناتی کا الیکشن کمیشن آف انڈیا نے فیصلہ کیا ہے جو مغربی بنگال میں 10 اپریل کو ہونے والے چوتھے دور کی رائے دہی کے دوران 44 اسمبلی حلقہ جات میں تعینات کی گئی۔ اب تک یہ سب سے زیادہ دستوں کی تعیناتی کا عمل ہے۔ ریاست کمیشن کے ایک سینئر افیسر نے کہا کہ ریاست میں فی الحال مرکزی دستوں کی 800 کمپنیاں موجود ہیں مگر کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ 200 کمپنیاں آسام روانہ کریں گے جہاں پر انتخابی دور کی رائے دہی ہے۔ اس سے مرکزی دستوں کی 1000 کمپنیوں کی تعداد پہنچ جائے گی وا لیکشن کے دوران کسی ریاست میں اب تک کی سب سے بڑی تعیناتی ہے۔ مذکورہ زائد 200 کمپنیوں کو نارتھ بنگال میں استعمال کیا جائے گا یہ آسان طریقہ ہوجائے گا"۔ مابقی دستوں کو انتخابات کے بعد اسٹارنگ رومس اور انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کی روک تھام کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ کوچ بیہار کی نو حلقوں میں جہاں پر ہفتہ کے روز رائے دہی مقرر ہے بڑی تعداد میں دستوں کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے عہدیداروں کے بموجب 197 مرکز دستوں کی کمپنیاں ضلع کے 1882 مقامات پر پھیلے ہوئے 3229 بوتھس پر تعینات کئے جائیں گے۔ ایک اندازے کے مطابق فی بوتھ 7.5 جوان کی تعیناتی ہوگی۔ ای سی عہدیدار نے کہا کہ "کوچ بیہار بین ریاست اور قومی سرحدوں سے منسلک ضلع ہے جس کے پیش نظر جغرافیائی اعتبار سے یہ حساس ہے۔ ہم کوئی خطرہ مول نہیں لینا چاہتے ہیں"۔ ساؤتھ 24 پرگناس ضلع کے 11 اسمبلی حلقوں میں 184 کمپنیوں تعینات کی جائیں گی۔ ان میں سے (باقی صفحہ 2 پر)



# اویسی پر شاہ کا حملہ، کہا- آپ بھی کسی ہندو کے ساتھ تصویر کھنچوالو

کولکاتا، (ایجنسی) کچھ دنوں پہلے وزیر اعظم نریندر مودی کی ایک مسلم نوجوان کے ساتھ تصویر وائرل ہوئی تھی۔ اس تصویر کو لے کر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسد الدین اویسی نے طنز کیا ہے۔ اب وزیر داخلہ امت شاہ نے اویسی نے اویسی کے طنز پر پلٹ وار کیا ہے۔ انہوں نے اے آئی ایم آئی ایم سربراہ کو کسی ہندو کے ساتھ تصویر کھنچوانے کی بات کہی ہے۔ وائرل ہو رہی تصویر میں ٹوپی پہنا ہوا نوجوان وزیر اعظم مودی کے کان میں کچھ کہتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ یہ تصویر مغربی بنگال میں ایک انتخابی جلسے کے دوران کی ہے۔ جمعرات کو اسد الدین اویسی نے اس تصویر کو لے کر اپنے آفیشیل ٹوئٹر ہینڈل سے ایک ویڈیو شیئر کیا تھا۔ اس ویڈیو میں وہ ایک عوامی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ تقریر کے دوران اسد الدین اویسی وائرل تصویر کا ذکر کرتے ہوئے طلاق ثلاثہ، این پی آر، این سی آر سمیت کئی موضوعات پر وزیر اعظم نریندر مودی پر سوال کھڑا کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ نوجوان نے 'مودی جی کان میں کہا، میں بنگلہ دیشی نہیں ہوں۔ کسی نے پوچھا اور کیا کہا ہوگا، تو اس نے کہا مودی ہم کاغذ نہیں دکھائیں گے، این آر سی- این پی آر کے لئے۔ پھر کسی نے پوچھا اور کیا کہا ہوگا، اس لڑکے نے مودی جی کو، تو اس نے کہا کہ ہم طلاق ثلاثہ کے قانون کو نہیں مانتے ہیں۔ پھر کسی (باقی صفحہ 2 پر)



# سی ایم نے ریسکیو کی گئی بچی کو واپس لانے کی دی ہدایت



رانچی، (نمائندہ) وزیر اعلی ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ دہلی ویمن کمیشن سے رابطہ کریں (باقی صفحہ 2 پر)

# ویکسین کی کمی مسئلہ ہے، اتسو نہیں: راہل

نئی دہلی، (و س) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کورونا کی روک تھام کی سمت میں ویکسینیشن کی تیاری پر سوال اٹھانے کے بعد اب ویکسنوں کی کمی کے لئے مرکز کی مودی حکومت پر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ویکسین کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے لیکن مرکز اسے سنجیدگی سے نہیں لے رہا ہے۔ ملک کے شہریوں کو خطرے میں ڈال کر کورونا ویکسین کو برآمد کرنا حکومت کی ترجیحات میں ہے۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے جمعہ کے روز ٹویٹ کر ملک میں کورونا ویکسین کی کمی کے معاملے پر مرکزی حکومت کا گھیراؤ کیا۔ انہوں نے ٹویٹ کیا، "بڑھتے ہوئے کورونا بحران میں، ویکسین کی کمی ایک بہت سنگین مسئلہ ہے، اتسو (جشن) نہیں۔ اپنے شہریوں کو خطرہ میں (باقی صفحہ 2 پر)

# پرینکا گاندھی نے سی بی ایس ای بورڈ کو غیر ذمہ دار قرار دیا



نئی دہلی، (و س) سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کو غیر ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ اگر بورڈ کورونا انفیکشن کے بڑھتے ہوئے معاملات کے پیش نظر امتحانات ملتوی کرسکتا ہے تو اسے ایسا کرنا چاہئے۔ یا اس کا اہتمام اس انداز میں کرنا چاہئے کہ دو طلباء کے مابین کافی فاصلہ ہو اور حفاظتی ماحول میں بچے امتحان دے سکیں۔ در حقیقت، کورونا کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر، دسویں اور بارہویں جماعت کے ایک (باقی صفحہ 2 پر)

# الیکشن کمیشن نے ممتا بنرجی کو بھیجا نوٹس

کولکاتہ، (ایجنسی) مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کے تین مراحل گزر چکے ہیں اور اب بھی ریاست میں زبردست اتھل پتھل کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بی جے پی، ترنمول کانگریس اور دیگر پارٹیوں کے سرکردہ لیڈران کے ذریعہ سخت کلامی اور بیان بازیوں کا سلسلہ بھی تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اس درمیان الیکشن کمیشن نے ایک بار پھر مغربی بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ یہ دوسری مرتبہ ہے (باقی صفحہ 2 پر)

# مرکزی فورسیس جب تک بی جے پی کیلئے کام کرتی رہے گی، میں خلاف بولتی رہوں گی: ممتا



کلکتہ، (ایجنسی) مرکزی فورسیس کے خلاف تبصرہ پر الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ نوٹس ملنے پر ممتا بنرجی نے کہا کہ جب تک مرکزی فورسیس کے جوان بی جے پی کے لئے کام کرنا بند نہیں کریں گے اس وقت تک میں مرکزی فورسیس کے خلاف بولتی رہوں گی ممتا بنرجی نے کہا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کے کہنے پر کام کر رہی ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی پولنگ کے دن انتخابی مہم چلا رہے ہیں اس کے باوجود کمیشن نوٹس نہیں دے رہا ہے۔ مشرقی بردوان کے جمال پور میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کی سربراہ نے کہا کہ میں سی پی آر ایف کی مداخلت کے بارے میں بات کرتی رہوں گی جب تک کہ وہ بی جے پی کے لئے کام کرنا بند نہیں کرے گی۔ مجھے الیکشن کمیشن کی کوئی پرواہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن (باقی صفحہ 2 پر)

# کشمیر بھارت کا اٹوٹ حصہ: نائیڈو

جموں، (ایجنسی) نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو نے جموں و کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا یہ حصہ اور یہاں کے لوگ، بہت ہی خوبصورت ہیں لیکن یہاں امن کی ضرورت ہے کیونکہ امن ہی ترقی کا پیش خیمہ ہوتا ہے انہوں نے بظاہر پاکستان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ملک یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہماری ترقی نہیں چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارت (باقی صفحہ 2 پر)

# عمر میں کورونا کی تشخیص

سرینگر، (و س) نیشنل کانفرنس کے صدر و رکن پارلیمان ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے بعد ان کے فرزند عمر عبداللہ میں بھی کورونا وائرس کی تشخیص ہوئی ہے۔ عمر عبداللہ نے اس کی تصدیق اپنے ایک ٹویٹ میں کی ہے۔ انہوں نے لکھا میں ایک سال تک اس وائرس سے خود کو بچانے میں کامیاب رہا، لیکن بالآخر اس نے مجھے متاثر کر ہی دیا۔ آج دوپہر کو میری کورونا وائرس رپورٹ مثبت آئی ہے۔ مجھ میں اس وبا کی کوئی ظاہری علامتیں نہیں ہیں۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر میں نے خود کو کورانٹین میں کرلیا ہے، اور میں (باقی صفحہ 2 پر)

# ایمس کے 35 اور سر گنگا اسپتال کے 37 ڈاکٹر متاثر

نئی دہلی، (ایجنسی) کورونا وائرس کی دوسری لہر ہر لحاظ سے زیادہ خطرناک شکل اختیار کر رہی ہے۔ عام مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، بڑی تعداد میں ڈاکٹروں بھی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ دہلی کے گنگا رام اسپتال کے 37 اور ایمس کے 35 ڈاکٹر کورونا سے متاثر پائے گئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان میں سے بیشتر ڈاکٹر کورونا کی دونوں خوراکیں حاصل کر چکے ہیں۔ سر گنگا رام اسپتال کے کورونا پازیٹو 37 ڈاکٹروں میں سے 32 خانگی قرنطینہ میں ہیں جبکہ 5 اسپتال میں داخل ہیں۔ پی ٹی آئی نے ذرائع کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ بیشتر ڈاکٹروں میں ہلکی نوعت کی علامات ظاہر ہو رہی ہیں۔ تمام ڈاکٹر کورونا کے مریضوں کی دیکھ بھال کے دوران متاثر ہوئے ہیں۔ یہ ڈاکٹر 16 جنوری سے شروع ہونے والی ٹیکہ کاری مہم کے بعد سے ٹیکہ لگوا (باقی صفحہ 2 پر)

# سکریٹریٹ میں ایک ساتھ 49 افسران-عملہ کورونا سے متاثر

رانچی، (نمائندہ) جھارکھنڈ میں کورونا کی دوسری لہر جاری ہے۔ ہر دن متاثر ہونے والے لوگوں کی شرح ریکارڈ توڑ رہا ہے۔ جمعرات کو ریاست میں 1882 نئے مریض ملے۔ جس میں راجدھانی رانچی سے اکیلے 858 مریض ملے۔ ہر سیکٹر میں کورونا دھماکہ ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر سے لیکر سیکریٹریٹ کے افسران اور اہلکار وبا کی زد میں آ رہے ہیں۔ سکریٹریٹ میں کورونا دھماکہ ہوا ہے۔ ایک ساتھ (باقی صفحہ 2 پر)

# 24 گھنٹوں میں ایک لاکھ 31 ہزار نئے کیسز، 800 اموات



نئی دہلی، (ایجنسی) کورونا کی وبا خطرناک شکل اختیار کر چکی ہے اور روز ریکارڈ تعداد میں معاملے ریکارڈ ہو رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایک بار ایک بار پھر کورونا کے معاملوں نے اپنے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے ہیں۔ ریاستی حکومتوں کی جانب سے جاری کردہ اعدادوشمار کے مطابق، گزشتہ روز 1.31 لاکھ نئے کیسز رپورٹ کئے گئے ہیں۔ یہ کورونا وبا کی شروعات سے اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایک لاکھ 31 ہزار سے زیادہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جبکہ 800 سے زیادہ افراد کی جان چلی گئی۔ اس اثنا میں 60 ہزار سے زیادہ مریض صحت یاب ہوگئے۔ اب ملک میں فعال کیسز کی تعداد تیزی سے 10 لاکھ کی جانب گامزن ہے، فی الحال یہ تعداد 9.74 لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ ملک میں اس وقت سب سے زیادہ بری حالت مہاراشٹر کی ہے، جہاں گزشتہ دس دن سے ہر روز 50 ہزار سے زیادہ کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں۔ گزشتہ روز بھی مہاراشٹر میں 56 ہزار نئے کیسز درج کئے گئے، صرف ممبئی میں ہی نو ہزار کے قریب معاملے سامنے آئے۔ اس کے علاوہ دہلی میں بھی گزشتہ روز ساڑھے سات ہزار معاملے سامنے آئے ہیں، جنہوں نے گزشتہ قریب 6 مہینے کے تمام ریکارڈ توڑ دئے ہیں۔ دہلی-مہاراشٹر کے علاوہ یوپی میں بھی اب کورونا بے قابو ہو چلا ہے۔ یوپی میں گزشتہ روز 8 ہزار سے زیادہ کیسز درج کئے گئے ہیں۔ جو کورونا وبا کی شروعات سے اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ ایسے حالات میں کئی ریاستیں عروج کو پہنچ رہی ہیں، تو تشویش کا باعث ہے۔ کورونا وبا کی دوسری لہر کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ میٹنگ کی۔ وزیر اعظم مودی نے اشارے دئے ہیں کہ ملک گیر لاک ڈاؤن نافذ نہیں ہوگا۔ حالانکہ جو ریاست نائٹ کرفیو لگا رہی ہے وہ صحیح ثابت ہوسکتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپیل کی ہے کہ اسے کورونا کرفیو کہیں۔ ساتھ ہی وزیر اعظم مودی نے ٹیسٹنگ بڑھانے کو کہا ہے، جس میں آر ٹی پی سی آر ٹیسٹنگ کی تعداد 70 فیصد تک رکھنے کی بات کہی ہے۔

# گیان واپی مسجد: آثار قدیمہ سروے

## کا عدالتی حکم، مسجد کمیٹی کا ہائی کورٹ جانے کا اعلان



نئی دہلی، (ایجنسی) اتر پردیش کے ایودھیا کے بعد وارانسی ضلع کے بنارس واقع کاشی وشوناتھ احاطے میں واقع تاریخی گیان واپی مسجد کے معاملے پر ایک نیا تنازع شروع ہوگیا ہے۔ جمعرات کو وارانسی کے سول جج سینئر ڈویژن فاسٹ ٹریک کی کورٹ نے گیان واپی مسجد احاطے کا آثار قدیمہ سروے کرانے کا حکم جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک بار پھر تاریخی مسجد کا معاملہ سرخیوں میں آگیا ہے۔ گیان واپی مسجد کے حوالے سے ہندو فریق کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ 'متنازعہ ڈھانچے' کے نیچے 100 فٹ اونچے آدی وشیشور کے باقیات ہیں۔ یہی نہیں مسجد کی دیواروں پر دیوی دیوتاؤں کی تصاویر ہونے کا بھی دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں ہندو فریق کی جانب سے دائر کی گئی عرضی پر کورٹ نے آثار قدیمہ سروے کا حکم دیا۔ سروے کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔ وارانسی فاسٹ ٹریک کورٹ کے جج آشوتوش تیواری نے یہ فیصلہ سنایا۔ کورٹ نے آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کو سروے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ اس کے لئے 5 افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے، جس میں اقلیتی برادری کے دو افراد کو بھی شامل کیا جائے۔ اس سے قبل 2 اپریل کو ہوئی سماعت کے دوران دونوں فریقین کی بحث کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا گیا تھا۔ ہریہر پانڈے کی جانب سے ایک پٹیشن دائر کی گئی تھی جس میں سروے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ عدالت کے حکم کے بعد ہریہر پانڈے نے کہا کہ اس فیصلے سے وشوناتھ مندر احاطے سے گیان واپی مسجد کو ہٹانے کا راستہ صاف ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تاریخی فیصلہ ہے۔ ہم نے اس کے لئے لمبی لڑائی لڑی ہے۔ اسی دوران مسجد کی انتظامیہ کمیٹی سے وابستہ سید یاسین نے کہا کہ وہ فاسٹ ٹریک کورٹ کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی سروے کرنے کے لئے کسی کو بھی مسجد میں داخل نہیں ہونے دے گی۔ یاسین کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ہریہر پانڈے کا کہنا ہے کہ محکمہ آثار قدیمہ سکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ آئے گا، انہیں روکنا مسجد کمیٹی کے بس کے باہر ہے۔ اب سروے بھی ہوگا اور سچائی بھی سامنے آئے گی۔ ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ مغل بادشاہ اورنگ زیب کے حکم پر کاشی کا تاریخی مندر منہدم کر کے گیان واپی مسجد تعمیر کی گئی تھی۔ ہندو برادری اسے اپنا تاریخی مقام مانتی ہے۔ اسی کے ساتھ مسلمان اسے اپنا مقدس مقام مانتے ہیں۔ 1991 میں مرکزی حکومت نے تمام مذہبی مقامات سے متعلق موجودہ صورتحال برقرار رکھنے کے لئے ایک قانون بنایا تھا۔ حالانکہ ایودھیا کے بابری مسجد تنازعہ کو اس قانون کے دائرے سے باہر رکھا گیا تھا۔ اس قانون کے تحت 1947 سے پہلے جو مذہبی مقامات جس حالت میں تھے، اسی حالت میں رہیں گے۔ انجمن انتظامیہ مساجد وارانسی کا کہنا ہے کہ گیان واپی مسجد کو بھی اسی قانون کے تحت تحفظ حاصل ہے۔ اس مسجد سے کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کرنا مرکزی حکومت کے قانون کی خلاف ورزی ہوگی۔ گیان واپی مسجد معاملے میں 1991 میں وارانسی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ قدیم مورتی سوئمبھو لارڈ وشیشور کی جانب سے بطور مدعی سومناتھ ویاس، رام رنگ شرما اور ہریہر پانڈے اس میں شامل ہیں۔ مقدمہ دائر ہونے کے کچھ دنوں بعد ہی مسجد انتظامیہ نے مرکزی حکومت کی جانب سے بنائے گئے پلیسیز آف ورشپ (اسپیشل پروویژن) ایکٹ 1991 کا حوالہ دے کر ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ اس کے بعد الہ آباد ہائی کورٹ نے سال 1993 میں اسٹے لگا کر موجودہ صورتحال برقرار رکھنے کا حکم دیا تھا۔

# عصمت دری کے قصوروار کی بیوی کو بی جے پی نے بنایا امیدوار



لکھنؤ، (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے یوپی کے زیر بحث رہنے والے اناؤ ریپ کیس کے سزا یافتہ کلدیپ سنگھ سینگر کی بیوی سنگیتا سینگر کو ضلع پنچایت انتخابات کا امیدوار بنایا ہے۔ کلدیپ کی اہلیہ سنگیتا سینگر اس وقت ضلع پنچایت صدر ہیں اور 2016 میں آزاد صدر منتخب ہوئی تھیں۔ کلدیپ سینگر بی جے پی کا رکن اسمبلی تھا لیکن عصمت دری کے معاملے میں سزا سنائے جانے کے بعد اسے پارٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ کلدیپ سنگھ سینگر کی اہلیہ سنگیتا سینگر کو بی جے پی نے فتح پور چوراسی سوم علاقے سے ضلع پنچایت کے رکن کا امیدوار بنایا ہے۔ اس کے علاوہ سابق ضلع صدر آنند اوستھی سروسی اول اور نواب گنج کے رخصت پذیر بلاک پرمکھ ارون سنگھ اور اس دوم سے بی جے پی کے امیدوار کی حیثیت سے میدان میں ہوں گے۔ خیال رہے کہ کلدیپ سنگھ سینگر چار بار بی جے پی کے ٹکٹ پر بانگر مئو سے ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ سال 2017 میں کلدیپ سنگھ سینگر کو اناؤ کے زیر بحث ریپ کیس میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اسے اگست 2019 میں بی جے پی نے پارٹی سے نکال دیا تھا اور اس کے بعد اس کی اسمبلی کی رکنیت بھی ختم کر دی گئی۔ گذشتہ سال عدالت نے کلدیپ سنگھ سینگر کو عصمت دری اور اغوا کے معاملے میں مجرم قرار دیا تھا اور اسے عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ اسی دوران متاثرہ کے والد کی پولیس حراست میں موت کے معاملہ میں بھی سینگر سمیت تمام مجرمان کو عدالت نے 10 سال قید کی سزا سنائی۔

# 769 صحت مراکز کو جدید بنانے کے لئے 91 کروڑ کی دی گئی منظوری: منگل پانڈے

پٹنہ، (ہ س) وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ ریاست کے دیہی علاقوں میں طبی نظام کی حالت کو مزید بہتر بنانے کے لئے 91 کروڑ روپئے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس رقم سے 767 صحت مراکز جدید طبی آلات سے آراستہ ہوں گے۔ وزیر صحت منگل پانڈے نے جمعہ کے روز یہاں بتایا کہ ریاست کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمہ صحت کا یہ نیا تحفہ ہے۔ خاص کر دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے صحت مراکز کی سورت اور سیرت دونوں بدلنے جا رہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بہت جلد گاؤں میں رہنے والے لوگوں کو اپنے آس پاس کے پرائمری ہیلتھ سنٹر میں تمام سہولیات ملیں۔ جو کسی بھی شہری صحت مرکز میں دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر اور ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر میں جدید طبی آلات کی خریداری کے لئے تقریباً 91 کروڑ خرچ کرنے کے لئے انتظامیہ نے منظوری دے دی ہے۔ ریاستی حکومت نے ریاست میں 239 کمیونٹی ہیلتھ سنٹر اور 528 اضافی صحت مراکز کو جدید طبی آلات سے آراستہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان صحت مراکز میں نیا فرنیچر بھی لگایا جائے گا تاکہ گاؤں کی سطح پر ابتدائی طبی امداد کو بہتر بنایا جاسکے۔ منگل پانڈے نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ راجدھانی سمیت ریاست کے دور دراز علاقوں میں واقع کمیونٹی ہیلتھ سنٹرس کو بھی زیادہ سے زیادہ طبی سہولیات سے آراستہ کیا جائے۔ اس سے قبل محکمہ صحت کے اقدام پر ریاست کے بنیادی صحت مراکز میں ٹیلی میڈیسن سہولت شروع کی جاچکی ہے۔ اس کی مدد سے صرف گاؤں میں ہی رہ کر شہر کے بہترین ڈاکٹروں سے مفت مشورے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ بہت جلد دیہی طب دوسری ریاستوں کے لئے رول ماڈل ثابت ہوگا۔

# دموہ میں لاک ڈاؤن نہ لگانے کو لیکر کانگریس نے اٹھائے حکومت کی نیت پر سوال

بھوپال، (ہ س) کورونا انفیکشن کی رفتار کو دیکھتے ہوئے ریاستی حکومت نے ریاست کے تمام شہروں میں جمعہ شام 6 بجے سے پیر صبح 6 بجے تک کے لئے لاک ڈاؤن اعلان کیا ہے۔ لیکن ایک واحد دموہ ضلع کو اس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ میڈیا میں شائع خبروں کے مطابق حکومت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ دموہ میں چونکہ انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا ہے، اس لئے وہاں لاک ڈاؤن کا فیصلہ الیکشن کمیشن کو لینا ہے۔ ادھر اپوزیشن کانگریس پارٹی نے اس کو لیکر حکومت کی نیت پر سوال اٹھائے ہیں اور اسے گندی سیاست کی علامت قرار دیا ہے۔ ریاستی کانگریس جنرل سکریٹری اور میڈیا انچارج کے کے مشرا نے حکومت کے ذریعہ دموہ ضلع کو لاک ڈاؤن سے مستثنیٰ رکھنے کو لیکر دی گئی دلیل کو اپنی ناکامی چھپانے کی کوشش بتایا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت اور بی جے پی الیکشن کمیشن کی پناہ لیکر سیاست کر رہی ہے۔ مشرا نے "ہندوستھان سماچار" سے بات چیت کے دوران کہا کہ حال ہی میں جب ریاست میں 28 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہوئے تھے، تب بھی کورونا کو لیکر مرکزی وزارت داخلہ اور الیکشن کمیشن نے گائڈ لائن جاری کیا تھا، لیکن حکومت اور بی جے پی نے اس گائڈ لائن کی براہ راست طور پر مخالفت کی۔ بی جے پی اور اس کی ریاستی حکومت نے ہزاروں لوگوں پر مشتمل جلسے اور ریلیاں کیں۔ مشرا نے پوچھا کہ جو ریاستی حکومت اور بی جے پی آج دموہ میں لاک ڈاؤن نہ لگانے کو لیکر الیکشن کمیشن کی پناہ لے رہی ہے، اس وقت انہوں نے مرکزی وزارت داخلہ اور الیکشن کمیشن کی گائڈ لائن پر عمل کیوں نہیں کیا تھا۔

# ترال میں تصادم، انصار غزوۃ الہند کے دو جنگجو ہلاک



سری نگر، (ایجنسی) جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی ضلع پلوامہ کے نوبگ ترال میں ایک مسلح تصادم کے دوران انصار غزوۃ الہند کے سربراہ سمیت دو جنگجوؤں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ کشمیر زون پولیس کے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر ایک ٹویٹ میں کہا گیا: ترال انکاؤنٹر اپڈیٹ، ترال انکاؤنٹر میں انصار غزوۃ الہند کے چیف امتیاز شاہ کو ہلاک کیا گیا ہے۔ آئی جی پی کشمیر نے پولیس اور سکیورٹی فورسز کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے۔ علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ مزید تفصیلات شیئر کی جائیں گی۔ قبل ازیں پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ترال کے نوبگ میں جمعرات اور جمعے کی درمیانی رات کو ہونے والے ایک مسلح تصادم کے دوران دو جنگجوؤں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا: مہلوک جنگجوؤں کی شناخت معلوم کی جارہی ہے نیز علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ترال کے نوبگ میں جنگجوؤں کی موجودگی سے متعلق خفیہ اطلاع ملنے پر جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سکیورٹی فورسز نے جمعرات اور جمعے کی درمیانی شب مذکورہ علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک مشتبہ جگہ کی جانب پیش قدمی کے دوران وہاں موجود جنگجوؤں نے سکیورٹی فورسز پر فائرنگ کی جس کے بعد طرفین کے درمیان باضابطہ تصادم شروع ہوا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ آخری اطلاعات ملنے تک مسلح تصادم میں دو جنگجو مارے جاچکے ہیں جن کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ یہ جنوبی کشمیر میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران سکیورٹی فورسز اور جنگجوؤں کے درمیان تصادم کا دوسرا واقعہ تھا۔ قبل ازیں قصبہ شوپیاں میں جمعرات کی شام کو سکیورٹی فورسز نے ایک تصادم کے دوران تین جنگجوؤں کو ہلاک کیا۔ قصبہ شوپیاں میں ہونے والے تصادم میں دو فوجی اہلکار زخمی ہوئے ہیں جنہیں خصوصی علاج ومعالجہ کے لیے سری نگر کے فوجی ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

## بقیہ صفحہ اول کا

### آزادی کی جنگ کے ساتھ

مکمل ہونے کا اشارہ ہے جب ہرے کرشنا مہتاب جی کالج چھوڑ کر تحریک آزادی میں شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہرے کرشنا مہتاب ایک ایسی شخصیت تھی جس نے تاریخ بنتے ہوئے اسے دیکھا اور اسے لکھا۔ در حقیقت، ایسی تاریخی شخصیات بہت کم ہی ملتی ہیں۔ ایسی شخصیت خود بھی تاریخ کے اہم باب ہوتے ہیں۔

### بنگال میں چوتھے مرحلے کی

پانچ حلقے بشمول جادو پور کسبا بیہال ایسٹ بیہال ویسٹ اور ٹولی گنج جو کلکتہ انتظامیہ کے حدود میں آتے ہیں اس کے لئے 100 کمپنیوں کی منظوری دی گئی ہے۔ مذکورہ کمیشن نے دیگر 44 کمپنیوں کی تعیناتی انتخابات انتظامات ریاست کے مابقی چھ اسمبلی حلقوں میں انجام دینے کے لئے متعین کیا ہے۔ ایک عہدیدار نے کہا کہ کلکتہ کے 721 علاقوں میں 2343 بوتھ پر ہونے والے انتخابات میں اسمبلی حلقوں کے لئے یہ سب سے بڑی تعیناتی ہے"۔ مزید براں ہولی ضلع کے 10 اسمبلی حلقوں کے لئے مرکزی دستوں کی 174 کمپنیاں ہواڑہ ضلع کے لئے 140 کمپنیاں اور علی پور دوار ضلع کے لئے 98 کمپنیاں تعینات کی گئی ہیں۔ کمیشن نے مرکزی دستوں کی چھ کمپنیاں جال پیکوری کے لئے منظور کی ہیں کیونکہ اس کی سرحدیں علی پور دوار سے ملتی ہیں۔ مذکورہ عہدیدار نے کہا کہ علی پور دوار کے کچھ بوتھس ہیں جو جالی پیکوری ضلع میں پڑتی ہیں اور چھ کمپنیاں اس ضلع کے لئے منظور کی گئی ہیں"۔

### اویسی پر شاہ کا حملہ، کہا-آپ

نے پوچھا اور کیا کہا، تو اس شخص نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ مودی جی آپ میری طرح ٹوپی کب پہنیں گے، پھر کسی نے پوچھا اور کیا کہا، اس نے کہا کہ مودی جی میں تو سر پر ٹوپی پہنا ہوں، کم از کم آپ تو ملک کے عوام کو ٹوپی مت پہناؤ۔ مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا میں پریس کانفرنس کے دوران ایک بار پھر امت شاہ نے بڑی جیت کا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہماری طرف سے کئے گئے تجزیہ کے مطابق، بی جے پی ان تین مرحلوں میں 63-68 سیٹیں جیت رہی ہیں'۔ ساتھ ہی انہوں نے پارٹی کو عوام سے اچھی حمایت ملنے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ بنگال میں ہفتہ کے روز چوتھے مرحلے کی ووٹنگ ہونی ہے۔

### سی ایم نے ریسکیو کئے گئے

اور قرول باغ، دہلی سے بازیاب ہوئی جھارکھنڈ کی نابالغ بچی کی ریاست واپسی سے متعلق محکمہ کو آگاہ کریں۔ وزیر اعلیٰ نے ریسکیو کے لئے دہلی کمیشن برائے خواتین کی چیئرپرسن، سواتی مالیوال سے اظہار تشکر کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو بتایا گیا کہ جھارکھنڈ سے دہلی لائی جانے والی ایک نابالغ لڑکی کی بازیابی دہلی کمیشن برائے خواتین کی ٹیم نے کی ہے۔ بچی کا جعلی آدھار کارڈ بنوا کر کام کے لئے دہلی بھیج لایا گیا تھا۔

### پرینکا گاندھی نے سی بی

لاکھ سے زیادہ طلباء نے دستخطی مہم کا آغاز کیا ہے، جس سے حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ مئی میں بورڈ کے امتحانات منسوخ کریں یا انہیں آن لائن منعقد کرائیں۔ طلبا کی اس اپیل پر، کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے جمعہ کے روز ٹویٹ کرتے ہوئے، سی بی ایس ای کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے ٹویٹ میں لکھا، سی بی ایس ای جیسے بورڈوں کے لئے یہ غیر ذمہ دارانہ ہے کہ وہ موجودہ حالات میں طلباء کو امتحانات پر بیٹھنے پر مجبور کریں۔" بورڈ کے امتحانات کو منسوخ کیا جانا چاہئے یا دوبارہ نظام الاوقات یا اس طرح کا اہتمام کرنا چاہئے کہ بھیڑ بھاڑ والے مراکز پر بچوں کی جسمانی موجودگی کی ضرورت نہ ہو۔ تاہم، طلباء کی طرف سے اپیلوں کے درمیان، سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے واضح کیا ہے کہ کووڈ-19 کی وجہ سے امتحانات کی منسوخی یا التوا کا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا۔ بورڈ نے یقینی طور پر کہا کہ طلبہ کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے امتحانی مراکز کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ سی بی ایس ای نے 4 مئی سے شروع ہونے والے دسویں اور بارہویں بورڈ کے امتحانات میں معاشرتی دوری کو یقینی بنانے کے لئے 2500 اضافی امتحانی مراکز کا انتظام کیا ہے۔

### ویکسین کی کمی مسئلہ ہے

ڈال کر کیا ویکسین ایکسپورٹ کرنا صحیح ہے؟ مرکزی حکومت تعصب کے بغیر تمام ریاستوں کی مدد کرے۔ ہم سب کو مل کر اس وبا کو شکست دینا ہوگا'۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے کہ وہ سب کے لئے ویکسین کی دستیابی کو یقینی بنائے۔ اس سے پہلے بھی راہل نے سب سے کورونا ویکسین لگانے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے گذشتہ بدھ کے روز ٹویٹ کر کہا تھا کہ "ضرورتوں اور خواہشات پر بحث کرنا مضحکہ خیز ہے۔ ہر ہندوستانی محفوظ زندگی کے مواقع کا مستحق ہے"۔ مرکز کی نریندر مودی حکومت کو بھی اس معاملے پر سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ ملک کی کئی ریاستوں نے مرکزی حکومت کو کورونا ویکسین کی خوراک کی کمی کے بارے میں آگاہ کیا ہے۔ اس کے بعد، مرکزی وزیر صحت ہرش وردھن نے ویکسین کے حوالے سے حکومت کا موقف رکھا اور یقین دہانی کرائی کہ خوراک میں اضافے کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مرکز شہریوں کی صحت کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔

### الیکشن کمیشن نے ممتا بنرجی

جب کمیشن نے ممتا بنرجی کو ان کے بیان کے لیے نوٹس جاری کر جواب مانگا ہے۔ ممتا بنرجی پر انتخابی تشہیر کے دوران سی آر پی ایف (سنٹرل سیکورٹی فورسز) اور بی ایس ایف (بارڈر سیکورٹی فورسز) کو لے کر غلط بیان بازی کرنے کا الزام ہے۔ الیکشن کمیشن نے ممتا بنرجی کے بیان کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے نوٹس کا جواب 10 اپریل کو 11 بجے تک دینے کے لیے کہا ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ ممتا بنرجی نے ماڈل کوڈ کے کئی سیکشن کے ساتھ قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ ممتا بنرجی نے اپنے بیان کے ذریعہ ضابطہ اخلاق کے ساتھ ہی تعزیرات ہند کی دفعہ 186، 189 اور 505 کی خلاف ورزی کی ہے۔ کمیشن کے مطابق اگر ممتا بنرجی نوٹس کا جواب نہیں دیتی ہیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے 28 مارچ اور 7 اپریل کو ممتا بنرجی کے ذریعہ کی گئی تقاریر کا حوالہ دیا جس میں وزیر اعلیٰ نے سنٹرل فورسز پر ووٹروں کو دھمکانے کا الزام عائد کیا اور خواتین کو پیچھے ہٹنے یا سنٹرل فورسز کے ذریعہ 'گھیراؤ' کا الزام عائد کیا تھا۔ دوسری طرف ممتا بنرجی الیکشن کمیشن سے نوٹس ملنے کے بعد انتہائی ناراض نظر آرہی ہیں۔ انہوں نے بی جے پی پر زوردار حملہ کرتے ہوئے اس پر ملک کو فروخت کرنے کا الزام عائد کیا اور کہا کہ " آپ نے ملک کو بیچ دیا ہے۔ آپ نے میرے بارے میں جھوٹ بولنے کے لیے قومی میڈیا سے کہا ہے۔ آپ نے میرے خلاف شکایت درج کی ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "جب انھوں نے ہندو-مسلمانوں کے بارے میں بات کی تو نریندر مودی اور بی جے پی لیڈروں کے خلاف کوئی شکایت کیوں نہیں کی گئی؟ ان کے خلاف کوئی شکایت درج کیوں نہیں کی گئی؟ ممتا بنرجی ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی سب کے لیے ہیں۔" "سنٹرل فورسز کے تعلق سے اپنی بات رکھتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ "میں سنٹرل فورسز کی عزت کرتی ہوں۔ لیکن میرے پاس ان لوگوں کے کوئی عزت نہیں ہے جو بی جے پی کی کٹھ پتلی ہیں اور ماؤں وبہنوں کو ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ وہ بی جے پی کو ووٹ دیں۔" ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن سے کہا کہ " آپ امت شاہ کی بات مت سنیے۔ ہماری بات بھی مت سنیے۔ لیکن اپنا کام ٹھیک سے کیجیے۔" قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے ممتا بنرجی کے 'مسلم ووٹ کو نہ بٹنے دیں' والے بیان پر کارروائی کرتے ہوئے انھیں نوٹس بھیجا تھا۔ اس نوٹس پر ممتا بنرجی نے کہا تھا کہ الیکشن کمیشن کتنے ہی نوٹس بھیج سکتا ہے، لیکن وہ اپنے بیان پر قائم رہیں گی اور مذہب کی بنیاد پر ووٹروں کی تقسیم کی مخالفت کرتی رہیں گی۔

### مرکزی فورسیس جب تک بی جے

ہماری شکایتوں پر توجہ نہیں دے رہا ہے، صرف بی جے پی کی باتوں پر کارروائی کر رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ چوں کہ وزیر اعظم مودی پولنگ کے دن جلسہ کرتے ہیں اس لئے وہ بھی پولنگ کے دن مہم چلاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں انتخاب ہو رہا ہے اور وزیر اعظم امتحان پر چرچا کر رہے ہیں۔ کیا یہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہے کیا؟ خیال رہے کہ کل رات وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف الیکشن کمیشن نے مرکزی فورسیس کے خلاف بیان بازی کرنے پر نوٹس جاری کیا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ ممتا بنرجی مرکزی فورسیس کے خلاف بے بنیاد الزامات عاید کر رہی ہیں۔

### ایمس کے 35 اور سر گنگا

رام اسپتال کے چیئرمین ڈاکٹر ڈی ایس رانا کو ملاقات کے لئے طلب کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ اسپتال اور طبی اہلکاروں کی صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ کیجریوال اور ڈاکٹر ڈی ایس رانا کے مابین یہ اجلاس 4 بجے طلب کیا جائے گا۔ اس سے قبل لکھنؤ کی کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی کے تقریباً 39 ڈاکٹر و کورونا کی پہلی خوراک حاصل کرنے کے بعد متاثر ہو گئے تھے۔ متاثرین میں وائس چانسلر ڈاکٹر وپن پوری، اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ہیمانشو، جنرل سرجری شعبہ کے 20 ڈاکٹر، محکمہ یورولوجی کے 9 اور شعبہ میڈیسن کے 3 ڈاکٹر شامل ہیں۔

رہے ہیں اور تقریباً سبھی ویکسین کی دونوں خوراکیں حاصل کر چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے گنگا

### سکریٹریٹ میں ایک

49 نئے مریض ملے ہیں۔ وہیں صحت محکمہ کی بات کریں تو رانچی کے صدر اسپتال کے 7 ڈاکٹر سمیت 10 لوگ مثبت پائے گئے ہیں۔ وہیں ریمس کے ڈینٹل محکمہ کے 4 طلباء بھی مثبت ملے ہیں۔

### کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ

اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے ان باتوں کا اظہار جمعے کو یہاں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں کے جلسہ تقسیم اسناد سے اپنے خطاب کے دوران کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا: جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ بھارت اپنے مسائل خود حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے، ہم جمہوریت میں یقین رکھتے ہیں ایک تہذیب میں یقین رکھتے ہیں اور کوئی بھی حقیقی مہذب دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرسکتا ہے۔ مسٹر نائیڈو نے کہا کہ ہمارا ہمسایہ ملک ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا: ہمارا ہمسایہ ملک ہمیشہ یہاں مسائل کھڑا کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہمارے ملک کی ترقی نہیں چاہتے ہیں لیکن ہمیں ان کو اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دینا چاہئے، ہم سب بلا لحاظ مذہب ومسلک، رنگ ونسل بھارتی ہیں جس پر ہمیں فخر ہونا چاہئے۔ ان کا مزید کہنا تھا: جموں وکشمیر ملک کا بہت ہی خوبصورت حصہ ہے اور یہاں کے لوگ بھی بہت خوبصورت ہیں لیکن یہاں امن کی ضرورت ہے اور امن ہی ترقی کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ بھارت ترقی کر رہا ہے اور دنیا بھر کی نظریں بھارت پر مرکوز ہیں اور دنیا کے سرمایہ کار یہاں سرمایہ کاری کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ کاشتکاری کی طرف خصوصی توجہ دینے پر زور دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: باقی شعبوں کے ساتھ ساتھ ہمیں کاشتکاری پر کافی فوکس کرنا چاہئے کیونکہ ایگریکلچر ہمارا بنیادی کلچر ہے۔ صنعت کاری کے باوجود بھی ہمارے ملک کی آبادی کا نصف حصہ کاشتکاری پر منحصر ہے، ہمیں کاشتکاروں کی زندگی کو بھی خوشحال بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکاری ایک معزز پیشہ ہے اور اگر اس پر فوکس کیا گیا تو ہم دنیا کو غذا فراہم کر سکتے ہیں۔ موصوف نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اسکل ڈیولپمنٹ کی الگ وزارت شروع کی کیونکہ ہمیں ملک میں موروثی ہنر ہیں جن کو وقت کے تقاضوں کے مطابق نکھارنے اور نئی ٹیکنالوجی سے مربوط کرنے کی ضرورت ہے اور ان میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی طرز زندگی میں بھی تبدیلی لانی چاہئے اور صحت مند رہنے کے لئے ورزش کرنی چاہئے اور معیاری غذا کھانا چاہئے۔ ان کا کہنا تھا کہ تندرست رہنے کے لئے ورزش ضروری ہے اور جنک فوڈ سے احتراز کر کے معیاری غذا کھانے کی ضرورت ہے اور تندرست انسان ہی ترقی کرسکتا ہے۔ موصوف نے کہا کہ ہماری، سیاسی لیڈروں سے لے کر طلبا تک، کوشش ہونی چاہئے کہ ہم ملک کے لوگوں کی زندگی کو خوش وخوشحال بنائیں۔ انہوں نے انسٹی ٹیوٹ سے فارغ ہونے والے طلبا اور انسٹی ٹیوٹ کے اساتذہ کو مبارکباد دی۔

### عمر میں کورونا کی تشخیص

آکسیجن سیچوریشن کو مانیٹر کر رہا ہوں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ عمر عبداللہ نے محض دو روز قبل یعنی 7 اپریل کو کورونا وائرس سے بچاؤ کی ویکسین لگوائی۔

# عظیم اتحاد امیدوار کی جیت کیلئے کانگریسی لیڈروں نے چلائی عوامی رابطہ مہم

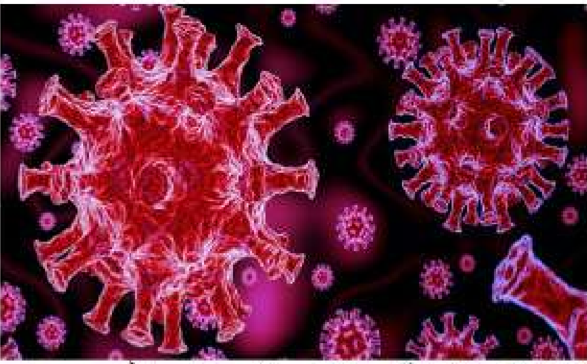
## ریاستی سرکار مسلسل عوامی مفاد کیلئے کام کر رہی ہے: رامیشور



دیوگھر، (نمائندہ) کانگریس کے ریاستی صدر رامیشور اوراؤں کارگذار صدر کیشو مہتو کملیش، راجیش ٹھاکر، ترجمان شمشیر عالم سمیت دیگر لیڈروں نے جمعہ کو مدھوپور اسمبلی حلقہ میں مختلف بلاکوں اور پنچایتوں کا دورہ کر عظیم اتحاد امیدوار حفیظ الحسن انصاری کیلئے ووٹ مانگا۔ موقع پر رامیشور اوراؤں نے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری سرکار مسلسل عوامی مفاد کیلئے کام کررہی ہے اور ہم نے کسانوں کا قرض 50 ہزار روپے تک کا معاف کرنے کا کام کیا ہے۔ ہم نے منریگا مزدوروں کے لئے مزدوری رقم بڑھانے کا کام کیا ہے۔ ہم نے 15 لاکھ لوگوں کا راشن کارڈ دینے کا کام شروع کردیا ہے، جس میں اب تک 11 لاکھ لوگوں کو راشن کارڈ دیا جاچکا ہے۔ ہیمنت سرکار نے کورونا انفیکشن کے دوران ہوائی چپل پہننے والوں کو ہوائی جہاز سے گھر لانے کا کام کیا جس کی ستائش صرف ملک میں ہی نہیں دنیاں میں بھی ہوئی۔ سابق ایم پی فرقان انصاری نے کہا کہ آج حاجی صاحب ہمارے درمیان نہیں ہے لیکن حاجی صاحب کے دوست ہونے کے ناتے ہمیں حفیظ الحسن انصاری کو انتخاب میں جیت دلا کر ایوان میں بھیجنا ہے۔ اس طرح سے مہنگائی عروج پر ہے کہ عام عوام کیلئے زندگی بسر کرنا محال ہوگیا ہے۔ ایسے میں بی جے پی کو قرارہ جواب دینا ہوگا۔ کاگذار صدر راجیش ٹھاکر نے کہا کہ حفیظ الحسن انصاری کی جیت حاجی صاحب کے تئیں سچی خراج ہوگی۔ حاجی صاحب کی موت کوئی معمولی موت نہیں ہے۔ انہوں نے کورونا جوان کے طور پر جان گوائی ہے۔ وہ لگاتار کورونا کے دوران لوگوں کی حفاظت کیلئے عوام کے حق میں لوگوں سے ملتے رہے نتیجۃً انہیں کورونا ہوگیا اور اس سے ان کی موت ہوگئی۔

# جھارکھنڈ میں کورونا کا قہر جاری

## چترا میں کورونا نے لی 2 کی جان



چترا، (نمائندہ) چترا میں کورونا نے قہر برپا کرر کھا ہے۔ اس کا اندازہ اسی بات سے لگا سکتے ہیں کہ گذشتہ 48 گھنٹہ میں کورونا سے متاثر دو لوگوں کی موت ہوگئی ہے جبکہ 23 لوگ اس کی زد میں آئے ہیں۔ کورونا سے مرنے والوں میں ایک ڈیلر ہے تو دوسرا ٹیچر ہے۔ وہیں پازیٹیوں پائے جانے والوں میں ہیلتھ محکمہ کے ڈاکٹر، اہلکار، عدالتی اہلکاری و سرمایہ کار شامل ہیں۔ جانکاری کے مطابق جمعہ کو کورونا سے متاثر ہفوا ماڈل اسکول کے پرنسپل کی موت ہوگئی۔ ان کا علاج رانچی میں چل رہا تھا، وہیں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ شہر کے پرانی کچہری روڈ کے رہنے والے تھے۔ 50 سالہ پرنسپل کی موت کی خبر سے شہر میں غم کا ماحول ہے۔ چترا ڈی سی دیویانشو جھا نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ ہر ممکن گھروں میں ہی رہے سخت ضرورت کی وجہ سے ہی اپنے گھروں سے ضرورت کے مطابق نکلے، محفوظ رہیں، صحت مند رہنے سے ہی لوگ رشتے، ناتے و دوستی نبھا سکتے ہیں۔ بغیر ضرورت کے گھروں سے باہر بالکل نہیں نکلنے کی صلاح دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دو گز دوری، ماسک ہے ضروری کو یاد رکھے۔

# کورونا پازیٹیو افراد کے رابطہ میں آئے ہر فرد کی جانچ ہو: ڈی سی

رام گڑھ، (نمائندہ) رام گڑھ ضلع میں کورونا انفیکشن تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ہر روز درجنوں لوگ کورونا پازیٹیو ہو رہے ہیں۔ ایسی حالت میں یہ بیحد ضروری ہوگیا ہے کہ پازیٹیو مریضوں کے رابطے میں آئے ہر فرد کی جانچ کی جائے گی۔ یہ بات جمعہ کو ڈی سی سندیپ سنگھ نے ہیلتھ محکمہ کے ضلع ٹاسک فورس کی نشست میں کہی۔ ڈی سی نے سول سرجن سے سرکاری پورٹل پر کورونا سے متعلق ڈیٹا کو اپلوڈ کرنے کی ضروری جانکاری لی۔ اس دوران انہوں نے ہیلتھ محکمہ کی ٹیم کو ڈی ایم ایف ٹی ٹیم کے ساتھ تعلق قائم کرتے ہوئے متعینہ تجویز میں ضروری طور سے بروقت سبھی طرح کے ڈیٹا اپلوڈ کرنے کی ہدایت دئے۔ سول سرجن سے ہر روز ضلع کے الگ-الگ علاقوں سے سامنے آرہے پازیٹیو افراد کی تعداد کی جانکاری لیتے ہوئے ان کی علاج کیلئے ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دئے۔ ڈی سی نے ضلع ٹرانسپورٹنگ افسر سورو پرساد سے کورونا پازیٹیو لوگوں کے رابطہ ٹریسنگ کے تحت ہوئے کاموں کی جانکاری لی۔ اس دوران انہوں نے ضلع ٹرانسپورٹنگ و ہیلتھ محکمہ کی ٹیم سے کونٹیکٹ ٹریسنگ میں سامنے آئے سبھی افراد کی جانچ کیلئے سبھی بلاکوں میں ٹیم کی تشکیل کرنے اور ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دئے۔ نشست کے دوران ڈی سی نے سب ڈیویژنل افسر کریتی شری کو یہ ذمہ داری دی گئی کہ جو بھی شخص ہوم کورونٹائن ہے وہ گائڈ لائن پر عمل کریں۔ جن افرادوں کے ذریعہ گائڈ پر عمل نہیں ہو رہا ہے انہیں فوری طور پر سرکاری کورونٹائن سینٹر میں بھیجا جائے۔ ڈی سی نے سب ڈیویژنل افسر کو ضابطہ کے طور پر ضلع کے مختلف علاقوں میں ماسک چیکنگ مہم چلانے و عوامی دوری بنائے رکھنے کی ہدایت دئے۔

### باپ کا قتل کر بیٹا فرار

پاکوڑ، (نمائندہ) آمڑاپاڑا تھانہ حلقہ کے جرا کی گاؤں کے ایک بیٹے نے آپسی تنازعہ میں مار-مار کر باپ کا قتل کردیا ہے۔ حادثہ کے بعد قاتل بیٹا فرار ہوگیا ہے۔ درج معاملے کے مطابق سیتارام کسکو (55) کے 6 لڑکوں میں سے منجھلا مرانگ کسکو گذشتہ کچھ دنوں سے گھر کے بٹوارے کا باپ پر دباؤ ڈال رہا تھا۔ اسی کو لیکر گذشتہ بدھ کی رات دونوں کا آپس میں تنازعہ ہوا۔ اسی دوران مرانگ نے والد کے سر پر لاٹھی سے وار کردیا، جس سے وہ شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ اہل خانہ نے سی ایچ سی آمڑاپاڑا پہنچایا، جہاں علاج کے دوران جمعرات کی رات اس کی موت ہوگئی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کو سونپ دیا گیا۔ پولس انسپکٹر و تھانہ انچارج منوج کمار نے بتایا کہ واردات کی چھان بین کی جارہی ہے۔ قاتل بیٹے کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

# جھارکھنڈ میں لاک ڈاؤن کے حالات نہیں: وزیر صحت

گریڈیہہ، (نمائندہ) جھارکھنڈ کے وزیر صحت بنا گپتا نے کہا کہ کورونا تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے لیکن ابھی ریاست میں مکمل لاک ڈاؤن کی نوبت نہیں ہے۔ انہوں نے آج گریڈیہہ سرکٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی و ریاستی سرکار کورونا کے مدعہ پر نظر جمائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سرکار نے کچھ ویکسین دستیاب کرائے ہیں جو کافی نہیں ہے۔ مرکزی وزیر صحت ڈاکٹر ہرش وردھن نے انہیں ویکسین کی کمی دور کرنے کا بھروسہ دیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یو پی اے ہیمنت سرکار کی ترقیاتی کاموں کی بنیاد پر ووٹ مانگ رہی ہے۔ اس انتخاب کا نتیجہ ہیمنت سرکار کے اچھے کاموں پر مہر لگادے گی۔

# ماسک کے بغیر گھومنے والوں پر ضلع انتظامیہ سخت

دھنباد، (نمائندہ) کورونا انفیکشن کی روک تھام اور لوگوں کے درمیان بیداری لانے کیلئے ضلع انتظامیہ اب سخت رخ اختیار کرچکی ہے۔ جمعہ کو جھریا کے لکشمنیا موڑ، سبزی پٹی، باٹا موڑ، چار نمبر سمیت دیگر بھیڑ بھاڑ والے علاقوں سے ضلع انتظامیہ کی ٹیم نے ماسک نہیں پہنے قریب ایک درجن لوگوں کو پکڑ کر انہیں بس میں بیٹھا کر گوبند پور واقع سینیٹائزیشن کیمپ لے جایا گیا۔ جمعرات سے ہی دھنباد ڈی سی اوما شنکر سنگھ نے ماس-اپ کمپین، مہم کی شروعات کردی ہے۔ مہم کے تحت جمعرات کو انہوں نے بغیر ماسک والے 29 لوگوں کو پکڑ کر بس میں بیٹھا کر جیپ 3 کیمپس میں بنے کووڈ سینیٹائزیشن کیمپ بھیج دیا تھا۔ کیمپ میں لوگوں کو قریب 5 گھنٹہ بیٹھا کر رکھا گیا۔ اس دوران انہوں نے کورونا سے بچاؤ کے فلمیں دکھائے گئے۔ اس کے بعد سبھی کا کووڈ جانچ کیا گیا۔ اور اس کے بعد سبھی سے بانڈ بھروا کر شام کے قریب 4 بجے ہدایات دیکر چھوڑا گیا۔ ضلع انتظامیہ نے یہ مہم ہر دن صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک چلانے کا اعلان کیا ہے۔

# چھاپہ ماری کرنے گئی پولس ٹیم پر حملہ، 6 زخمی

کوڈرما، (نمائندہ) ضلع جئے نگر میں غیر قانونی شراب کاروباریوں اور ان کے حامیوں نے چھاپہ ماری کرنے گئی پولس ٹیم پر حملہ بول دیا۔ اس حملہ میں 6 پولس اہلکار زخمی ہوگئے، جبکہ تین گاڑیوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ پولس نے دو ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ پولس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ جئے نگر تھانہ حلقہ کے چوٹیارو میں سرے عام غیر قانونی شراب کا کاروبار ہو رہا ہے۔ اس پر پولس نے رامیشور ساؤ کے ٹھکانے پر چھاپہ ماری کی اور شراب جمع خوری کو ضبط کرلیا۔ اس دوران رامیشور ساؤ نے گاؤں کے لوگوں کو بھڑکا دیا۔ گاؤں کے لوگوں نے پولس پر پتھراؤ کردیا، جس میں پولس جوان کے پوانی کمار شیوم، سائی شانتی بھوشن، ہولدار لیکھ راج اوراؤن، ہولدار اودھ کشور داگی اور چوکیدار راجیش پاسوان کو زخمی کردیا۔ حملہ آوروں نے پی سی آر وین سمیت تینوں پولس گاڑیوں کو اینٹ-پتھر سے نقصان پہنچایا۔ ساتھ ہی رامیشور ساؤ کی دکان اور گھر سے برآمد 50 لیٹر مہوا شراب کو چوکیدار راجیش پاسوان کے قبضے سے لوٹ لے گیا۔ اس متعلق میں جئے نگر تھانہ انچارج عبداللہ خان نے بتایا کہ اس معاملے میں سرکاری ٹیچر جانکی کمار ساؤ کا لڑکا شیولال ساؤ کو پکڑ لیا گیا ہے۔ دیگر سبھی ملزمین بھاگنے میں کامیاب رہے۔ حملہ آوروں کو نشانزد کر گرفتاری کیلئے چھاپہ ماری جاری ہے۔ پولس نے 20 نامزد اور 20-15 نامعلوم افراد کے خلاف معاملہ درکیا ہے۔ اس بابت جئے نگر تھانہ میں واردات نمبر 2021/84 دفعہ 427، 379، 307، 353، 325، 323، 149، 148، 147، کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔

### ٹرک کی زد میں آنے سے 2 موٹر سائیکل سوار کی موت

دمکا، (نمائندہ) دمکا مسانجور تھانہ حلقہ کے بسمتا کے پاس ٹرک کی زد میں آنے سے موٹر سائیکل سوار دو کاروباریوں کی موت ہوگئی۔ دونوں رانیشور تھانہ حلقہ کے رہنے والے تھے۔ ایک کا نام شیخ محمد ہے دونوں مویشی کاروباری تھے ہر جمعہ کی طرح آج بھی دمکا کے مویشی ہاتھ جارہے تھے۔ مسانجور تھانہ حلقہ کے مین بازار کے پاس یہ حادثہ ہوا ہے۔ پولس نے لاش کو اپنے قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

# کیو اے ٹی ٹیم کی گئی تشکیل

## نکسلیوں کے خلاف چلائیں گے مہم



پلاموں، (نمائندہ) پلاموں میں نکسلیوں اور مجرموں کے خاتمے کے لئے، پلاموں ایس پی نے کیو اے ٹی کی خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے۔ یہ کیو اے ٹی ٹیم میں خصوصی جوانوں پر مشتمل ہے۔ کیو اے ٹی ٹیم کے تمام اہلکاروں کو سی آر پی ایف کے اعلی عہدیداروں نے خصوصی تربیت دی ہے۔ کیو اے ٹی ٹیم کے تمام 20 اہلکار آج ایس پی سنجیو کمار اور ایکسپیڈیشن ایس پی کے ذریعہ میدنی نگر کی پولیس لائن پر موجود ہیں۔ وجئے شنکر کے ذریعہ۔ بہت سے اشیاء دیا گیا۔ پلاموں کے ایس پی سنجیو کمار نے بتایا کہ آج نکسلیوں اور جرائم کے خلاف کارروائی کے لئے ایک خصوصی فورس تشکیل دی گئی ہے، جس کا نام ٹیم ہے۔ ان کیو اے ٹی ٹیم کے تمام سپاہیوں کا آپریشن براہ راست ایکسپیڈیشن ایس پی کے وجئے شنکر کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ تمام ٹیم تیار ہو چکی ہے جو کئی دن تک بغیر کھائے ہوئے بھی نکسلیوں اور مجرموں کے خلاف لڑ سکتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو، اس ٹیم میں مزید جوان شامل کیے جائیں گے۔

### ماسک چیکنگ مہم کے ذریعہ لوگوں کو کیا بیدار

رام گڑھ، (نمائندہ) کورونا کے مدنظر ڈی سی سندیپ سنگھ کی ہدایت پر جمعہ کو ماسک چیکنگ مہم چلایا گیا ہے۔ ضلع کے گولا بلاک سمیت دیگر بلاکوں کے مختلف علاقوں میں بلاک ترقیاتی افسر، سرکل افسر سمیت دیگر افسروں کے ذریعہ سختی کے ساتھ ماسک چیکنگ مہم چلایا گیا۔ اس دوران بغیر ماسک کے گاڑی چلانے والے سبھی لوگوں کو بغیر ماسک لگائے گاڑی نہ چلانے اور دیگر عوامی جگہوں پر نا جانے سے متعلق سخت تنبیہ دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی سبھی کو کورونا سے بچنے کے ضوابط کے تئیں بھی بیدار کیا گیا۔

### خانقاہ جامعہ رحمانی مونگیر کے نئے سجادہ نشین

### مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی ہوئی تاج پوشی

جمشید پور 9-اپریل (نمائندہ) جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کے نئے سجادہ نشین حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی، کی تاج پوشی کیئے جانے پر یہاں کی ممتاز شخصیتوں نے انہیں دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں قاضی شہر مفتی سعود عالم قاسمی، جمیعۃ علما کے حکیم سمیع اللہ مفتاحی، جھارکھنڈ اردو ورکنگ جرنلسٹ ایسوسی ایشن اور شائقین ادب کے صدر سینیر صحافی جناب شاکر عظیم آبادی، جمشید پور مغربی اسمبلی حلقہ کے سابق رکن اسمبلی، جناب حسن رضوی، جمیعۃ علما کے صدر جناب ڈاکٹر سلیم، وغیرہ کا نام قابل ذکر ہے۔ اپنے پریس اعلانیہ میں حضرت مولانا کو دلی مبارکباد کے ساتھ امید ظاہر کی گئی کے وہ امیر شرعت رحمت اللہ الیہ کے مشن کو بڑھانے اور ترقی دینے میں اپنے فرائض بحسن وخوبی انجام دیں گے۔

### کوئلہ اسمگلروں کے خلاف پولیس کی چھاپہ ماری

دھنباد، (نمائندہ) دھنباد پولیس کے اس چھاپے نے کوئلے کے غیر قانونی اسمگلروں کو مشتعل کردیا ہے۔ اس چھاپے کے بارے میں، الکھنڈیا تھانہ انچارج رویندر کمار نے بتایا کہ یہ چھاپہ جمعہ کے روز سندری ایس ڈی پی او کی ہدایت پر کیا گیا تھا۔ جس میں بڑی مقدار میں غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا گیا ہے۔ فی الحال، ضبط کیئے گئے کوئلے کو تھانے لے جایا جارہا ہے۔ ضبط کیئے گئے کوئلے کے سلسلے میں، انہوں نے بتایا کہ کوئلہ مقامی بچوں کے ذریعہ ڈمپنگ یارڈ سے چوری کیا جاتا ہے اور پھر چوری شدہ کوئلہ مافیا کو فروخت کیا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کوئلے کے غیر قانونی اسمگلروں کے خلاف مسلسل چھاپے جاری رکھیں گے۔ کسی بھی صورتحال میں کوئلے کی چوری برداشت نہیں کی جائے گی۔

# ایس ڈی ایم کی سربراہی میں بیک وقت

## درجنوں مقامات پر چلائی گئی ماسک چیکنگ مہم



بوکارو، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر راجیش سنگھ کی ہدایت پر سب ڈویژنل آفیسر ڈانس شششی پرکاش سنگھ کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کے ساتھ چاس میونسپل کارپوریشن کے مختلف چوک چوراہوں پر خصوصی ماسک چیکنگ مہم چلائی جارہی ہے۔ جس کے تحت ڈرائیور یا پیدل چلنے والے جو ماسک نہیں پہنے ہوئے تھے انہیں جرمانے کے ساتھ ساتھ سزا دی گئی۔ یہ خصوصی جانچ مہم چاس میونسپل کارپوریشن چیک پوسٹ، دھرم شالا چوک، آئی ٹی آئی موڑ، جودھڈیہ موڑ اور دیگر مقامات پر چلائی گئی۔ جبکہ یہ مہم بوکارو کے سیکٹر 12 موڑ، سیکٹر 12 شہر کے مرکز، نیا موڑ میں چلائی گئی۔ تمام مقامی پولیس مہم میں شامل تھی۔ اس موقع پر کئی لوگوں کو بغیر ماسک کے ساتھ پکڑا گیا۔ اور اس کو کورونا کے تئیں بیداری رہنے کی بات کہی گئی۔ اور اسکے ساتھ ہی آٹو ڈرائیوروں سے و دیگر لوگوں سے جو ماسک کے بغیر گھوم رہے تھے ان لوگوں سے جرمانہ بھی وصولا گیا۔ اور اس کو ماسک دیکر کورونا کے تئیں بیدار کیا گیا۔

# مائیک سے اذان پر پابندی: مذہبی رواداری کے خلاف



**مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی**

اذان اللہ تعالیٰ کی بڑائی، عظمت وکبریائی، رسالت محمدی اور فلاح انسانی کی کامل اور مکمل دعوت کا اعلان ہے، یہ اعلان ہر کسی کے کان میں پہونچ جائے اس کے لیے ہر دور میں اذان بلند آواز سے دی جاتی رہی ہے، بعض کلمات بار بار دہرائے جاتے رہے ہیں، تا کہ یہ آواز ہر سمت جانے والے تک پہونچے، اسے نماز کے وقت کا احساس ہو اور وہ کاروبار زندگی اور مسائل حیات کو چھوڑ کر اللہ کے گھر کا رخ کرے، لیکن ساتھ ہی اس کے کانوں تک بھی یہ آواز پہونچے اور اس کا دل ودماغ بھی اللہ کی کبریائی کے تصور سے معمور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے ذکر سے اس کے کان آشنا اور فلاح وکامیابی کے حقیقی خیالات سے اس کا ذہن شاد کام ہو۔

دنیا نے ترقی کی اور تیز آواز کی مشین ایجاد ہوئی تو اب اونچی جگہ سے اذان دینے کے بجائے لاؤڈ اسپیکر سے اذان دیا جانے لگا، تا کہ دور تک اس کی آواز پہونچے، مسلمانوں نے اس کا استعمال شروع کیا اور دوسرے مذاہب والوں میں بھی بھجن کیرتن اور دوسرے کاموں کے لئے اس مشین کا چلن عام ہوا، سب کا مقصد یہی تھا کہ آواز دور تک پہونچائی جاسکے، اس کے لیے لاؤڈ اسپیکر کے ہارن کا دوسرے مذاہب والوں نے اس کثرت سے استعمال کیا کہ جب تک ان کے پوجا کا زمانہ ہوتا ہے، کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی اور بہت سارے کاموں میں یہ آواز خلل ڈالتی ہے، اس کے لئے سرکاری طور پر پابندی لگائی گئی اور دس بجے رات کے بعد اس کا استعمال کرنا بعض مخصوص حالتوں میں دی جانے والی اجازت کو چھوڑ کر ممنوع ہے، تا کہ لوگوں کے معمولات میں خلل نہ پڑے۔

اذان جن اوقات میں دی جاتی ہے، ان اوقات میں لوگوں کے معمولات میں خلل کا سوال نہیں پیدا ہوتا، پھر یہ اذان مختصر ہوتی ہے اور پانچ منٹ سے کم میں ہی مکمل ہوجاتی ہے۔ اذان کے کلمات میں صوتی ہم آہنگی اس قدر ہے کہ فضا میں گونج رہی یہ آواز دل کے اندر ارتعاش پیدا کرتی ہے اور انسان ان کلمات میں کھو کر رہ جاتا ہے، یہ حال ان لوگوں کا ہوتا ہے جو اس کے معنی نہیں سمجھتے، جو معنی سمجھتے ہیں، وہ ان کلمات سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں اور ان کے پاؤں خود بخود مسجد کی طرف رواں ہوجاتے ہیں، وہ خوب جانتے ہیں کہ اذان کے بعد ایک ہی دروازہ کھلا ہوتا ہے اور وہ اللہ کے گھر کا دروازہ ہے۔

سینکڑوں سال سے یہ سلسلہ جاری ہے، سماج اس کا عادی ہو چکا ہے، بلکہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی اس کی قدر کرتے ہیں، خصوصا فجر کی اذان اس لئے زیادہ مفید ہوتی ہے کہ لوگ بغیر گھڑی اور موبائل دیکھے ہوئے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ صبح ہوگئی، سونے کا وقت ختم ہوا اور اب اللہ ایشور کو یاد کرنے کا وقت ہے، اور اس کام سے فراغت کے بعد حصول معاش کی تلاش میں لگ جانا ہے، جو لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی ہیں اور اس کو صحت کے لئے مفید سمجھتے ہیں، ان کے لیے اذان کی آواز بغیر خرچہ کے الارم کا کام کرتی ہے اور وہ اس کو سن کر بیدار ہوجاتے ہیں اور اپنی مشغولیات میں لگ جاتے ہیں، لیکن برا ہو اس ملک کی عدم رواداری کے اس ماحول کا جو گذشتہ چند سالوں میں اس ملک میں پروان چڑھا ہے، اس ماحول کے نتیجے میں اسلام اور مسلمانوں سے جڑی ساری چیزوں کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور ہر کام میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ ایسا ہی ایک معاملہ ان دنوں اذان کے بارے میں چل رہا ہے، الہ آباد مرکزی یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنگیتا سریواستو نے ضلعی انتظامیہ کو تحریری شکایت دی ہے کہ لاؤڈ اسپیکر پر فجر میں اذان کی وجہ سے ان کی نیند میں خلل پڑتا ہے اور سر درد کی شکایت ہوتی ہے، اسے بند کرنا چاہیے، تاریخی لال مسجد کی انتظامیہ کو خبر ملی تو اس نے مائیک کی آواز کم کردیا اور ان کے گھر کی طرف سے ہارن کو بھی ہٹا دیا، لیکن اس موضوع پر بحث اب بھی جاری ہے، اسی طرح کی بات چند سال قبل بالی وڈ کے گلوکار سونو نگم نے بھی کہی تھی، حالاں کہ یہ ایسی نادانی کی بات ہے کہ جسے کوئی عقل مند آدمی زبان پر لانا پسند نہیں کرے گا، کیوں کہ اس کا مطلب یہ بھی ہوگا کہ میرے گھر کے پیچھے سے ٹرین گذرتی ہے اور اس کی آواز سے میری نیند میں خلل پڑتا ہے؛ اس لیے ٹرین کی آمد ورفت اور اس کی آواز کو بند کردینا چاہیے، سڑکوں پر چل رہی گاڑی کو ہارن نہیں دینا چاہیے کیوں کہ اس سے نیند میں خلل پڑتا ہے، ظاہر ہے کوئی عقل مند آدمی اس قسم کا مطالبہ نہیں کرسکتا۔

الہ آباد یونیورسٹی کی وائس چانسلر سنگیتا شری واستو ہوں، یا سونو نگم انہیں ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو برباد کرنا ہے، ایک ایسی تہذیب جس میں اذان کی آواز بھی گونجتی ہے، بھجن کیرتن بھی ہوتا ہے، سنکھ بھی پھونکے جاتے ہیں اور کئی کئی روز تک مائک پر تیز آواز میں ہرے کرشنا، ہرے راما اور سیتا رام کا جاپ کیا جاتا ہے، یہ ہندوستانی تہذیب کی شناخت اور پہچان ہے، جس کے حوالہ سے پوری دنیا میں یہ ملک جانا جاتا ہے، وائس چانسلر صاحبہ نے اپنی درخواست میں لکھا ہے کہ میں کسی خاص مذہب کی مخالف نہیں ہوں، لیکن اذان کی آواز سے میری نیند میں خلل پڑتا ہے، جب کہ یہ آواز تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ تک بلند ہوتی ہے، لیکن بھجن کیرتن اور گھنٹیوں کی آواز مسلسل جاری رہتی ہے، لیکن اس سے سنگیتا شری واستو کی نیند میں خلل نہیں پڑتا، خاص کر الہ آباد بنارس وغیرہ شہر جہاں یہ عمل دوسرے شہروں سے کچھ زیادہ ہی کیا جاتا ہے، سنگیتا شری واستو نے اگر اپنی عرضی میں صبح کی آرتی اور کیرتن کا بھی ذکر کیا ہوتا تو بات تھوڑی بہت سمجھ میں آسکتی تھی، لیکن جب وہ صرف اذان کا ذکر کرتی ہیں تو ان کی وضاحت کہ میں کسی خاص مذہب کے خلاف نہیں ہوں بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ سنگیتا سری واستو اور سونو نگم کا تعلق دوسرے مذہب سے ہے، تعجب کی بات تو یہ ہے کہ نغمہ نگار جاوید اختر بھی اس سے پہلے انہیں حضرات کے ساتھ نظر آتے رہے ہیں اور ان کا موقف بھی وہی ہے جو ان دونوں کا ہے، معلوم ہوا کہ نام مسلمان کا رکھ لینا کافی نہیں ہے، ذہنی تربیت بھی اسلامی انداز کی ہونی چاہیے ورنہ سنگیتا سری واستو، سونو نگم اور جاوید اختر کے فکر وخیال یکساں ہوجاتے ہیں۔ تازہ اطلاع یہ ہے کہ الہ آباد بینچ کے آئی جی نے پولوشن ایکٹ، ہائی کوٹ اور سپریم کورٹ کی بعض ہدایات کا سہارا لے کر رات دس بجے سے صبح چھ بجے تک لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے اور مختلف اضلاع کے ڈی ام اور ایس پی کو اس پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی ہے۔

## اہم اطلاع

کسی بھی مذہبی، سیاسی، سماجی، مسلکی اور نظریاتی مضامین سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس کے لیے خود مضمون نگار ہی ذمہ دار ہوں گے۔

ادارہ

# حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانیؒ اور خانقاہ رحمانی کے امتیازات واولیات

**عین الحق امینی قاسمی**

ہندوستان کے صف اول کے رہنماؤں میں مولانا سید محمد ولی رحمانی صاحبؒ، کئی جہتوں سے ممتاز خوبیوں کے مالک تھے، اُن کی پیدائش مونگیر کے اسی خانقاہی ماحول میں ۵ جون 1943 کو ہوئی تھی، ابتدائی تعلیم بھی 1946 میں خانقاہ وجامعہ رحمانی اور خانقاہ سے جڑے بزرگوں کی بے مثال دیکھ ریکھ اور اُن کی سرپرستی میں ہوئی تھی 1961ء میں انہوں نے دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو سے فراغت پائی جب کہ 6419ء میں دارالعلوم دیوبند سے ممتاز نمبرات کے ساتھ اپنی اعلیٰ دینی تعلیم مکمل کی، انہوں نے عصری درسگاہوں سے بھی خوب خوب حاصل کیا تھا، چنانچہ 1970 میں بھاگل پور یونیورسٹی سے تاریخ میں ایم اے کی ڈگری حاصل کرکے اپنی بلند فکر اور علمی پختگی کی سند امتیاز حاصل کرنے میں بھی وہ کامیاب رہے۔ ان کا عہد طفولیت بھی اسی خانقاہ میں گذرا، سن شعور بھی یہیں پروان چڑھا، عہد شباب کا اتار چڑھاؤ بھی نرم گرم مرحلوں میں یہیں گذرا اور ضعیفی کے دن بھی یہیں دینداری اور مسلسل پلاننگ کے ساتھ سرگرم سفر رہے، زندگی کے شروع دور میں تعلیم وتزکیہ کی راہ سے جو رنگ چڑھا تھا، وہ آخری مرحلے تک قائم رہا، انہوں نے عصری اداروں سے کسب فیض ضرور کیا اور ایک لانبی مدت تک سماج کے بیچ سیاسی وسماجی بندھنوں کی ڈور سلجھاتے گذری اور اس مرحلے میں وہ ریاست بہار کے اسمبلی تک میں بحیثیت ایم ایل سی اور ڈپٹی چیرمین سیاسی سرگرمیوں کی نوک پلک درست کرتے رہے، مگر بقول حضرت ممدوح مرحوم: میں نے بھی ایم اے تک تعلیم حاصل کی ہے، میرے پاس رکارڈ توڑ ڈگری ہے، لیکن وہ بے معنی ہے، چوں کہ میرے نزدیک اُس کی حیثیت اصل کی نہیں، بلکہ میری اصل حیثیت یہ کہ میں ایک سیدھا سادہ مولوی ہوں، جس کا اصل کام علم دین کی خدمت کرنا ہے اور اس دین کا پیغام آپ سبھوں تک پہونچانا ہے (ایک تقریر سے ماخوذ)

## کھنچی تھی تجھ سے خلق خدا

مفکر اسلام کی زندگی کی سرگذشت طویل بھی ہے اور عبرت آموز بھی، اُن کے تجربوں اور ہنرمندی کے ساتھ طریقہ کار میں انفرادیت کی پیشین گوئی بہت سوں نے دی ہے، ان کی فکر مندی، دردمندی اور عرض مندی نے دوربیں نگاہ رکھنے والوں کو بہت پہلے ہی یہ احساس کرادیا تھا کہ آنے والے دنوں میں حضرت ممدوح رح ہندوستان کے چند گنے چنے صف اول کے رہنماؤں میں سے ہوں گے، چنانچہ حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ نے حضرت امیر شریعت رابع رح کو ایک مرتبہ مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ میں آپ کی قسمت پہ رشک کرتا ہوں کہ خدا نے آپ کو مولوی ولی جیسا بیٹا دیا ہے۔ حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب مفتاحی مفتی دارالعلوم دیوبند نے لکھا ہے کہ مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی نے حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب کے احوال وکیفیات کے پیش نظر فرمایا کہ: نسبت کا منتقل ہونا میں نے پڑھا اور سنا تھا، دیکھا ہے ولی میاں میں، اسی نسبت کی برکت ہے کہ اللہ تعالی نے لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف پھیر دیا، ان کی باتوں میں کشش ہے، ان کی تقریر میں تاثیر ہے (آپ کی منزل یہ ہے) مولانا سعید الرحمان اعظمی نے لکھا ہے کہ مولانا محمد ولی رحمانی کو اللہ تعالی نے علمی اور عملی دونوں مرتبہ عطا فرمایا ہے وہ صحیح معنوں میں اپنے جد امجد اور اپنے والد ماجد کے جانشیں ہیں سابق مدیر اعلی سہ روزہ بجنور مولانا حامد الانصاری غازیؒ صاحب نے لکھا ہے کہ:

حضرت مولانا منت اللہ رحمانیؒ کے جذبہ خدمت اور انداز تربیت کے بہت سے نمونے اداروں اور افراد کی شکل میں موجود ہیں، ان کی اقبال مندی اور آہ سحر گاہی کی ایک علامت میرے عزیز مولوی محمد ولی ہیں، والد ماجد کا نقش جمیل اور فکر جلیل ان کے سراپا میں رچا بسا ہے، شکل وصورت میں عین والد کی طرح، آواز وانداز میں ان کا ٹھی، عزم وحوصلہ، ذہانت ولیاقت میں ان کی پکی یادگار...... وہ چوتھائی صدی سے زیادہ اپنے والد ماجد کے زیر سایہ عملی زندگی کا تجربہ حاصل کرتے رہے...... ایسا لگتا ہے کہ آنے والے ہندوستان میں جو دو چار ذی علم اور صاحب بصیرت عالم ہوں گے ان میں مولانا منت اللہ رحمانی کی زندہ یادگار مولوی محمد ولی بھی ہوں گے۔ (حضرت امیر شریعت نقوش وتاثرات، ص:51)

مولانا اخلاق حسین قاسمی لکھتے ہیں: خدا کا شکر ہے کہ میرے عزیز مولانا محمد ولی رحمانی اسلاف کے نقش قدم پر اور اپنے پدر بزرگوار کے طریقے پر آگے بڑھ رہے ہیں، انہوں نے دینی روحانی اور اصلاح کا راستہ اختیار کیا ہے، انہوں نے جس طرح خانقاہ کی رونق میں اضافہ کیا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت امیر شریعت مرحوم کا خانقاہ کے مستقبل کی طرف سے اطمینان بلاوجہ نہ تھا صبر وبرداشت کا یہ پودا ان شاء اللہ خوب برگ وبار لائے گا اور چمن میں وہ پھول کھلیں گے کہ دیکھا کرے کوئی۔ (حوالہ بالا ص:209) ڈاکٹر محی الدین طالب بیگوسرائے لکھتے ہیں کہ: حضرتؒ کی عقاب نظر اور شاہیں نگاہ نے جو صاحبزادہ گرامی کے تمام تر احوال پر مرکوز تھی خوب سے خوب تر تربیت فرمائی، فطری استعداد اور کسبی صلاحیتوں میں جلا بخشی، ماشاءاللہ صاحبزادہ گرامی تعلق ظاہری اور نسبت باطنی سے مالا مال ہوئے (نقوش وتاثرات، ص:372)

خانقاہ رحمانی کے چوتھے سجادہ نشیں، وقت کے صاحب مسند، مفکر اسلام حضرت مولانا سید شاہ محمد ولی رحمانیؒ امیر شریعت بہار اڑیسہ جھارکھنڈ کے حوالے سے سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی، سجادہ نشیں خانقاہ رحمانیہ مالیگاوں مہاراشٹر ایک جگہ عقیدت بھرے الفاظ میں مرشد گرامی قدر سے اپنی محبت کا یوں اظہار کرتے ہیں: باکمال انسانوں کی اس دنیا میں کوئی کمی نہیں ہے، لیکن ایسے مردان خود آگاہ وخدا آگاہ اس روئے زمین پر خال خال پیدا ہوتے ہیں، جو صلاحیت وصالحیت کے جوہر، اور علم وعمل کی جامعیت سے مالا مال ہوتے ہیں، جن کے افکار وکردار دنیا والوں کے لئے مینارہ نور ہوتے ہیں، جن کی باتوں میں وزن، طبیعتوں میں توازن، فکروں میں سلجھاؤ اور فیصلوں میں پختگی ودرستگی ہوتی ہے، جن کے دن جہد آشنا اور راتیں ذکر وعبادت اور تلاوت ومناجات سے معمور ہوتی ہیں، جو حکیم سر بجیب بھی ہوتے ہیں۔ کلیم سر بکف بھی، جن میں سوز دروں بھی ہوتا ہے، جذب اندروں بھی، ذوق عبادت بھی، جذبۂ خدمت بھی، حکمت ومصلحت کی رعایت بھی، بے باکی وجرات اور شجاعت وشہامت بھی۔ جو مدرسے کی چہار دیواری میں مدرس خانقاہ کے حجروں میں صوفی خدامست اور میدان جنگ میں مجاہد تیغ زن ہوتے ہیں، جن کے ہاتھوں میں قلم بھی زیب دیتا ہے، تلوار بھی، اور جن کے نزدیک جواں مردی کی موت بزدلی کی زندگی سے بدرجہا بہتر ہوتی ہے، ایسے ہی کمیاب مردان جفاکش میں ایک زندہ شخصیت ہمارے مرشد، مفکر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی صاحب رحمانی ہیں۔ ملکوں ملکوں ڈھونڈو گے پاؤ گے نہ، نایاب ہیں ہم

## کلاہ سجادہ وعمامہ سے سرفرازی:

حضرت امیر شریعتؒ کے انتقال پر ملال کے بعد 20 مارچ 1991 مطابق ۴ رمضان المبارک 1411ھ منگل کے دن، حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ قاضی القضاۃ امارت شرعیہ پٹنہ، مولانا سید نظام الدینؒ سابق ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ اور مولانا شاہد روح اللہ رحمانی وغیرہم جیسی عبقری شخصیات کی موجودگی میں مسجد خانقاہ رحمانی کے اندر ایک بڑے مجمع میں کلاہ سجادہ وعمامہ آپ کے سر پر باندھا گیا اور آپ کی سجادگی اور جانشینی کا باضابطہ اعلان کیا گیا اس طرح خانقاہ رحمانی کے آپ "چوتھے سجادہ نشیں منتخب ہوئے اور ہم سب کے بزرگ قرار پائے۔ آپ اپنے والد ماجد حضرت مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانی امیر شریعت رابع سے بیعت ومجاز ہیں اور چاروں سلاسل قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ حضرت امیر شریعت" نے جس خاموشی اور مخفی طریقے سے آپ کی علمی، عملی اور اخلاقی وروحانی تربیت فرمائی تھی، لوگوں کو دور تک بھی اس کی بھنک نہیں تھی، اسی لئے بہت سے اہل تعلق کو خانقاہ وجامعہ کے مستقبل اور اس کی مرجعیت ومرکزیت کے تعلق سے حضرت امیر شریعت" سے براہ راست اس کو جاننے کی کوشش بھی کیا کرتے تھے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ دنیا خواب کے علاوہ حالت بیداری میں بھی دیکھ رہی ہے کہ حضرت گنج مرادآبادیؒ، قطب عالم مولانا محمد علی مونگیری اور امیر شریعت رابع مولانا منت اللہ رحمانی کی نہ صرف تائید ورہبری انہیں حاصل تھی، بلکہ اُن بزرگوں کی امانتوں کو مختلف جہتوں سے امت محمدیہ اور ملت اسلامیہ تک پہونچانے میں بھی حضرت ممدوح وسیع پیمانے پر مصروف عمل تھے۔ یہی وہ بنیاد ہے کہ بندگان خدا پوری طرح آپ کے علم وعمل، فکر ونظر، زبان وقلم، اور جرات وعزیمت کا شروع سے معترف رہ کر آپ کو اپنا دینی وروحانی رہنما وپیشوا مانتے رہے ہیں اور ہر قسم کی مشکلات کی گھڑیوں اور دینی مسائل میں آپ کی طرف سے جاری پیغامات کے منتظر رہتے۔

## مجلس درود شریف کا آغاز:

آپ نے اپنے دور سجادگی میں 1991ء سے مریدین ومتوسلین کی تربیت کے لئے ہر ماہ کے دوسرے سنیچر (سکنڈ سٹرڈے) کا دن متعین کردیا تھا تا کہ حلقہ ارادت میں آنے والے تمام نئے پرانے ساتھیوں کو اجتماعی طور پر اللہ کی محبت، رسول اللہ کی اطاعت اور مخلوق خدا کے تئیں خدمتوں کی عظمتوں کو دلوں میں بسایا جائے انہیں اللہ کے ذکر کی تعلیم دی جائے اور انہیں مقصد زندگی بتا کر آخرت کی تیاری میں لگایا جائے۔ 29/30 برس سے مسلسل یہ سلسلہ قائم تھا اور اس کے اچھے نتائج مرتب ہو رہے تھے، وقت کی پابندی کے ساتھ ہر ماہ تربیت کا یہ مفید طریقہ خانقاہوں کی روایت میں ناپید ہے، یہ امتیاز صرف خانقاہ رحمانی کی ہے اور اس کے قابل احترام سجادہ نشیں مخدوم گرامی قدر حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی صاحب کا تھا جنہوں نے اس مشکل ترین ذمہ داری کو قبول فرمایا اور شب وروز کی ہمہ جہت مصروفیتوں کے باوجود چاہے ملک کے جس گوشے میں بھی ہوں، مذکورہ تاریخ میں آپ ضرور خانقاہ تشریف رکھتے تھے اور ہندوستان بھر سے آنے والے معتقدین ومسترشدین کی دینی، اخلاقی اور روحانی تربیت فرماتے تھے۔

آپ کی سجادہ نشینی میں خانقاہ رحمانی کا حلقہ کافی پھیل چکا تھا، عوام وخواص میں اعتماد کی جڑیں مضبوط تر ہوگئیں، یہاں سے لوگوں کو بڑا فائدہ پہنچ رہا تھا، یہاں خانقاہ رحمانی میں رکھ رکھاؤ کی صفت بھی بہت خوب ہے، ہر آنے والا یہاں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، بالخصوص درود شریف کی مجلسوں میں آنے والے جملہ مہمانوں کے قیام وطعام، بجلی پانی کی سہولیات قابل رشک ہوتی ہیں، اتنا بڑا مجمع ہونے کے باوجو تمام سہولتوں کا بروقت مہیا ہوتے رہنا، یقینا نظم ونسق اور حضرت ممدوح کے باطنی تصرف کا کمال تھا، کیا عورت اور کیا مرد ہر کسی کو اُن کی صلاحیت واستعداد کے حساب سے خانقاہ میں قیام کے دوران درود شریف کے ورد کا پابند بنایا جاتا تھا، انہیں کلمہ اور استغفار بھی زبانی یاد کرایا جاتا تھا، اس کام کے لئے عموما جامعہ کے ہونہار طلباء مختلف حلقوں میں درود شریف کا ورد کراتے ہوئے نظر آتے تھے، اس عمل سے ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ دلوں میں درود شریف کے پڑھنے پڑھانے کا مزاج بنتا تھا، یہاں سے جانے کے بعد بھی لوگ اس کا اہتمام کرتے تھے، یہاں کا نظام تعلیم وتربیت، ٹھوس عقائد اور دین کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہے، اعتدال واحترام یہاں کا خاص پیغام ہے، غلو اور کج روی سے احتیاط کا سبق ابتدائے دن سے دیا جاتا ہے، جذبۂ اطاعت، جہد مسلسل اور مخلوق خدا کے ساتھ راست معاملات کے لئے یہاں ذہنوں کو بیدار کیا جاتا ہے، حضرت کی آخری عمر میں ہر ماہ آخری سنیچر کو درود شریف کی مجلس بعد نماز مغرب منعقد ہوتی تھی، جس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوتے تھے۔

عام طور پر جامعہ کے قدیم استاذ حضرت مولانا عبدالسبحان صاحب رحمانی مدظلہ العالی کی مختلف عنوانات کے تحت 45 سے 50 منٹ کی موثر گفتگو ہوتی تھی جسے لوگ پسند بھی کرتے تھے اور اس سے فائدہ بھی محسوس کرتے تھے (ان خطبات کو ان کے لائق فرزند، جرنلسٹ عزیزم فضل رحمان رحمانی اور جامعہ کے موقر استاذ، جناب مولانا محمد نعیم رحمانی زیدمجدہ نے خطبات سبحانی کے نام سے دو جلدوں میں جمع کردیا ہے، جو پڑھنے کی چیز ہے) اس کے بعد حضرت والا مجلس میں تشریف لاتے اور خالص دینی اور مختصر سی گفتگو فرما کر درود شریف 500 / سو مرتبہ پڑھنے کی ہدایت کرتے تھے اور خود بھی مجمع عام میں موجود رہ کر مذکورہ تعداد پوری کرکے پورے عالم کے مسلمانوں اور ملک وملت کے حق میں آہ وزاری کے ساتھ دعا فرماتے تھے، پھر عشاء کی اذان ہوتی تھی نمازوں سے فراغت کے بعد تمام مہمانوں کے لئے اجتماعی کھانے کا نظم ہوتا تھا، بعد نماز فجر معمولات یومیہ سے فارغ ہوکر جامعہ کے طلباء، اساتذہ سمیت تمامی حضرات قرآن پاک کی تلاوت کرتے، تلاوت کے بعد ناشتہ اور دیگر ضروریات سے فرصت پاکر مقررہ وقت پر مسجد رحمانی میں تشریف لاتے اور حضرت صاحبؒ اس وقت بھی چند منٹ قیمتی نصیحت کرتے تھے اور خانقاہ رحمانی سے وابستہ بزرگان دین واکابرین کے حق میں دعا وایصال ثواب کیا جاتا تھا۔ حضرت صاحبؒ کو اس روح پرور مجلس سے اس درجہ لگاؤ اور اطمینان قلب تھا کہ جب آپ سے پوچھا گیا کہ رحمانی تھرٹی آپ کی عظیم خدمت ہے؟ تو برملا آپ نے ارشاد فرمایا کہ: میری نظر میں درود شریف کا ورد اور درود شریف کی مجلس میری شہکار خدمت ہے (حیات ولی، ص:86)

## کثرت سے درود شریف کا اہتمام:

خانقاہ رحمانی سے مسلسل شائع ہونے والی سالانہ جنتری جس کو ہم خانقاہ رحمانی کا ایک خاموش ترجمان بھی بول سکتے ہیں، آج بھی اس میں وہ سب کچھ درج ہوتا ہے، جس کی پڑھے لکھے حضرات سے لے کر عام عوام تک کو علمی ضرورت ہوتی ہے، اسی جنتری میں بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ درود شریف سے متعلق خانقاہ کے مزاج وانداز اور اس کے اہتمام کی طرف رہنمائی کی گئی ہے، یہاں خانقاہ میں اس کا ورد کیوں کرایا جاتا ہے؟ اس کے سماجی داخلاقی اور روحانی اثرات کیا ہیں اور پھر اس کثرت کے ساتھ درود شریف کے ورد کی اصلیت کیا ہے؟ جو یہاں اس خانقاہ کی خاص پہچان کے طور پر سمجھی جاتی ہے، اس میں لکھا ہے کہ:

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالی اور فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں، اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو بھی درود شریف پڑھنے کا حکم دیا ہے اسی لئے بزرگان دین درود شریف کے ورد کا اہتمام کرتے ہیں اور کثرت سے درود شریف پڑھتے پڑھواتے ہیں۔ درود شریف کے ورد کا ہر مسلمان کو پابند ہونا چاہیے، علماء نے ساری عمر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض قرار دیا ہے اور ایک سے زیادہ مرتبہ مسنون اور کثرت سے پڑھنا ثواب کا کام بتایا ہے، بزرگوں کا تجربہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے بہت سارے فائدے ہوتے ہیں، دعائیں قبول ہوتی ہیں اللہ نے اس میں کمالات کے ساتھ مشکل کا حل بھی رکھا ہے، اسی لئے خانقاہ رحمانی (مونگیر) میں بحمد اللہ کثرت سے درود شریف پڑھنے اور پڑھانے کا اہتمام ہے اللہ کے بندے تنہائیوں میں بھی ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں مشغول رہتے ہیں اور مجلس میں جمع ہوکر بھی لاکھوں کی تعداد میں درود شریف پڑھتے ہیں (ص: 6 مطبوعہ دارالاشاعت خانقاہ رحمانی مونگیر 2020)

## بیعت وارشاد کا عظیم سلسلہ:

مولانا رحمانیؒ نے خانقاہ رحمانی کی قدیم روایتوں کو نہ صرف قائم رکھا بلکہ وراثتاً اس کے فیضان کو شرعی بنیادوں پر مضبوطی کے ساتھ جاری رکھا، اپنے بزرگوں کے طرز پر ہی بیعت کا سلسلہ تھا، عموماً درود شریف کی مجلس کے موقع سے ہر ماہ اجتماعی طور پر بعد نماز مغرب حضرت صاحبؒ کے ہاتھ پر لوگ بیعت ہوتے تھے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور دینداری کے ساتھ زندگی جینے کا عہد کرتے تھے، اس موقع پر اللہ کی یاد سے دلوں کو آباد رکھنے کے لئے کچھ وظیفہ بھی بتلایا جاتا تھا اور سلسلہ رحمانیہ کا شجرہ بھی مریدین میں تقسیم ہوتا تھا، جس میں سلسلہ رحمانیہ میں داخل ہونے والوں کے لئے خاص معمولات وہدایات درج ہوتی تھیں۔ بہت سے ایسے بھی اللہ کے بندے تھے، جنہوں نے حضرت صاحبؒ سے بیعت وسلوک کی مسلسل تعلیم پائی تھی، انہوں نے اپنے پیرومرشد کی ہدایات کے مطابق اپنی اصلاح کی تھی، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی عشق ومحبت کے نتیجے میں دلوں کو اس کی یاد سے آباد وشاد رکھا ہوا تھا، سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو عملی زندگی میں برتنا سیکھا تھا تو ایسے باکرداروں اور خودداروں کو حضرت صاحبؒ نے باضابطہ اجازت وخلافت سے بھی نوازا تھا جو یقیناً اُن خلفاء ومجازین کے لئے راہ سلوک میں ترقی درجات کا سبب بھی ہے اور عمل کی راہ سے اللہ تعالی کو راضی برضا رکھنے میں روحانی تقویت کا ذریعہ بھی۔

حضرت صاحب کی طرف سے جنہیں اب تک اجازت وخلافت ملی تھی مفکر اسلام، زندگی کے سنگ میل نامی رسالے کے مطابق (جسے جامعہ کے ممتاز استاذ جناب مولانا ضیاء الرحمن رحمانی زیدمجدہ نے بڑی محنت اور عقیدت سے ترتیب دیا ہے)، اُن میں چند ممتاز نام یہ ہیں: ماسٹر محمد یونس رحمانی مدھوبنی، مولانا محمد یوسف مہاراشٹر، مولانا محمد علی زاہد اتر دیناجپور، مولانا محفوظ الرحمان فاروقی مہاراشٹر، مولانا عبدالکریم رحمانی دربھنگہ، مولانا حفظ الرحمان سپول، الحاج نعیم اختر رحمانی بوکارو، مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی مالیگاوں، ناسک، مولانا ہارون الرشید رحمانی کٹیہار، مولانا عبدالمتین رحمانی ارریہ۔ یہ وہ نام ہیں جنہیں حضرت صاحبؒ نے بیعت کے بعد مسلسل تربیت اور قابل ولایت بنا کر اجازت وخلافت سے نوازا تھا، حضرت صاحب جس طرح دوسرے امور میں بہت صاف وشفاف اور ٹھوک بجا کر معاملہ کرنے کے عادی تھے جس طرح اُن کی باتوں میں اعتدال تھا جس طرح ان کے معاملات میں توازن تھا اور جس طرح اپنے عزائم میں پختہ تھے، بعینہ وہ خلافت واجازت کے معاملے میں بھی اپنے سلسلے کے عالی مرتبت بزرگ مولانا فضل رحمان گنج مرادآبادیؒ کی طرح بہت محتاط رویہ اپناتے تھے، ذاتی خیال یہ ہے کہ وہ راہ چلتے نہ بیعت کرنے کے قائل تھے اور نہ صبح میں بیعت کے بعد شام میں اجازت وخلافت دینے پہ آمادہ، وہ ظاہر کی طرح باطن کو بھی پارکھی نگاہ سے دیکھتے ہی نہیں، بھانپ کر بتادینے کی صلاحیت رکھتے تھے، ان کے یہاں سالک کی منزل ولایت ہوتی تھی، خلافت نہیں، اس لئے خلافت دینے میں عجلت سے کام نہیں لیتے، بلکہ بقول حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی:

افسوس ہے کہ آج کے دور میں کتنے سالکین ایسے ہیں جو حب جاہ کو مٹانے نہیں، بلکہ اور بڑھانے کی راہ پر چل رہے ہیں، اُن کی نگاہ خلافت پر ٹکی رہتی ہے اور اللہ معاف کرے کہ بہت سی خانقاہوں میں اور مشائخ کے یہاں خلافت واجازت میں بھی بڑی سخاوت برتی جارہی ہے جس کا نقصان یہ سامنے آرہا ہے کہ سالکین کا قبلہ مقصود بدل رہا ہے، ہمارے حضرت اقدس دامت برکاتہم نے ایک موقع پر فرمایا کہ سالک کی منزل ولایت ہے خلافت نہیں (ایک تقریر سے ماخوذ) اسی احتیاط کا نتیجہ ہے کہ ایک محتاط اندازہ کے مطابق سات لاکھ سے زیادہ لوگوں نے حضرت صاحبؒ کے ہاتھ پر بیعت کی ہے، گناہوں سے توبہ کیا ہے اور دین دارانہ زندگی گذارنے کا اقرار کیا ہے، مگر اجازت وخلافت کی سعادت، گنتی کے چند لوگوں کے نصیبے میں اب تک آئی ہوئی ہے، مگر جو بھی ہیں اور جہاں ہیں، تقوی وپرہیزگاری میں ممتاز ہیں، اللہ کے بندوں کی اصلاح کی صلاحیت رکھتے ہیں اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ شجر سایہ دار ہیں، اللہ سائے کو دراز تر فرمائے۔

بیعت کے سلسلے میں حضرت صاحبؒ دو دو چار کی طرح واضح لفظوں میں ان حضرات کی ذہن سازی بھی کرتے تھے جو کسی وجہ سے اس میں الجھ کر خود بھی اس سے دور ہیں اور دوسروں کے لئے بھی دوری کا سبب بنے ہوئے ہیں: بیعت کا مطلب ہے، خدا کے احکام کو دل سے ماننے اور ان پر عمل کرنے کا عہد کرنا۔ بزرگوں کا طریقہ رہا ہے کہ وہ ایمان والوں سے ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے کا وعدہ لیتے ہیں، گناہوں پر توبہ کراتے ہیں اور چند بنیادی کاموں کے کرنے اور چند چیزوں کے نہ کرنے کا عہد کراتے ہیں، یہ طریقہ دراصل ایمان کے عملی تقاضوں کو یاد دلانے، دلوں میں بٹھانے اور عمل کے جذبے کو ابھارنے کا ذریعہ ہے (بیعت عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں، ص:۵)

ایک دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ: قرآن پاک اور احادیث کا تفصیلی مطالعہ اس نتیجے تک پہونچاتا ہے کہ سرکار ذی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے دین سے متعلق مختلف اہم امور پر بیعت لی ہے اور مختلف موقعوں پر حاضرین سے عہد وپیمان لیا گیا ہے، کبھی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کبھی کسی بڑے کپڑے کو پکڑوا کر کبھی پانی میں ہاتھ ڈال کر اور کبھی مجمع میں حسی اتصال کے بغیر الفاظ وبیان اور اقرار باللسان کے ذریعے! ساری تفصیلات پر ایک ساتھ غور کیا جائے تو بیعت کی پانچ قسمیں سامنے آتی ہیں: بیعت ایمان واسلام، بیعت جہاد، بیعت ہجرت، بیعت طاعت بیعت تقوی یا توبہ۔

بیعت کے سلسلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اہتمام اپنے اندر بڑی حکمت رکھتا ہے، اصلاح نفس اور اصلاح معاشرہ آپ کی ذمہ داری تھی اور آپ نے پوری زندگی اس اہم کام میں لگادی، آپ نے تبلیغ کیا، تلقین بھی کی، تلاوت کی ذمہ داری بھی انجام دی، تزکیہ نفس اور تعلیم کی راہ بھی بنائی، بیعت اس کام کے لئے بہت معاون تھی، یہ تجدید عہد کا موثر ذریعہ اور مسلمانوں میں طاعت واستقامت کا وسیلہ بھی اور سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ اللہ تعالی نے سرکار ذی وقار صلی اللہ علیہ وسلم کو بیعت کرنے کا حکم دیا تھا (حوالہ بالا، ص: 10 تا 11، مطبوعہ دارالاشاعت خانقاہ رحمانی مونگیر)

## خانقاہ رحمانی کا تذکیری مزاج:

خانقاہ رحمانی سے لوگوں کی عقیدت وارادت صرف اس لئے نہیں ہے کہ یہاں سے دعا تعویز اور دوسری ترکیبوں کے ذریعے اللہ تعالی کے فضل سے ظاہری امراض میں ہزاروں کو صحت وشفایابی ملتی ہے، بلکہ یہاں سے انہیں روح کی غذا بھی ملتی ہے، ایمان واعمال کو تازگی بخشنے والی رہنمائی حاصل ہوتی ہے اور ہر ایسے تخریبی اعمال سے اجتناب واحتیاط برتنے کی شرعاً انہیں دعوت دی جاتی ہے جو ایمان سوز بھی ہیں اور اعمال خور بھی۔ یہاں شریعت طریقت پر مقدم ہوتی ہے۔ اللہ اور اللہ کے رسول کی کامل پیروی اور تمام بزرگان دین کا احترام ضروری ہوتا ہے، اہل سنت والجماعت کا عقیدہ اختیار کرنا لازم ہوتا ہے، فرائض دین اور ارکان اسلام کی پابندی کو ضروری بتلایا جاتا ہے، اشاعت اسلام اور تبلیغ دین کو نبوی خطوط پر قائم کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے، حرام خوری کے بجائے حلال اور طیب مال کھانے پر زور دیا جاتا ہے۔ روح کی بیماریوں میں لالچ، حرص، حسد، کینہ، بغض، جھوٹ، فریب، ظلم، بخل، غفلت وغیرہ پر سخت تنبیہ کی جاتی ہے، معاشرتی بیماریوں میں ناچ گانا، بدعت، خرافات، رسم ورواج جیسے منکرات، جس میں بے پردگی، غیر محرم سے گفت وشنید، فضول ولایعنی بات چیت سے احتراز کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے، اور خدا ترسی، فکر آخرت، محاسبہ نفس جنت ودوزخ کا محاسبہ توبہ واستغفار، معرفت دین اور اصول زندگی جیسی بنیادی باتوں کی طرف کامل توجہ دلائی جاتی ہے، جس سے اصلاح وتربیت کے مرحلے آسان اور نفع بخش ثابت ہوتے ہیں۔

خانقاہ رحمانی کے بزرگوں نے جس اخلاص اور اللہ کی خوشنودی کے جذبے سے اس کی بنیاد ڈالی تھی، ظاہر ہے کہ اُس میں پھول کی مالا ہے، نہ مزارات پر چادریں چڑھانے کی لت، نہ قوالی نہ عرس، نہ پنکھوں سے ہوا کرنے کا خیال اور نہ مروجہ نذر ونیاز، نہ تام نہ جھام اور نہ عشق ومحبت کی داستان گوئی وشہنائی، یہاں تو اللہ والے، اللہ کے بندوں سے، اللہ کی باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایتوں کے مطابق سننے سنانے کا سلسلہ رکھتے ہیں، ذکر وفکر، تعلیم وتربیت اور جان وجگر کی تطہیر وصفائی کے ساتھ، احسانی عبادتوں کا مزاج بناتے ہیں اور باطنی امراض کا نبوی نسخوں سے علاج تجویز فرماتے ہیں، تا کہ ظاہر وباطن اور قول وفعل میں یکسانیت قائم رہ سکے، خانقاہ رحمانی سے خلق خدا کے عقیدت مندانہ لگاؤ اور جھکاؤ کی ایک بڑی بنیاد یہ بھی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں حضرت والا نے فرمایا تھا کہ: خانقاہوں اور درگاہوں کی ہر ایک روایت نہ دین ہے نہ دینداری۔ غلط چیزیں وقت گذرنے کے ساتھ آتی چلی گئی ہیں، اس میں خانقاہ کے لوگوں کی ذاتی ذوق کا دخل ہے، جہاں تک خانقاہ رحمانی کا تعلق ہے، قطب عالم حضرت مولانا محمد علی مونگیری بڑے عالم دین تھے، انہوں نے غیر ضروری چیزوں کو خانقاہ سے دور رکھا پھر بعد کے لوگ اس طریقہ پر قائم رہے (حیات ولی، ص: 166) خانقاہی نظام اور خانقاہی اعمال واشغال مکمل طریقے پر دین سے جڑے ہوئے ہیں، اگر کسی خانقاہ میں دین اور دینداری نہیں ہے، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں سے الگ ہٹ کر وہاں کچھ کیا جارہا ہے اور تزکیہ نفس کی خدمت کو نظر انداز کرکے دوسری چیزوں پر توجہ دی جارہی ہے تو ایسی خانقاہ نہ معتبر ہے نہ مستند، خانقاہی نظام انسانی زندگی کو اس دین کے سانچے میں ڈھالنے کا نام ہے جس دین کو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں لے کر آئے تھے، دین کو پورے طور پر دلوں میں اتارنے کے لئے جو سسٹم خود سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا آج کی زبان میں اسی کو خانقاہی نظام کہا جاتا ہے دل کی خواہشات، نفس کی چاہتوں اور مختلف مرحلوں میں ابھرنے والی امنگوں اور تمناؤں کو دین وشریعت اور قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنے کا نام تزکیہ نفس ہے جو خانقاہوں کے قائم کرنے کا بنیادی مقصد ہے (ارشادات رحمانی، ص:14)

روزنامہ اعلان جھارکھنڈ

# مرکزی وریاستی حکومتوں کی فلاحی اسکیموں سے استفادے کی مہم

☆ڈاکٹر مشتاق احمد
موبائل:9431414586

اردو زبان وادب کا علمی حلقہ جان بور تھوک گلکرسٹ کے نام سے بخوبی واقف ہے کہ گلکرسٹ فورٹ ولیم کالج کلکتہ میں ہندوستانی زبانوں کے شعبے کا سربراہ تھا۔ اگرچہ وہ پیشے کے اعتبار سے ایک طبیب تھا اور ایسٹ انڈیا کمپنی میں شعبہ میڈیکل کے اعلی عہدے پر فائز تھا۔ اس کے سامنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو مزید مستحکم بنانے کا نشانہ تھا لیکن وہ ہندوستانیوں کی زندگی میں تبدیلی لانے کا بھی خواہاں تھا۔ اس لئے وہ اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ فلاحی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا۔ بالخصوص تعلیم یافتہ حلقوں کی مجلسوں میں فرصت کے اوقات گزارنا اس کی ہابی تھی۔ تعلیمی اداروں کے جلسوں میں وہ کثرت سے شرکت کرتا تھا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ایجنڈوں کے ساتھ ساتھ وہ ہندوستانیوں کو بار ہا یہ باور کراتا تھا کہ ایسٹ انڈیا کی جو فلاحی اسکیمیں ہیں اس سے ہندوستانی عوام واقف نہیں ہے۔ وہ اکثر کہتا تھا کہ محض 2 فیصد ہندوستانی ہی کمپنی کی مراعات سے استفادہ کررہا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ ہندوستانیوں کو ایسٹ انڈیا کمپنی کی فلاحی اسکیموں سے واقف ہونا چاہئے۔ ظاہر ہے کہ گلکرسٹ کے مقاصد میں عوام الناس کے درمیان کمپنی کی مقبولیت کو بڑھانا تھا لیکن اس میں ایک سچائی یہ بھی تھی کہ اس وقت حکومت کی جو پالیسیاں تھیں ان سے 98 فیصد عوام ناواقف تھی اور اس کی بنیادی وجہ ہماری ناخواندگی تھی یا پھر انگریزی سے ناآشنائی۔ کیوں کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے تمام سرکولر انگریزی میں شائع ہوتے تھے یا پھر اس کے تراجم فارسی میں۔ انیسویں کے آغاز میں جب اردو کا چلن قدرے عام ہوا تو اردو میں بھی سرکاری فرامین جاری کیے جانے لگے۔

اس تمہید کا مقصد نہ تو جان گلکرسٹ کی خدمات کا اعتراف ہے اور نہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی فلاحی اسکیموں کے تعلق سے کوئی تذکرہ ہی مقصود ہے، بلکہ اس تمہید سے محض یہ ثابت کرنا ہے کہ خواہ کوئی بھی حکومت ہو اگر عوام اس حکومت کی اسکیموں سے واقف نہیں ہوتی تو اس کا فائدہ ایک خاص طبقے تک محدود رہ جاتا ہے۔ آج اکیسویں صدی میں بھی کم وبیش اقلیتی طبقے کا یہی حال ہے کہ وہ موجودہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی پالیسیوں کی معلومات حاصل کرنے کے تئیں سنجیدہ نہیں ہیں۔ نتیجہ ہے کہ اقلیت طبقے میں شامل سکھ، بودھ، جین اور پارسی اقلیتوں کے لئے جاری اسکیموں سے زیادہ فائدہ حاصل کررہی ہیں، جبکہ مسلمان اس معاملے میں کافی پیچھے ہیں اور اس کی بنیادی وجہ صرف ان اسکیموں سے ان کی لاعلمی ہے۔ اس وقت مرکزی حکومت کی جانب سے 269 اسکیمیں چلائی جارہی ہیں جن کا تعلق حکومت کے مختلف محکموں سے ہے۔ ان اسکیموں سے جہاں ملک کا عام شہری استفادہ کرسکتا ہے وہیں اقلیت طبقے کے لئے خصوصی مراعات کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ خاص کر تعلیمی شعبے میں کئی اسکیمیں تو صرف اقلیتوں کیلئے ہی چلائی جارہی ہیں۔ راقم الحروف نے اپنی تصنیف ''مائنا ریٹی ایجوکیشن ان انڈیا'' میں ان اسکیموں کا تعارف 2012 میں کرانے کی کوشش کی تھی۔ اگرچہ یہ کتاب انگریزی زبان میں تھی اور اس کی اشاعت کا مقصد یہ تھا کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ ان اسکیموں کا تعارف اپنے گردونواح میں کرائیں گے۔ مجھے نہیں معلوم کہ میری یہ کوشش کہاں تک کامیاب ہوئی، لیکن علمی حلقے میں اس کی پذیرائی میرے لئے حوصلہ بخش رہی۔ میری معلومات کے مطابق کرناٹک کی حکومت نے اپنے فلاحی اسکیموں کے تعلق سے ایک کتاب شائع کی تھی جس میں مرکزی حکومت کی اسکیموں کا تعارف بھی شامل تھا اور وہاں کی رضا کار تنظیموں کو یہ کام دیا گیا تھا کہ وہ مسلم آبادی میں ان اسکیموں کے تعلق سے مہم چلائیں۔ جہاں تک ریاست بہار کا تعلق ہے، یہاں میری ناقص معلومات کے مطابق اس طرح کی کوشش ہنوز شروع نہیں ہوئی، جبکہ ریاست میں ایک درجن اضلاع مسلم آبادی کی اکثریت والے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی حکومت نے جب ایم ایس ڈی پی جیسی اسکیم کی شروعات کی تو پہلے مرحلے میں بہار کے 7 اضلاع شامل کیے گئے تھے اور دوسرے مرحلے میں بھی 5 اضلاع شامل کیے گئے۔ حال ہی میں بہار کے محکمہ اقلیتی فلاح وبہبود کے وزیر پروفیسر عبدالغفور کا اخباری بیان آیا تھا کہ وہ مرکزی وزیر محکمہ برائے اقلیتی فلاح وبہبود سے مل کر یہ مطالبہ کیا ہے کہ ریاست کے بقیہ اضلاع اور ان بلاکوں کو بھی اس اسکیم میں شامل کیا جائے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ یہ ایک اچھی پہل ہے لیکن اس سے بھی زیادہ اچھی پہل یہ ہوگی کہ پوری ریاست میں مرکزی اور ریاستی سرکاری اسکیموں کی معلومات عام لوگوں تک پہنچانے کیلئے خصوصی مہم چلائی جائے، تاکہ عدم واقفیت کی وجہ سے ہی ہماری بڑی آبادی سرکاری فلاحی اسکیموں سے استفادہ کرنے میں ناکام ہے، بالخصوص رضا کار تنظیموں کے وسیلے سے اس مہم کو کامیاب بنایا جاسکتا ہے یا پھر ہمارے مذہبی رہنما اس کاز میں کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں۔ کیوں کہ ہمارے یہاں ایک ایسا مربوط انتظام ہے جس کا استعمال اجتماعی بیداری کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے، مثلاً ہر ایک جمعہ کو مساجد میں تقاریر وخطابات کا اہتمام ہوتا ہے، ایسے میں اکثر مساجد میں دینی مسائل تک ہی گفتگو ہوتی ہے۔ اگر ان مساجد میں سرکاری اسکیموں اور اس کی باریکیوں اور پیچیدگیوں کو بھی سمجھانے کیلئے تھوڑا وقت نکال لیا جائے تو میرا خیال ہے کہ اس طرح بھی کافی حد تک لوگ ان اسکیموں سے استفادہ کرسکتے ہیں یا پھر ہمارے علمائے کرام جو دیگر اجلاسوں میں شرکت کرتے ہیں وہ بھی چند فلاحی اسکیموں سے لوگ باگ کو روشناس کراسکتے ہیں۔ مسلم معاشرے کے جو تعلیم یافتہ افراد ہیں وہ بھی اس ملی فریضہ کو انجام دے سکتے ہیں اور اس کی کئی صورتیں ہوسکتی ہیں۔ مثلاً چھٹیوں کے دنوں مقامی سطح پر جلسے کا اہتمام، کتابچے، دیواری اشتہار وغیرہ کی اشاعت کر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ نئی نسل کے جو فعال ومتحرک افراد ہیں بالخصوص جن کا عمل دخل سیاست میں ہے وہ بھی اپنے حلقے میں سرکاری اسکیموں کو عام کرنے کا فریضہ انجام دے سکتے ہیں۔ ان کاموں میں اردو صحافت کا بھی کلیدی کردار ہوسکتا ہے، شرط یہ ہے کہ فرداً فرداً اسکیموں کا مختصر خاکہ اخباروں میں شائع کیا جائے۔ چند اخبار اس کام کو انجام بھی دے رہے ہیں مگر ایسا لگتا ہے کہ اس طرف ہماری توجہ قدرے سست ہے۔ اگر ہم ایک مشن کے طور پر اس کام میں لگ جائیں تو ممکن ہے کہ مسلم طبقے کی اقتصادی پسماندگی کو دور کرنے کا کوئی راستہ ہموار ہوسکے۔ یہاں میں ایک چھوٹی سی مثال دینا چاہتا ہوں، مرکزی حکومت کے محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی ایک خود مختار ادارہ ہے۔ اس ادارے کے ذریعہ پورے ملک میں کمپیوٹر اور خطاطی کے مراکز قائم کیے جارہے ہیں، سال میں دو مرتبہ کونسل کے ذریعہ یعنی جون اور ستمبر میں ان اسکیموں کیلئے اشتہار شائع ہوتا ہے۔ اگر ان کے مراکز کی فہرست دیکھیں تو اندازہ لگتا ہے کہ جنوبی ہند میں اس کے مراکز زیادہ ہیں اور اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ وہاں کی رضا کار تنظیموں اور تعلیمی اداروں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ جبکہ شمالی ہند بالخصوص بہار میں ان کے مراکز اردو آبادی کی تعداد کے لحاظ سے کم ہے اور اس کی بنیادی وجہ اس اسکیم سے ناواقفیت ہے۔ حال ہی میں میں نے کئی رضا کار تنظیموں اور تعلیمی اداروں سے اس سلسلے میں گفتگو کی تو اس حقیقت کا انکشاف ہوا، ظاہر ہے کہ یہ اسکیم قومی کونسل کے ذریعہ ایک دہائی سے چلائی جارہی ہے لیکن اب بھی ایک بڑی آبادی اس اسکیم سے فائدہ نہیں حاصل کرپارہی ہے، جبکہ کونسل کے ذمہ داران بالخصوص ڈائریکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم کی کوشش ہے کہ ملک میں زیادہ سے زیادہ کمپیوٹرس تربیتی مراکز قائم ہوں، تاکہ اقلیت طبقے کے بچے روزگار حاصل کرنے کے قابل ہوسکیں۔ اسی طرح مختلف بینکوں کے ذریعے مرغی پروری، مویشی پالن اور چھوٹے گھریلو صنعت کے لئے قرض دیے جاتے ہیں اور ان پر حکومت کی جانب سے 33 فیصد سبسیڈی دی جاتی ہے۔ یہاں بھی مسلم طبقہ دوسرے کے مقابلے میں پیچھے ہے اور ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ جو لوگ اس کے لئے قرض لیتے ہیں وہ اس کی ادائیگی کے معاملے میں بھی کوتاہ ہیں۔ جبکہ اس قرض کے ذریعہ روزگار حاصل کرسکتے ہیں اور اپنی ترقی کا راستہ بھی ہموار کرسکتے ہیں۔ جہاں کہیں بینک کی جانب سے کوئی رکاوٹ ہوتی ہے تو وہاں دانشور طبقہ کو آگے بڑھ کر رہنمائی کرنی چاہئے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلم معاشرے میں سرکاری اسکیموں سے واقفیت کی تدابیر پر سنجیدگی سے غور وفکر کیا جائے اور جو لوگ انفرادی طور پر ان اسکیموں سے واقف ہیں وہ اپنے معاشرے میں مبلغ کے طور پر کام کریں۔ ایسا کرنا وقت کا تقاضا ہے کیوں کہ ہم ایک جمہوری ملک میں رہتے ہیں اور جمہوریت میں عوام الناس کیلئے فلاح بہبودی کی اسکیموں کا آغاز ونفاذ سیاسی مجبوری ہوتی ہے۔ مگر ان اسکیموں سے وہی افراد قماحقہ فائدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں جو بیدار ہوتے ہیں اور وقت کے پابند بھی۔ کیوں کہ تمام سرکاری اسکیموں کے لئے متعینہ وقت ہوتا ہے، اگر ہم اس مدت میں درخواست نہیں دے پاتے تو پھر ہمیں حکومت سے شکایت کرنے کا کوئی جواز نہیں۔ جمہوریت میں جو طبقہ جتنا چاق وچوبند رہتا ہے وہ اتنا ہی فائدے میں ہوتا ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارا مسلم معاشرہ اس معاملہ میں تساہلی کا شکار ہے، اگر تھوڑی سی کوشش ہو تو ہم بھی حکومت کے تمام تر فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں کہ یہ ہمارا جمہوری حق ہے۔

☆☆☆

اس وقت مرکزی حکومت کی جانب سے 269 اسکیمیں چلائی جارہی ہیں جن کا تعلق حکومت کے مختلف محکموں سے ہے۔ ان اسکیموں سے جہاں ملک کا عام شہری استفادہ کرسکتا ہے وہیں اقلیت طبقے کے لئے خصوصی مراعات کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ خاص کر تعلیمی شعبے میں کئی اسکیمیں تو صرف اقلیتوں کیلئے ہی چلائی جارہی ہیں۔ راقم الحروف نے اپنی تصنیف ''مائناریٹی ایجوکیشن ان انڈیا'' میں ان اسکیموں کا تعارف 2012 میں کرانے کی کوشش کی تھی۔ اگرچہ یہ کتاب انگریزی زبان میں تھی اور اس کی اشاعت کا مقصد یہ تھا کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ ان اسکیموں کا تعارف اپنے گردونواح میں کرائیں گے۔ مجھے نہیں معلوم کہ میری یہ کوشش کہاں تک کامیاب ہوئی، لیکن علمی حلقے میں اس کی پذیرائی میرے لئے حوصلہ بخش رہی۔

# چیلنجوں کا جواب

## کام کو زیادہ سے زیادہ پھیلا دینا اور اپنے مزاج اور شوق کی مصروفیت کو کام سمجھ لینا، کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کا جواب؟

از: صادق رضا مصباحی، ممبئی
رابطہ نمبر:09619034199
ای میل
gmail.comsadiqraza92:

عصر جدید نے جب سے اپنے بال وپر پھیلانا شروع کیے ہیں، مسابقت اور مقابلہ آرائی کی ایسی ہوڑ مچی ہوئی ہے کہ انسان پر بس آگے نکل جانے کی دھن سوار ہے۔ اس مقابلہ آرائی میں اس کے پاس اتنا وقت بھی نہیں کہ وہ پیچھے مڑ کر دیکھے اور اس بات کا جائزہ لے کہ آخر کتنا سفر طے ہوا ہے اور ابھی منزل کتنی دور ہے۔ یہ مسابقہ اور مقابلہ چیلنجوں اور سوالوں کے بطن سے پیدا ہوا ہے اور سب کا منتہائے سفر ''جواب'' کی چوٹی سر کرنا ہے، ایسا جواب جو آج کی نفسیات کے عین مطابق ہو، جو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہو اور جو زمانے کے شانہ بشانہ چلنے کے لائق ہو، مگر یہاں سوال یہ ہے کہ اس جد وجہد، دوڑ دھوپ اور محنت و مشقت سے کیا انسان واقعی چیلنجوں کے جواب کی طرف بڑھ رہا ہے؟

اس عنوان پر اب تک نہ جانے کیا کیا کہا گیا اور نہ جانے کتنا کچھ سنایا گیا مگر واقعہ یہ ہے کہ ہم میں سے بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں آج بھی جدید چیلنجوں کے جواب کا معنی ومطلب واضح (Clear) نہیں ہوسکا ہے۔ مسابقہ اور مقابلہ بلاشبہ نیک عمل ہے بشرطیکہ نیت میں خیر ہو لیکن ایک بات ذہن میں رہے کہ نیا زمانہ جو مطالبات ہمارے سامنے رکھتا ہے تو ہمیں محض ان کا جواب دینا ہوتا ہے، اُسے اِس بات سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ ہم اس کا جواب کیسے دیتے ہیں، اس کے لیے کیا تیاری کرتے ہیں اور کن حالات سے گزرتے ہیں۔ چیلنج یہ بھی نہیں دیکھتا کہ جواب کی تلاش اور مسائل کے حل کے لیے کتنا سفر طے کیا گیا ہے بلکہ وہ یہ دیکھتا ہے کہ وہ سفر کتنا نتیجہ خیز اور بافیض رہا۔ مثلاً اگر آپ صبح سے شام تک کوئی بھی محنت کا کام کرتے رہیں اور شام کو جب اس کا فائدہ اور نتیجہ شمار کرنے بیٹھیں تو پتہ چلے کہ ہاتھ میں تو کچھ بھی نہیں آیا۔ مجھے بتایئے کیا ایسی محنت کسی کام کی ہے؟ آپ کا ذہن و دماغ تھک بھی گیا، جسم بھی شل ہوگیا، قویٰ بھی مضمحل ہوگئے اور وقت جیسی قیمتی شئی کی بربادی اس پر مستزاد مگر پھر بھی آپ کی محنت رائیگاں چلی گئی۔ اصل کام خالی مصروفیت نہیں بلکہ ایسی مصروفیت ہے جو آخر میں نتیجہ بھی دینے والی ہو مگر یہ بات کس اسلوب میں سمجھائی جائے کہ محض مصروفیات کو کام نہیں کہتے۔ اپنے جذبات اور مزاج کی پرورش کو کام نہیں کہتے۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہم کام کے زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ کو عصر حاضر کے چیلنجوں کا جواب سمجھتے ہیں۔ ہم مسائل کے حل کے لیے وسائل بھی خوب سے خوب تر حاصل کرلیتے ہیں اور انھیں زیر استعمال بھی لے آتے ہیں مگر دل پر ہاتھ رکھ کر ہمیں کوئی بتائے کہ ان کے ذریعے کتنے فی صد جدید سوالات کے جوابات دیے جا چکے ہیں؟ جب تک مرض کی تشخیص نہ ہو، علاج اگر ہوگا بھی تو بے فائدہ ہوگا اور اگر مرض کی تشخیص ہو بھی گئی مگر مریض کو اس کے مطابق دوا نہ دی گئی تو بھی مریض کبھی صحت مند نہیں ہوسکتا۔

عصر حاضر کے سوالات کے جوابات کے لیے اتنے وسائل کی ضرورت نہیں ہے جتنی ہم سمجھ رہے ہیں۔ ہم حسب استطاعت کام کریں، چھوٹی چھوٹی سطح پر کام کریں، اپنے اپنے طور پر قدم آگے بڑھائیں مگر جو بھی کام ہو، مضبوط ہو، ٹھوس ہو، پائیدار ہو، مختصر ہو مگر جامع ہو، دوررس ہو، نتیجہ خیز ہو، بافیض ہو تو پھر یہی مختصر اور ٹھوس کام جواب بن کر کھڑا ہوجائے گا۔ ہمارے سامنے سب سے بڑا مرحلہ افرادسازی کا ہے اور اس کے لیے اسٹرکچر کی اب کوئی خاص ضرورت نہیں کیوں کہ اسٹرکچر اب پہلے سے زیادہ موجود ہے اور بہتر انداز میں موجود ہے۔ اسٹرکچر کا شکوہ پہلے کیا جاتا تھا مگر اب نہیں کیوں کہ اب ہمارے سامنے پہلے کی بنسبت بہت زیادہ مدارس ہیں، مراکز ہیں اور افراد کی بھیڑ بھی ہے مگر کیا وجہ ہے کہ سوالات گھٹنے کے بجائے بڑھتے ہی جارہے ہیں اور روز بروز ان کی نوک خطرناک ہوتی جارہی ہے۔ اس لیے ضرورت صرف اور صرف اس بات کی ہے کہ پھیلاؤ سے زیادہ مضبوطی پر توجہ دی جائے اور توسیع سے زیادہ استحکام پر قوت صرف کی جائے۔ اگر استحکام نہیں محض توسیع ہی توسیع ہے تو پھر ہم زمانے کا ساتھ کبھی نہیں دے سکتے۔ بس یہی مطلب ہے عصری تقاضوں کے چیلنجوں کے جواب کا۔

ٹھنڈے دل سے غور کرنے اور رفتار زمانہ کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم نے آج تک بالعموم چیلنجوں کو FACE کیا ہی نہیں، ہم نے آج تک مقابلہ کیا ہی نہیں، ہم نے دعوت مبارزت قبول کی ہی نہیں۔ ہم چیلنجوں کے جواب کے نام پر سوالات قائم کرتے رہے، غلط فہمیاں بڑھاتے رہے، اضطراب کی لو تیز کرنے میں لگے رہے اور یہ سب اتنی کثرت سے کیا گیا کہ ہر طرف سوالات اور غلط فہمیوں کا جنگل سا اُگ آیا۔ جسے بھی تھوڑا سا ''شعور'' حاصل ہوتا ہے تو فوراً وہ اپنی تنظیم، اپنا ادارہ، اپنا گروپ اور اپنا، اسکول، اپنا مدرسہ بنانے کی فکر میں غلطاں و پیچاں نظر آتا ہے اور پھر المیہ یہ کہ وہ اسی کو کام سمجھتا ہے۔ قرآن کریم کی زبان میں اسے تحزب (سورۃ المومنون: آیت ۵۳) کہتے ہیں۔ گویا اب ہر ایک کی اپنی اپنی ڈفلی ہے اور اپنا اپنا راگ۔

بہت سے اداروں کے اپنے اپنے تعلیمی نصاب ہیں حتی کہ بعض چھوٹی چھوٹی تنظیموں اور چھوٹے چھوٹے اداروں نے بھی اپنا تعلیمی نصاب مرتب کر رکھا ہے اور ان کے پاس جتنے بچے ہیں اُس نصاب کو پڑھنے پر مجبور ہیں۔ کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

تقریروں اور کتابوں کا انبار سا لگ چکا ہے مگر غلط فہمیاں ہیں کہ کم ہی نہیں ہوتیں، ایسا لگتا ہے کہ اب پڑھے ہوئے مصنف کم ہوتے جارہے ہیں اور لکھے ہوئے مصنفوں کی باڑھ سی آگئی ہے۔ کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

کالجوں، مدرسوں اور اداروں کی خوب صورت عمارتیں دور دور تک پھیلی نظر آتی ہیں، ان کی جاذبیت دامن دل کھینچتی ہے، نئے نئے شعبے، نت نئے ڈی پارٹ مینٹ وجود میں آئے اور آتے ہی جا رہے مگر سوال ہیں جو ختم ہی نہیں ہو رہے ہیں چیلنج ہے جو ہر آن سر پر برہنہ تلوار لیے کھڑا ہے۔ کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

ایسی ایک نہیں درجنوں مثالیں ہیں جو جواب کی تلاش میں سرگرداں ہیں مگر جواب اب بھی ان کی دسترس سے بہت دور ہیں اور شاید دور ہی رہیں گے۔ یہی وجہ ہے ایک مسئلہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہوجاتا ہے۔ یہاں ایک بات اور یاد رکھنے کے لائق ہے۔ ہم جن چیزوں کو مسائل سمجھ کر ان کو حل کرنے میں اپنی پوری توانائی اور قوت ضائع کر دیتے ہیں اور ان کی وجہ سے حقیقی مسائل اور حقیقی چیلنجوں سے آنکھیں موند لیتے ہیں، وہ دراصل مسائل نہیں انسانی زندگی کی حقیقتیں ہیں جو مرتے دم تک ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتیں، یہ مسائل فطری ہوتے ہیں اس لیے ان کا حل بھی فطری ہی ہے۔ یہ مسائل ہمارے بھگانے سے نہیں بھاگتے، یہ ہمیشہ ساتھ چلتے ہیں۔ یہ مسائل کبھی ختم نہیں ہوتے بلکہ خود ختم ہوجاتے ہیں۔ اس لیے فطری مسائل کا جواب تلاش کرنا اور حقیقی مسائل سے آنکھیں موند لینا، کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

ہر سال ملک کے بہت سارے مدرسوں سے بیک وقت کئی سو طلبہ فارغ ہوتے ہیں مگر وہ کتنے کھرے ہیں اور کتنے کھوٹے؟ ہمارے ذمے دارانِ مدارس کو بالعموم اس سے کوئی بحث نہیں ہوتی۔ کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

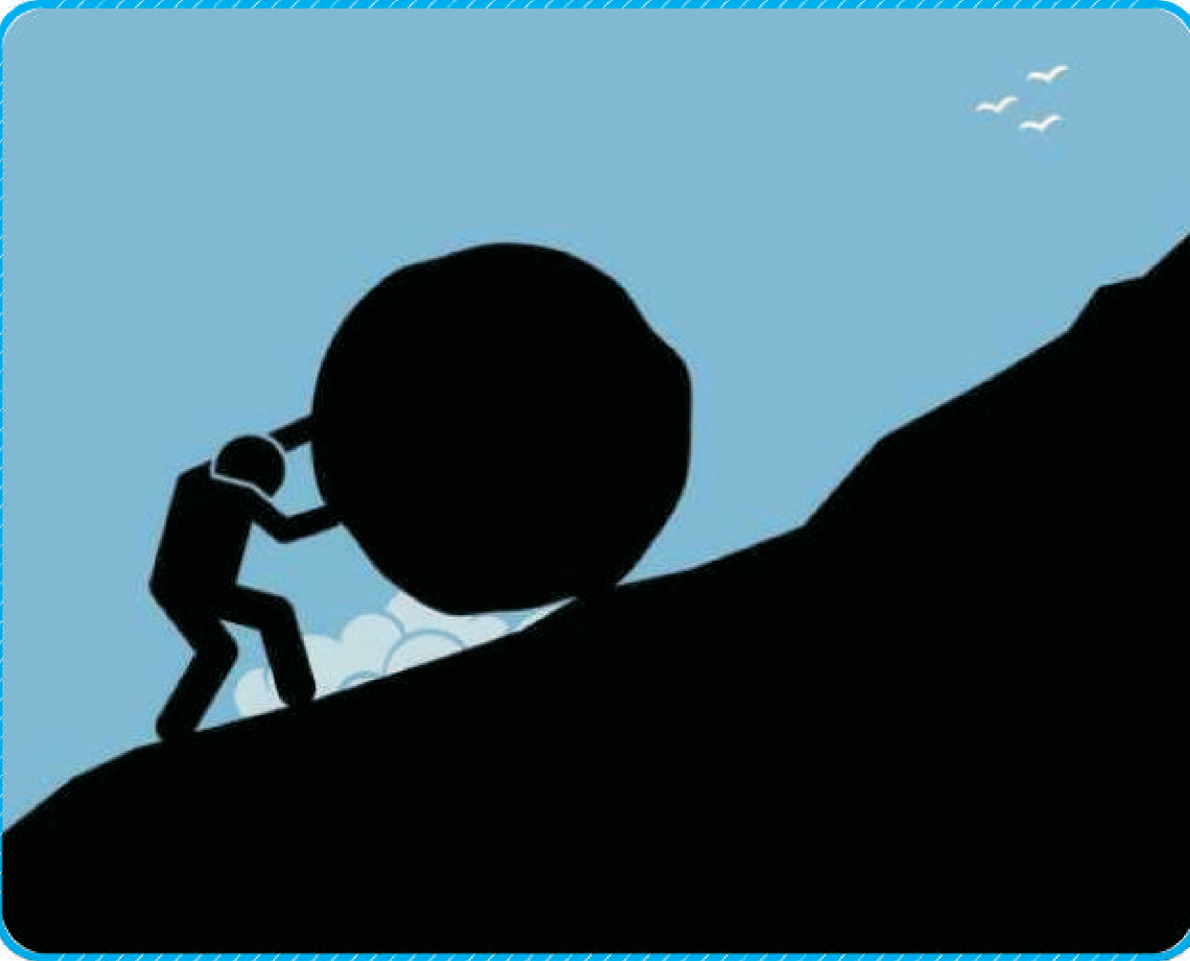
بہت سارے اسکولوں، کالجوں اور مدرسوں میں دیکھا گیا کہ جدید چیلنجوں کے جواب کے جذبے میں شعبہ کمپیوٹر کا اضافہ تو بڑے شوق سے کیا گیا اور جیسے تیسے کمپیوٹر مع اپنے لوازمات کے لاکر رکھ دیے گئے مگر وہ اب تک آس لگائے منتظر ہیں کہ کوئی آئے اور ہمیں استعمال کرے، کبھی دس پندرہ دن اور مہینے دو مہینے میں ایک بار تھوڑی دیر کے لیے برائے نام کسی کو اجرت پر رکھ کر طلبہ کو کمپیوٹر سکھا دیا جاتا ہے اور بس۔ کیا یہی ہے جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب؟

جناب عالی! اسے مسائل کا حل نہیں کہتے، اسے جدید چیلنجوں کا جواب نہیں کہتے، بلکہ اسے آنکھوں میں دھول جھونکنا کہتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہیے کہ اصل حل توسیع نہیں استحکام ہے۔ اصل حل اپنی ضرورت کی تکمیل نہیں، مخاطب اور زمانے کی ضرورت کی تکمیل ہے۔ جدید چیلنجوں کے جواب کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے مخاطب کی پسند کا خیال رکھیں، اس کے ذوق کا پاس رکھیں، یہ نہیں کہ ہم اپنی پسند کو اس کی پسند پر زبردستی تھوپنے کی کوشش کریں اور اپنے تئیں یہ سمجھ لیں کہ ہم نے بہت بڑا کام کر دیا۔ جواب کا مطلب یہ نہیں کہ جو ہمیں پسند ہے تو وہی سبھی کو پسند ہے، جو چیز ہمیں اچھی لگتی ہے تو وہ سبھی کو اچھی لگتی ہے۔ اگر واقعی چیلنجوں کا جواب دینا ہے تو سب کی پسند کو اپنی پسند بنایا جانا چاہیے، مخاطب کا خیال رکھنا چاہیے، دماغ کی کھڑکیاں کھلی رکھنی چاہیے۔ چیلنجوں کے جواب کے لیے اپنی ضرورت اور اپنی پسند کی گھس پٹھ نہیں کی جانی چاہیے۔ اپنی ضرورت کو زمانے کی ضرورت سمجھ لینا اور اپنے مزاج اور ذوق کو زمانے کے ذوق ومزاج سے ہم معنی قرار دینا دانش مندی نہیں، اسے خوش فہمی کہتے ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ خوش فہمی سے زیادہ بڑی غلط فہمی آج تک ایجاد نہیں ہوئی۔ کیا خیال ہے آپ کا؟

********

**************



## اطالوی وزیراعظم نے ترک صدر ایردوآن کو ”آمر“ قرار دے دیا



روم: اطالوی وزیراعظم ماریو دریغی نے ترک صدر رجب طیب ایردوآن کو آمر قرار دے دیا ہے۔ وہ جمعرات کو ایک نیوز کانفرنس میں گفتگو کر رہے تھے۔ ان سے صدر ایردوآن سے یورپی کمیشن کی صدر اُرسلا وان دیرلین کو ملاقات کے موقع پر نشست مہیا نہ کرنے سے متعلق سوال پوچھا گیا تھا۔ دریغی نے اس کے جواب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: ”مجھے یورپی کمیشن کی صدر سے روا رکھے جانے والے ناروا سلوک پر بہت افسوس ہوا ہے۔ اب ہمیں انھیں وہ کہنے دیں جو وہ ہیں: آمر، لیکن سوال یہ ہے کہ ہمیں کس کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔“ ترک صدر کو یورپی کمیشن کے اعلیٰ وفد سے انقرہ میں ملاقات کے دوران میں وان دیرلین سے ناروا سلوک پر کڑی تنقید کا سامنا ہے۔ اس ملاقات میں وان دیرلین کو کرسی پیش نہیں کی گئی تھی جبکہ ان کے ہمراہ ترک صدر سے ملاقات کو جانے والے یورپی کونسل کے صدر چارلس میشیل کو کرسی پیش کی گئی تھی۔ اس ملاقات کے بعد ترکی کی جانب سے سرکاری طور پر جاری کردہ تصاویر میں یورپی کمیشن کی صدر کو ترک وزیر خارجہ مولود شاوس اوغلو کے سامنے صوفے پر بیٹھے دیکھا جاسکتا ہے۔ چارلس میشیل صدر ایردوآن کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ ترکی اور یورپی یونین نے نشستوں کے انتظام کے بارے میں ایک دوسرے پر الزامات عاید کیے ہیں۔ یورپی پارلیمان کے متعدد گروپوں نے اس تمام واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے کہ چارلس میشیل تو نشست افروز ہیں لیکن ان کے ساتھ ترکی کے دورے پر جانے والی ارسلا وان دیرلین ان کے قریب ہی کھڑی نظر آرہی ہیں۔

## عراقی فوج نے امریکی فوجی اڈے پر 24 راکٹوں سے حملے کی کوشش ناکام بنادی



بغداد: عراق میں متعین امریکی سفیر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بغداد کے گرین زون میں ہونے والے مسلسل بے قابو ٭ حملے عراق کی خود مختاری کو نقصان پہنچانے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ امریکی سفیر کی طرف سے یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دوسری طرف جمعرات کو عراقی سیکیورٹی فورسز نے الانبار میں عین الاسد فوجی اڈے کے قریب سے ایک گاڑی پر لادے 24 راکٹ قبضے میں لے کر امریکی فوجی اڈے پر حملے کی خطرناک سازش ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ عراقی فوج کے میڈیا سیل کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ قبضے میں لیے گئے راکٹوں کو فوری طور پر ناکارہ بنا دیا گیا۔ انہیں عین الاسد فوجی اڈے پر حملے کے لیے لایا گیا تھا۔ عین الاسد فوجی اڈے پر جہاں عراقی فوج کے ساتھ امریکی فوج بھی تعینات ہیں، پہلے بھی متعدد بار شدت پسندوں کے حملوں کا نشانہ بن چکا ہے۔ الانبار میں 24 راکٹ ایک ایسے وقت میں پکڑے گئے ہیں جب کل جمعرات کو امریکا اور عراق کے درمیان تزویراتی مذاکرات کا تیسرا دور شروع ہوا۔ اس سے ایک روز قبل ایرانی پاسداران انقلاب کی القدس ملیشیا کے سربراہ اسماعیل قاآنی عراق میں ایرانی ملیشیاؤں کی صفوں میں اتحاد اور امریکی مفادات پر حملوں میں ان کی مدد کے لیے بغداد پہنچے تھے۔ عراق سیکیورٹی حکام نے ایک بیان میں کہا ہے کہ فیلڈ مانیٹرنگ اور انٹیلی جنس کوششوں میں تیزی کے نتیجے میں ساتویں ڈویژن کے بریگیڈ 29 کی ایک پٹرولنگ ٹیم کو ایک ھینو گاڑی ھیت البغدادی روڈ پر عین الاسد فوجی اڈے سے کچھ فاصلے پر کھڑی دکھائی دی۔ گاڑی کے قریب جانے اور اس کی تلاشی لینے سے پتا چلا کہ اس میں 24 راکٹ اور فوجی کپڑے لادے گئے ہیں۔ ان راکٹوں کو قبضے میں لینے کے بعد اس حوالے سے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے تاہم یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ راکٹوں سے لدی یہ گاڑی کس نے وہاں پر کھڑی کی تھی۔

## سعودی عرب یمنی قوم اور حکومت کی مدد جاری رکھے گا: شہزادہ خالد بن سلمان



صنعا: سعودی عرب کے نائب وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے جمعرات کے روز یمن کے وزیر اعظم معین عبدالملک سے ملاقات کی۔ اس موقعے پر شہزادہ خالد بن سلمان نے کہا کہ سعودی عرب یمنی حکومت اور قوم کی مدد جاری رکھے گا۔ مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ ٹویٹر ٭ پر پوسٹ کردہ ایک ٹویٹ میں شہزادہ خالد بن سلمان نے کہا کہ برادر ملک یمن کے وزیر اعظم کے ساتھ میری بات چیت اور ملاقات ہوئی ہے۔ ہم نے دوطرفہ تعاون، یمن میں قیام امن، استحکام اور سلامتی کو یقینی بنانے پر بات چیت کی ہے۔ یمنی وزیر اعظم کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں سعودی عرب کی طرف سے یمن میں جنگ بندی کے لیے پیش کردہ فارمولے اور یمنی عوام کی معاشی امداد کے حوالے سے سعودی عرب کی طرف سے کی جانے والی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

## رمضان پرمٹ کے بغیر عمرہ پر روانہ ہونے والوں کو دس ہزار ریال جرمانہ کی سزا

الریاض: وزارت داخلہ نے خبردار کیا ہے کہ عمرے کے لیے اجازت نامے کے بغیر حرم شریف جانے والے پر دس ہزار ریال جرمانہ ہوگا۔ دوسری جانب وزارت حج وعمرہ نے کہا ہے کہ سدایا کے تعاون سے اعتمرنا اور توکلنا ایپس کے نئے ایڈیشن جاری کردیے گئے ہیں۔ وزارت داخلہ کے عہدیدار نے جمعرات کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ المسجد الحرام، اس کے صحنوں، مطاف اور صفا ومروہ کے درمیان سعی سمیت تمام مقامات پر کرونا وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے حد سے زیادہ رش کو کنٹرول کرنے کی خاطر لگائی گئی پابندیوں کو موثر بنانے کے لیے طے کیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص رمضان المبارک کے دوران اجازت نامہ حاصل کیے بغیر عمرہ کرنے کے لیے جائے گا تو اسے دس ہزار ریال جرمانہ کیا جائے گا جبکہ المسجد الحرام میں اجازت نامے کے بغیر داخل ہونے کی کوشش کرنے پر ایک ہزار ریال جرمانہ کیا جائے گا۔ جرمانے کرونا وبا کے خاتمے کے اعلان تک برقرار رہیں گے۔ وزارت داخلہ نے سعودیوں اور غیر ملکیوں سے پر زور اپیل کی ہے کہ جو لوگ عمرہ کرنا چاہتے ہوں یا نماز کے لیے المسجد الحرام جانے کے خواہش مند ہوں وہ جانے سے قبل اجازت نامہ ضرور حاصل کر لیں۔ وزارت داخلہ نے خبردار کیا کہ سیکیورٹی اہلکار تمام شاہراہوں، چیک پوسٹوں اور حرم شریف جانے والے راستوں پر اجازت نامے چیک کریں گے اور مقررہ نظام کی خلاف ورزی کرنے والوں کو حرم شریف جانے سے روکیں گے۔ خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق وزارت حج وعمرہ نے سدایا کے تعاون سے اعتمرنا اور توکلنا ایپس کے نئے ایڈیشن جاری کردیے ہیں۔ سعودی شہری اور مقیم غیر ملکی رمضان کے دوران عمرہ، زیارت اور نماز کے اجازت نامے ان کے ذریعے ہی حاصل کرسکیں گے جبکہ توکلنا ایپ پر اجازت نامے دیکھے جاسکیں گے۔

### موزمبیق، قدرتی گیس کے مرکز پر داعش کا حملہ، بارہ غیر ملکیوں کے سر قلم

موزمبیق: موزمبیق کے قصبے پالما میں دہشت گرد تنظیم داعش نے 12 افراد کے سر قلم کردیے، جن کے بارے میں امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ وہ غیر ملکی تھے۔ یہ واقعہ قدرتی گیس کے ایک پروجیکٹ کے نزدیک پیش آیا۔ مشرقی افریقی ملک موزمبیق کے صوبے کابو ڈلگاڈو کے قصبے پالما میں قدرتی گیس کے ایک پروجیکٹ کے نزدیک دہشت گردی کے اس واقعے میں داعش کے دہشت گردوں نے 12 افراد کے سر قلم کردیے۔

## مصر میں کھدائیوں کے دوران زیر زمین شہر کی باقیات دریافت

قاہرہ: مصر میں کھدائیوں کے دوران ماہرین آثار قدیمہ نے ایک قدیم شہر کے کھنڈرات کا پتا چلا ہے جو 3 ہزار سال قبل آباد کیا گیا تھا۔ مصری کی آثار قدیمہ مشن کے سربراہ اور سابق وزیر برائے آثار قدیمہ ڈاکٹر زاھی حواس نے بتایا کہ تاریخی ماخذ میں اس شہر کا نام ٭ صعود آتون ٭ ملتا ہے جس کی تاریخ امنتحب سوم بادشاہ کے زمانے سے ہے۔ یہ شہر توت عنخ آمون نامی بادشاہ کے زمانے میں بھی قبل آباد تھا۔ ڈاکٹر زاھی حواس نے بتایا کہ جہاں قدیم شہر کے کھنڈرات ملے ہیں وہاں پر کچھ عرصہ قبل بادشاہ توت عنخ آمون کے لیے مختص ایک عبادت گاہ ٭ معبد الجنائزی ٭ کی باقیات کی کھدائیوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہاں پر کھدائیوں سے حوب محب ٭ اور آئی ٭ نامی دو عبادت گاہیں اب تک سامنے آچکی ہیں۔ ڈاکٹر حواس کا کہنا ہے کہ مصر میں سامنے آنے والا یہ اب تک کا یہ سب سے بڑا قدیم شہر ہے جس کی بنیاد مصر کے ایک قدیم اور عظیم بادشاہ امنتحب سوم نے رکھی۔ یہ امنتحب خاندان کے سلسلہ نسب کے 18 ویں خاندان کا نواں بادشاہ تھا جس نے 1391 سے 1353 قبل مسیح میں مصر پر حکومت کی۔ شہر کی تعمیر میں اس کے بیٹے اور ولی عہد امنتحب چہارم اخناتوم نے بھی حصہ لیا جو اس کے 8 سال بعد تخت نشین ہوا۔ ڈاکٹر حواس نے بتایا کہ مصر کے الاقصر کے مغربی کنارے پر یہ مصری شہنشاہیت کے دور کی سب سے بڑی صنعتی اور انتظامی کالونی تھی۔ یہاں پر کھدائیوں کے دوران بعض ایسے گھروں کا بھی پتا چلا ہے جن کی دیواریں تین تین میٹر اونچی ہیں۔ شہر کے اندر کشادہ گلیوں کا بھی پتا چلتا ہے۔ اب تک اس شہر کا مغربی حصہ دریافت ہوا۔ یہاں پر کھدائیوں کا آغاز ستمبر 2020ء میں ہوا۔ چند ہفتوں کی کھدائیوں کے نتیجے میں یہاں پر ہر طرف مٹی کی اینٹیں ظاہر ہونا شروع ہوگئیں اور یہاں پر کھدائیوں کے دوران ملنے والی باقیات نے تحقیقی مشن کو بھی حیرت زدہ کردیا۔ ماہرین کو یہ یقین نہیں تھا کہ وہ ایک ایسے شہر تک پہنچ گئے ہیں جو ہزاروں سال گذرنے کے بعد زیر زمین ہونے کے باوجود آج بھی اپنا وجود رکھتا ہے۔ اس کی دیواریں کافی حد تک مکمل ہیں اور ان کے گھروں کے کمرے روزمرہ کے استعمال کی اشیا سے بھرے پڑے ہیں۔ یہاں سے ملنے والی بعض نوادرات ایسے لگتی ہیں جیسے آج کل کسی نے انہیں وہاں رکھا ہو۔ جانز ہاپکنز یونیورسٹی میں مصری پروفیسر ڈاکٹر بیٹسی برائن نے کہا کہ اس گمشدہ شہر کی دریافت توت عنخ آمون قبرستان کی دریافت کے بعد ایک بڑی دریافت ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس شہر کی دریافت سے ہمیں سلطنت کے مصر کے نہ صرف قدیم زمانے تک لے گئی ہیں بلکہ ان باقیات سے قدیم مصریوں کی زندگی کی ایک نادر جھلک ملتی ہے۔ اس سے تاریخ کے سب سے بڑے اسرار پر روشنی ڈالنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ ہمیں پتا چلتا ہے کہ اخناتون اور نفرتیتی نے شہر کو آباد کرنے کے لیے کیسے کیسے فن تعمیر کا استعمال کیا تھا۔ یہ جگہ حابو شہر میں فرعونی بادشاہ رمسیس ثالث کے چرچ اور امنتحب سوم کے ممنون چرچ کے درمیان واقع ہے۔ مصری ماہرین آثار قدیمہ نے اس علاقے آغاز میں فراعنہ کے بادشاہ توت عنخ آمون الجنائزۃ ٭ کے معبد کی تلاش کے لیے کھدائیوں سے کیا۔ توت عنخ آمون جو بادشاہ آئی ٭ کا جانشین تھا نے تعمیر کیا۔ اس نے یہاں ایک معبد تعمیر کیا۔ اس کے بعد اس کے جنوب میں رمسیس ثالث نے حابو شہر میں ایک معبد تعمیر کیا تھا۔ مشن کا پہلا مقصد اس شہر کی تاریخ کا تعین کرنا تھا کیوں کہ شراب برتنوں سے ٭ ہیروغلیفیہ ٭ کے الفاظ ملے جس نے وہاں پر مزید کھدائیوں کی راہ موار کی۔ یہاں تک کہ امنتحب سوم کے تین محلات، ایک انتظامی مرکز اور فراعنہ کے ایک صنعتی مرکز کا پتا چلا۔ یہاں پر کھدائیوں کے دوران ملنے والی اشیا میں عام استعمال کے برتن، شراب کے برتن، شراب تیار کرنے والا کارخانہ، رنگین برتن، مٹی کی اینٹیں جن پر خرطوش مہر لگی ہوئی ہے ملے۔ یہ مہر بادشاہ امنتحب سوم کی تھی جو کھدائیوں کے صرف سات ماہ کے اندر اندر مل گئی۔

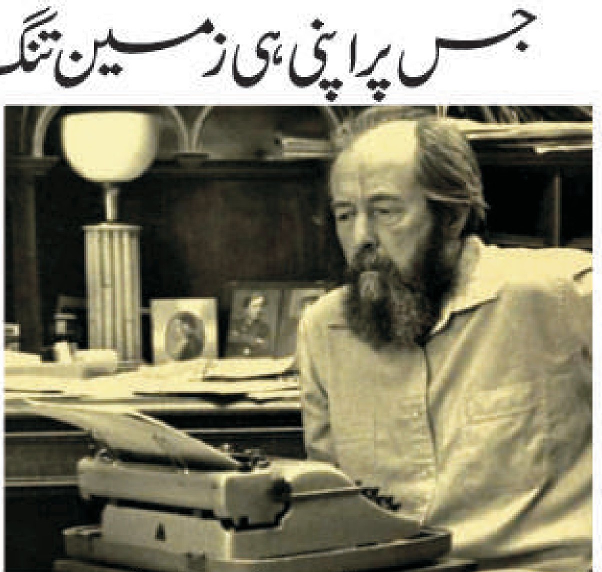
## حوثی باغی تدریسی کتب کو یمنی بچوں میں منافرت پھیلانے کے لیے استعمال کررہے ہیں: رپورٹ

صنعا: یمن میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغی تعلیمی نظام کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کررہے ہیں۔ وہ بچوں میں منافرت پھیلانے کے لیے تدریسی کتب کو استعمال کررہے ہیں اور اس مقصد کے لیے انھوں نے اسکول کی کتب میں منافرت آمیز اور گم راہ کن مواد شامل کیا ہے۔ اس بات کا انکشاف اسکول ایجوکیشن میں امن اور ثقافتی رواداری کی مانیٹرنگ کرنے والے ادارے (امپیکٹ اسکول ایجوکیشن) نے اپنی ایک تازہ رپورٹ میں کیا ہے۔ مشرق اوسط میں تعلیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرنے والی اس تنظیم نے یمن میں حوثیوں کے زیر انتظام سمر کیمپوں اور ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے تیار کردہ تدریسی مواد کا جائزہ لیا ہے۔ اس کے علاوہ ”جہاد“ کے نام سے ایک ماہانہ تعلیمی میگزین کے مندرجات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس میگزین میں مہلوک بچوں کی تصاویر شامل کی گئی ہیں تاکہ اس طرح دوسرے بچوں کے ذہنوں میں حوثیوں کے مخالفین کے بارے میں نفرت راسخ کی جاسکے۔ حوثیوں کے زیر انتظام اسکولوں کے تعلیمی مواد میں امریکا کو ایک عالمی برائی کے طور پر پیش کیا گیا ہے اور اس کو ایران کی اصطلاح میں ”بزرگ شیطان“ قرار دیا گیا ہے جو داعش سمیت دنیا میں ہونے والی تمام برائیوں کا ذمے دار اور اصل منبع ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کو ”مرگ بر امریکا“ کا نعرہ بھی سکھایا جاتا ہے۔ اس رپورٹ کے محققین کا کہنا ہے کہ حوثیوں کی تیار کردہ تدریسی کتب میں یہود مخالف مواد بھی بہ کثرت موجود ہے۔ اسباق میں ہولوکاسٹ، زرد ستارہ داؤد اور کانٹے دار تار کی تصاویر شامل کی گئی ہیں اور یہ بتایا گیا ہے کہ کیسے صہیونی امریکیوں کی بالادستی کی مخالفت کی جاسکتی ہے۔ اسرائیل کو ایک ”سرطانی پھوڑا“ قرار دیا گیا ہے۔ ایک کتاب میں شامل کارٹون میں ایک نوجوان لڑکے اور اس کے دوستوں کو دشمن کے جہاز پر حملہ آور ہوتے دکھایا گیا ہے لیکن اس جہاز پر سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے پرچم لہرا رہے ہیں۔ اس رپورٹ کے ایک محقق کا کہنا ہے کہ تدریسی کتب میں تشدد کو تقدیس کا چولا پہنایا گیا ہے، اس کو مقدس بنا کر پیش کیا گیا ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ صرف تشدد ہی سے تنازعات کو حل کیا جاسکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ”بچوں کو اپنی جانیں تک قربان کرنے کی تعلیم وترغیب دینا یونیسکو کے امن اور رواداری کے معیارات کے منافی ہے اور یہ کسی بھی معاشرے کے لیے ناقابل قبول ہے۔“ اس تحقیقی رپورٹ میں ایران کی گماشتہ تنظیم کے زیر قبضہ علاقوں میں تعلیمی صورت حال کی عکاسی کی گئی ہے۔ اس سے ایران کی سپاہ پاسداران انقلاب کے حربوں اور دنیا کے بارے میں نقطہ نظر کی بھی عکاسی ہوتی ہے کیونکہ وہ عرب دنیا میں اپنی صارف تنظیموں کے لیے لوگوں کو بھرتی کرتی اور ان سے ان کی سرگرمیوں کے ضمن میں رابطے میں ہوتی ہے۔ اس محقق کے بہ قول حوثیوں کے تدریسی مواد میں ایران کی کچھ اور ہی تصویر کشی کی گئی ہے اور اس کو حوثی ملیشیا کے ایک ایسے اتحادی کے طور پر پیش کیا گیا جس کو مغرب مسلسل زیادتیوں کا ہدف بنا رہا ہے۔ امپیکٹ اسکول ایجوکیشن کے جائزے میں کہا گیا ہے کہ 2015ء سے قبل، جب ابھی حوثی باغیوں نے دارالحکومت صنعاء پر قبضہ نہیں کیا تھا، یمن میں عرب بہار میں ہونے والی پیش رفت کے ضمن میں ایک مایوس کن صورت حال تھی۔ وہ قدرے مستحکم تھا اور علاقائی ماہرین یہ توقع کررہے تھے کہ وہ ایک وفاقی ماڈل اختیار کرلے گا۔

### بائیڈن کا گن وائلنس کیخلاف کارروائی کا اعلان

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے محکمہ انصاف کو گھوسٹ گنز اور کٹس کی منتقلی روکنے کا قانون تجویز کرنے کا حکم دے دیا۔ جو بائیڈن کا امریکا میں گن وائلنس کے خلاف کارروائی کا اعلان کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ گن وائلنس روکنے کے لیے بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر بائیڈن نے مزید کہا کہ کانگریس پر اسلحہ پر پابندی اور چیکنگ کی خامیاں دور کرنے پر زور دیں گے۔

## نوبل انعام یافتہ سوویت فلاسفر جس پر اپنی ہی زمین تنگ کردی گئی



ماسکو: سنہ 1970 میں روسی مصنف، فلسفی اور مورخ الیگزینڈر سولزینٹسن نے جوزف اسٹالن کے دور حکومت میں سوویت جبری مشقت کے مراکز، جسے گولاگ ٭ کے نام سے جانا جاتا تھا کی ہولناکی کو بیان کرنے والے ادب کی تخلیق پر نوبل انعام خراج تحسین کے طور پر جیتا تھا مگر اسٹالن کے مظالم کو بیان کرنے پر ملک کے اس نامور فلاسفر پر عرصہ حیات تنگ کردیا گیا۔ اس کی سوویت شہریت منسوخ کردی گئی اور آخر کار ملک بدر کردیا گیا۔ الیگزینڈر سولزینٹسن نے ایک ناول ”جزیرہ نما گولاگ“ اور ایک کتاب ”ایوین ڈینیسوویچ کی زندگی میں ایک دن“ لکھی جس پر سوویت حکام سے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ جوف اسٹالن کے جبری مشقت کے کیمپوں پر قلم آرائی کرنے والے اس فلسفی اور ادیب کو غدار اور قصوروار مجرم قرار دینے میں کوئی تردد نہیں برتا گیا اور اس حق گوئی ٭ کی پاداش میں اسے ملک سے بے دخل کردیا گیا اور کئی دہائیوں تک اس نے جلاوطنی میں زندگی گذاری۔ سولزینٹسن 11 دسمبر 1918 کو سوویت سوشلسٹ فیڈریشن میں روس کے علاقے (Kislovodsk) میں پیدا ہوئے۔ سولزینٹسن کے والد پہلی جنگ عظیم کے اختتام اور سوویت یونین میں خانہ جنگی چھڑنے کے عرصے میں انتقال کرگئے اور مستقبل کے اس نامور مصنف کی پرورش اس کی ماں اور خالہ نے کی۔ سوویت یونین میں اس دور میں خانہ جنگی نے پورے ملک میں قحط پیدا کردیا اور لاکھوں لوگ بیماریوں اور خوراک کی قلت کے باعث لقمہ اجل بن گئے۔ سولزینٹسن نے روستو یونیورسٹی میں کھیلوں کی تعلیم حاصل کی۔ ان کی تعلیم یافتہ والدہ نے ان کی حوصلہ افزائی کی جس نے ان کے سائنسی اور ادبی عزائم کی مدد کی۔ سولزینٹسن نے اپنی تحریروں میں اپنی والدہ کے کردار کی تعریف کی اور انہیں ایک ادیب اور فلسفی بنانے میں اپنی ماں کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ان کی ماں سنہ 1944 میں انتقال کرگئیں۔ انہوں نے لکھا کہ کس طرح مشکل حالات میں ان کی ماں نے ان کی مدد کی۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران سولزینٹسن نے 22 جون 1941 کو جرمنی کے حملے کے آغاز کے بعد اپنے وطن کے دفاع کے لیے سوویت ریڈ آرمی میں شمولیت اختیار کی۔ لڑائیوں کے دوران محاذوں پر کھڑے ہونے کے باوجود اس روسی مصنف کو 1945 میں سوویت خفیہ پولیس این کے وی ڈی ٭ نے گرفتار کرلیا۔ اس کی وجہ ان کے نجی خطوط کے مندرجات کی وجہ سے اسٹالن پر تنقید اور جنگ کے وقت ملک میں بدانتظامی کا الزام بتایا گیا۔ سوویت قوانین کی بنیاد پر سولزینٹسن پر حب الوطنی کے خلاف پروپیگنڈا پھیلانے اور حکومت کے خلاف اشتعال انگیزی کا الزام لگایا گیا تھا۔ گرفتاری کے بعد انہیں ماسکو میں ہی لوبیانکا ہیڈ کوارٹر پہنچایا گیا جہاں بعد انہیں آٹھ سال قید کی سزا سنانے سے پہلے بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔

## سعودی ولی عہد کا شمسی توانائی سے چلنے والے سکا کا پاور پلانٹ کے افتتاح کا اعلان

الریاض: سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے شمسی توانائی سے چلنے والے سکاکا آئی پی پی، پی وی پاور پلانٹ کے افتتاح کا اعلان کیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کی اطلاع کے مطابق سکاکا مملکت کا قابل تجدید توانائی کا پہلا منصوبہ ہے۔ سعودی عرب نے شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی ہدایات کی روشنی میں قومی معیشت کی ترقی کے لیے بجلی کی پیداوار کے سات سمجھوتوں پر دستخط کیے ہیں۔ سکاکا پاور پلانٹ کا بھی ان کی ہدایات کی روشنی میں آغاز کیا جارہا ہے۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے جمعرات کو اس منصوبے کے افتتاح کے موقع پر کہا ہے کہ ”چند ہفتے قبل ’سبز سعودی اقدام‘ اور ’سبز مشرق اوسط اقدام‘ کا اعلان کیا گیا تھا۔ میں یہ وضاحت کروں گا کہ سعودی عرب دنیا میں تیل کے سب سے بڑے پیدا کنندہ ملک کی حیثیت سے موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمے داریوں سے کماحقہ آگاہ ہے۔ توانائی کی مارکیٹوں میں استحکام کے لیے اپنے قائدانہ کردار کے تسلسل کے طور پر ہم قابل تجدید توانائی کے شعبے میں بھی نمایاں کردار ادا کریں گے۔“ انھوں نے کہا کہ ”یہ موقع توانائی کے تمام شعبوں میں قائدانہ کردار کی حیثیت سے ہمارے اس عزم کی اہمیت اور جدوجہد کو اجاگر کرتا ہے جو ہم محفوظ توانائی کی پیداوار اور استعمال کے لیے کررہے ہیں۔ آج ہم سکاکا آئی پی پی پی وی کے افتتاح اور آپریشن کا مشاہدہ کررہے ہیں۔ مملکت میں قابل تجدید توانائی سے استفادہ کی جانب یہ پہلا قدم ہے۔ بہت جلد دومۃ الجندل میں ہوا سے توانائی کے منصوبہ کا تعمیراتی کام بھی مکمل ہوجائے گا۔“ ایس پی اے کے مطابق سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں شمسی توانائی کے سات نئے منصوبوں کی تعمیر سے متعلق مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ سعودی ولی عہد کے مطابق ان منصوبوں کی پیداواری صلاحیت 3600 میگاواٹ ہوگی۔ انھوں نے بتایا کہ ”ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد 6 لاکھ سے زیادہ گھروں کو بجلی مہیا ہوگی اور اس سے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں 70 لاکھ ٹن سے زیادہ کی کمی واقع ہوگی۔ ان میں سے بعض منصوبوں سے بہت کم لاگت میں بجلی تیار ہوگی اور یہ ایک نیا عالمی ریکارڈ ہوگا۔“ انھوں نے کہا کہ ”ان کے علاوہ بھی سعودی عرب میں تعمیر کیے جانے والے قابل تجدید توانائی کے دوسرے منصوبوں میں توانائی کے استعمال سے بجلی کی پیداوار کے لیے ہماری حکمت عملی میں وضع کردہ تمام لوازم کو شامل کیا گیا ہے۔“ شہزادہ محمد بن سلمان کا کہنا تھا کہ ”ہم 2030ء تک ہر گیس اور قابل تجدید توانائی کا بجلی کی پیداوار میں 50 فی صد حصہ چاہتے ہیں اور گیس اور قابل تجدید توانائی کو مائع گیس کا متبادل بنانا چاہتے ہیں۔ اس کو بجلی کی پیداوار، پانی کو صاف کرنے اور دوسرے شعبوں میں ایندھن کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔“ ایس پی اے کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب نے جی 20 کے صدر ملک کی حیثیت سے موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے جن منصوبوں اور اہداف کا اعلان کیا تھا، وہ اب ان پر عمل پیرا ہے اور وہ پائیدار اور قابل تجدید توانائی کے فروغ میں قائدانہ کردار ادا کررہا ہے۔

اردو روزنامہ اعلان جھارکھنڈ کو پرنٹر، پبلشر اور اونر آل عمران نے ہمارا پریس، نیر چرچ گوالٹولی چوک، رسالدار نگر، ڈورنڈا، رانچی (جھارکھنڈ)-834002 سے چھپوا کر ھدیٰ بلڈنگ، کونکا روڈ، کربلا چوک، رانچی (جھارکھنڈ)-834001 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر- ابرار احمد، کارگزار ایڈیٹر- مستقیم عالم، پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لیے ذمہ دار۔

RNI.No. JHAURD/2013/53064 Printer, Publisher and Owner "Ale Imran" Printed Alan-E-Jharkhand Urdu Daily Newspaper at Hamara Press, Near church, GwalaToli Chowk, Risaldar Nagar, Doranda, Ranchi(Jharkhand)-834002 and Published from Hoda Building, Konka Road, Karbala chowk, Ranchi-834001 (Jharkhand). Editor-Ibrar Ahmad, Residential Editor - Mustaqueem Alam *Responsible for news under PRB Act * Phone: 9570128207,8580119901

# ممبئی انڈینس کی حالت مستحکم، روہت پویلین واپس

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 14 ویں سیزن کا پہلا میچ ممبئی انڈینز (ایم آئی) اور رائل چیلنجرس بنگلور (آر سی بی) کے درمیان چنئی میں کھیلا جارہا ہے۔ بنگلور نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ممبئی کی ٹیم نے 1 وکٹ کھونے کے بعد 80+ رنز بنائے ہیں۔ ابھی کرس لن اور سوریا کمار یادو کریز پر موجود ہیں۔ دونوں کے درمیان پچاس کی شراکت داری ہوئی۔ ممبئی کو اننگز کے چوتھے اوور میں پہلا دھچکا لگا۔ کپتان روہت شرما 15 گیندوں پر 19 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ وہ ویرات کوہلی اور یوزویندر چہل کی رن آؤٹ تھے۔ اس میچ کے ساتھ ہی 6 کھلاڑیوں نے اپنی ٹیم کے لئے ڈیبیو کیا ہے۔ راجت پامیدار، کیل جیمسن، گلن میکسویل اور ڈینیئل کرسچن نے آرسی بی کی ٹیم کے لئے ڈیبیو کیا۔ اسی کے ساتھ ہی آسٹریلیائی کے کرس لن اور جنوبی افریقہ کے فاسٹ بالر مارکو جنسن کو ٹیم میں ڈیبیو کرنے کا موقع ملا۔

# افریقہ کو دھچکا، کپتان باوما انجرڈ، ٹی-20 سیریز میں قیادت ہینری کلاسین کے سپرد

جوہانسبرگ، 9 0اپریل (ہ س) پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان 4 ٹی ٹوئنٹی میچز پر مشتمل سیریز کا آغاز کل سے ہوگا۔ میزبان ٹیم کے 5 اہم کھلاڑی پہلے ہی آئی پی ایل کے لئے بھارت پہنچ چکے ہیں، وین ڈر ڈیوسن کے بعد کپتان باوما بھی انجرڈ ہوکر سیریز سے باہر ہوگئے ہیں، سیریز میں ہوم ٹیم کی قیادت ہینرخ کلاسین کریں گے۔ ون ڈے سیریز میں اوپنر فخر زمان نے 3 میچز میں 2 سنچریوں کی مدد سے 302 بنا کر سیریز کے بہترین کھلاڑی بننے کے ساتھ ساتھ ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ میں بھی اپنی جگہ بنالی ہے۔ اسپاٹ فکسنگ کیس میں پابندی کا سامنا کرنے والے شرجیل خان بھی 4 سال بعد اسکواڈ میں شامل کئے گئے ہیں۔ دوسری جانب جنوبی افریقہ کے 5 اہم کھلاڑی کوئنٹن ڈی کوک، ڈیوڈ ملر، اینرخ نورکیا، رباڈا اور این گیڈی آئی کھیلنے بھارت جا چکے ہیں، وین ڈر ڈیوسن انجری کا شکار ہیں جبکہ کپتان باوما بھی ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا میچ پاکستانی وقت کے مطابق کل شام ساڑھے پانچ بجے شروع ہوگا۔

# آئی پی ایل کا آغاز، کئی کھلاڑی کورونا مثبت

انڈین پریمیئر لیگ کا آغاز جمعہ کے روز یعنی 9 اپریل سے ہوگیا ہے۔ حالانکہ ہندوستان میں کووڈ-19 کی صورتحال بد سے بدتر ہوتی جارہی ہیں۔ کئی ریاستوں میں نائٹ کرفیو نافذ کیا جاچکا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مختلف دیگر پابندیاں عائد کی جارہی ہیں۔ ان کا اثر ٹورنامنٹ پر بھی پڑے گا۔ اگر اسی طرح کیس آتے رہے تو پورا منظر بدل سکتا ہے۔ اب تک کئی کھلاڑی، کوچ اور گراونڈس مین کورونا پازیٹیو ہوچکے ہیں۔ آیئے ان پر ایک نظر ڈالتے ہیں، ان کھلاڑیوں پر جو کووڈ-19 پازیٹیو پائے گئے ہیں۔

نتیش رانا: کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے سلامی بلے باز نتیش رانا جب ہوٹل میں داخل ہوئے تو وہ پازیٹیو تھے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے مطابق، جب وہ ہوٹل آئے تو وہ کووڈ-19 نگیٹیو تھے۔ یہ مارچ کے تیسرے ہفتے کی بات ہے۔ بعد میں وہ پازیٹیو نکلے۔ نتیش کو آئیسولیشن میں بھیج دیا گیا۔ حالانکہ اب وہ نگیٹیو ہوکر اپنے کیمپ سے جڑ گئے ہیں۔ امید ہے کہ وہ شبھمن گل کے ساتھ اننگ کی شروعات کریں گے۔

اکشر پٹیل: کووڈ-19 کا شکار ہونے والے اگلے کھلاڑی ہیں دہلی کیپٹلس کے اکشر پٹیل۔ ٹیم ہوٹل میں ہی تھی، وہ وہیں پازیٹیو ہوگئے۔ وہ ابھی آئیسولیشن میں ہیں اور ریکور کر رہے ہیں، لیکن 10 اپریل کو چنئی سپر کنگس کے ساتھ پہلا میچ وہ مس کریں گے۔

دیودت پڈکل: رائل چیلنجرس بنگلور کے سلامی بلے باز دیودت پڈکل ٹیم کے ساتھ جڑنے سے پہلے ہی پازیٹیو پائے گئے تھے۔ وہ دو ہفتے کوارنٹائن میں رہے۔ بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے اب تمام پروٹوکول پاس کرلئے ہیں اور کیمپ کے ساتھ جڑ گئے ہیں۔ اگر وہ فٹ رہتے ہیں تو وراٹ کوہلی کے ساتھ وہی اننگ کی شروعات کریں گے۔ ان کا پہلا میچ ممبئی انڈینس کے ساتھ 9 اپریل کو ہے۔

ڈینیل سیمس: کووڈ-19 پازیٹیو آنے والے چوتھے کھلاڑی ہیں۔ رائل چیلنجرس بنگلور کے ڈینیل سیمس۔ سیمس 3 اپریل کو جانچ میں نگیٹیو آچکے تھے، لیکن اس کے بعد 7 اپریل کو وہ دوبارہ جانچ میں پازیٹیو پائے گئے۔ لہٰذا انہیں دوبارہ آئیسولیشن میں جانا پڑا۔ اس آسٹریلیائی آل راونڈر کو دو ٹسٹ پاس کرنے کے بعد کیمپ میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔

کرن مورے: ممبئی انڈینس کے وکٹ کیپنگ کنسلٹنٹ کرن مورے بھی کووڈ-19 پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ ابھی وہ آئیسولیشن میں ہیں۔ ٹسٹ نگیٹیو آنے کے بعد ہی وہ بھی کیمپ سے جڑیں گے۔ رپورٹس کے مطابق، ممبئی انڈینس کے کھلاڑی اور سپورٹنگ اسٹاف جانچ میں نگیٹیو ہیں۔ پانچ بار خطاب جیت چکی ممبئی کی ٹیم جمعہ کو پہلا میچ رائل چیلنجرس بنگلور کے ساتھ کھیلے گی۔

# ہیزل ووڈ کی جگہ جیسن بہرین ڈارف چنئی کی ٹیم میں شامل

ممبئی، 09 اپریل (ہ س) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے 14 ویں ایڈیشن سے ٹھیک پہلے، چنئی سپر کنگس نے آسٹریلیائی فاسٹ بولر ہیزل ووڈ کی جگہ جیسن بہرین ڈارف کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالر بہرین ڈارف آسٹریلیا کے لئے اب تک 11 ون ڈے اور سات ٹی ٹوئنٹی میچ کھیل چکے ہیں۔ اس سے قبل، انہوں نے 2019 کے آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کی نمائندگی کی تھی۔ اس مہم کے دوران بہرین ڈارف نے پانچ میچ کھیلے اور پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ہیزل ووڈ نے آئی پی ایل کے 14 ویں ایڈیشن سے اپنا نام واپس لے لیا تھا۔ انہوں نے اپنے خاندان کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے لئے رواں سال کے آئی پی ایل میں نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ آئی پی ایل کا 14 واں ایڈیشن آج سے شروع ہورہا ہے۔ پہلا میچ دفاعی چمپئن ممبئی انڈینس اور رائل چیلنجرس بنگلور کے مابین کھیلا جائے گا۔ وہیں، ہفتے کے روز، مہندر سنگھ دھونی کی کپتانی میں چنئی سپر کنگس کی ٹیم اپنا پہلا میچ دہلی کیپٹلس کے خلاف کھیلے گی۔

# کورونا کو شکست دے کر گھر لوٹے سچن، اسپتال کے میڈیکل اسٹاف کا شکریہ ادا کیا

ممبئی، 09 اپریل (ہ س) بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور لیجنڈری بلے باز سچن تیندولکر کورونا کو شکست دے کر اسپتال سے گھر واپس لوٹ گئے ہیں۔ سچن نے علاج کرنے والے اسپتال کے تمام میڈیکل اسٹاف کا شکریہ ادا کیا ہے۔ بین الاقوامی کرکٹ میں 100 سنچریاں بنانے والے سچن کو گزشتہ ہفتے کورونا مثبت پائے جانے کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ سچن نے ٹویٹ کیا، "میں اسپتال سے گھر آیا ہوں اور اس وقت آئیسولیشن میں رہوں گا۔ میں ان تمام لوگوں کا مشکور ہوں جنہوں نے میری صحت کی خواہش کی۔ اس کے علاوہ میں ان طبی عملے کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے ایسے خوفناک حالات میں میری دیکھ بھال کی۔ بتادیں کہ سچن نے حال ہی میں رائے پور میں روڈ سیفٹی ورلڈ سیریز میں حصہ لیا تھا۔ ان کے علاوہ ٹیم انڈیا کے سابق کھلاڑی عرفان پٹھان، یوسف پٹھان اور ایس کے۔ بدری ناتھ کو بھی کورونا سے متاثر پایا گیا تھا۔

# مانچسٹر یونائیٹڈ نے گریناڈا کو دو صفر سے شکست دے دی

لندن، 09 اپریل (ہ س) چیمپئنز لیگ کوارٹر فائنل فرسٹ لیگ میں انگلش کلب مانچسٹر یونائیٹڈ نے گریناڈا کو دو صفر سے شکست دے دی۔ چیمپئنز لیگ کوارٹر فائنل کے فرسٹ لیگ میں مانچسٹر یونائیٹڈ کا مقابلہ اسپینش کلب گریناڈا سے ہوا جس میں مانچسٹر یونائیٹڈ کی جانب سے میچ کے 31 ویں منٹ میں رشفورڈ نے گول کرکے ٹیم کو برتری دلائی۔ دوسرے ہاف میں گریناڈا کی ٹیم مضبوط مانچسٹر یونائیٹڈ کے سامنے بے بس دکھائی دی جبکہ آخری لمحات میں مانچسٹر کو پنلٹی لی جس پر برونو فرنینڈس نے ٹیم کا دوسرا گول کردیا۔ مانچسٹر کو پنلٹی لی جس پر برونو فرنینڈس نے ٹیم کا دوسرا گول کردیا۔

# سری لنکا کے مرد اور خاتون کرکٹ سلیکشن کمیٹی کے سربراہ بنے پرمودا وکرم سنگھے

Sri Lanka Cricket

کولمبو، 09 اپریل (ہ س) سری لنکا کے سابق فاسٹ بالر پرمودا وکرم سنگھے کو نو تشکیل 6 رکنی سلیکشن کمیٹی (مردوں اور خواتین کی کرکٹ دونوں) کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے، حالانکہ ان کی مدت کتنی ہوگی اس کی معلومات نہیں دی گئی ہے۔ سلیکشن کمیٹی کا پہلا کام 21 اپریل سے بنگلہ دیش کے خلاف شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لئے ٹیم کا انتخاب کرنا ہے۔ رومیش کالوویترنا، ہیمنتھا وکرم راتنے، ورون وارا گوڈا، اوپس کرنن اور تھالیکا گنار تنے پینل کے دیگر ممبر ہیں۔ پچھلے چیف سلیکٹر اشانتھا ڈی میل نے گذشتہ سال ہوم ٹیسٹ سیریز میں انگلینڈ کے خلاف 2-0 سے ملی شکست کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ڈی میل نے کہا تھا کہ انگلینڈ سیریز کے اختتام پر بطور سلیکٹر استعفیٰ دینے کا ان کا پہلے سے منصوبہ تھا۔ انہوں نے پہلے بطور ٹیم منیجر سری لنکن ٹیم میں قدم رکھا اور پھر چیف سلیکٹر کے عہدے پر فائز رہے۔ نومبر 2018 سے، انہوں نے دونوں کردار ادا کیے۔ ڈی میل نے کہا، میں ویسے بھی دونوں عہدوں سے استعفیٰ دینے کا سوچ رہا تھا، اس لئے میں [انگلینڈ کے خلاف] دوسرا ٹیسٹ ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔ منیجر کے کردار کے ساتھ، انہیں آنے والے دورے کے لئے ویزا تیار کرنے کے لئے اگلے منیجر کی ضرورت تھی۔ اس لئے میں نے اعلان کیا کہ پہلے مجھے لگتا ہے کہ اب میرے لئے آگے بڑھنے کا وقت آگیا ہے۔

# رمضان المبارک کو مدنظر رکھتے ہوئے تمل ناڈو حکومت کے اعلان کردہ نائٹ کرفیو میں نرمی برتی جائے۔ ایس ڈی پی آئی

چنئی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) نے کورونا کی دوسری لہر کو قابو پانے کے سلسلے میں حکومت تمل ناڈو کی طرف سے جاری پارٹ ٹائم نائٹ کرفیو میں کچھ نرمی کی درخواست کی ہے۔ اس ضمن میں پارٹی ریاستی جنرل سکریٹری اے ایس عمر فاروق نے تمل ناڈو کے چیف سکریٹری راجیو رنجن سے ملاقات کرکے انہیں ایک درخواست نامہ سونپا۔ ان کے ہمراہ ریاستی ورکنگ کمیٹی رکن اے کے کریم اور راجہ محمد موجود تھے۔ اس سلسلے میں ایس ڈی پی آئی کی طرف سے سونپے گئے درخواست نامہ میں کہا گیا ہے کہ حکومت تمل ناڈو نے کورونا کی دوسری لہر کو قابو میں کرنے کیلئے 10 اپریل 2021 سے کچھ رہنما ہدایات کے ساتھ ایک پارٹ ٹائم نائٹ کرفیو کا اعلان کیا ہے۔ جس کے مطابق صوبہ بھر میں شام 8 بجے سے صبح سویرے تک تمام مذہبی پروگراموں پر پابندی ہے۔ اسلامی مقدس مہینہ رمضان المبارک 14 اپریل 2021 سے شروع ہورہا ہے۔ اس ماہ کے دوران مسلمان بڑی تعداد میں رات کے عبادات میں مصروف رہیں گے۔ گزشتہ سال حکومت کے کورونا کی روک تھام کے سلسلے میں اعلان کردہ لاک ڈاؤن نے مسلمانوں کیلئے ماہ رمضان کی عبادات کو انجام دینا بہت مشکل بنادیا تھا۔ لہذا، اس کے پیش نظر ہم آپ سے گذارش کرتے ہیں کہ کہ نائٹ کرفیو کے اوقات کو رات 8 بجے سے صبح تک کی بجائے رات 10 بجے سے صبح تک کردیا جائے۔ جس سے مسلمانوں کو رمضان المبارک کی عبادتوں میں آسانی ہوگی۔

# "جھارکھنڈ رتن" سے نوازے گئے سید انور حسین

## 7 لوگوں کو جھارکھنڈ رتن ایوارڈ، 5 لوگوں کو اعزازی ایوارڈ سے نوازہ گیا

Govt. Regd.

लोक सेवा समिति

LOK SEVA SAMITI

"झारखण्ड रत्न"

"Jharkhand Ratna"

2021

رانچی: بہار کے وقت چھوٹا ناگپور حلقہ کے جانے مانے سماجی کارکن اور مقبول ایڈوکیٹ سید انور حسین خان (بعد از مرگ) جھارکھنڈ رتن سے نوازے گئے۔ سماجی تنظیم لوک سیوا سمیتی کے ذریعہ یہ اعزاز (مرنے کے بعد) انہیں 9 اپریل 2021 کو جھارکھنڈ اسمبلی ہال فرسٹ فلور سیکٹر 2 دھروا میں دیا گیا۔ یہ ایوارڈ لوک سیوا سمیتی کے 30 واں برسی پر انکے سماجی خدمات کو دیکھتے ہوئے دیا گیا۔ وہ بہار کے بھاگلپور پٹنہ تواسی مرحوم خان کے والد مرحوم سید اظہر حسین خان بھی بہار کے مشہور شخصیت تھے۔ انکا تعلق امیر گھرانے سے وابستہ تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ چندی گڑھ کے مغل گارڈین ان کے آباؤ اجداد کا تحفہ ہے۔ صرف یہی نہیں ان کے آباؤ اجداد مغل سلطنت کے دور میں انگریزی سلطنت میں کئی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ سید انور حسین خان کا جنم سن 1907 میں پٹنہ میں ہوا۔ ابتدائی تعلیم پٹنہ میں ہوئی۔ انہوں نے بھاگل پور سے بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ پٹنہ لاء کالج سے ایل ایل بی کیا۔ سن 1932 میں وہ رانچی آگئے۔ یہاں اس نے قانونی پیشے میں کافی شہرت حاصل کی۔ اے ڈسٹرکٹ سیشن کورٹ اور ہائی کورٹ میں جج بننے کا موقع ملا، لیکن انہوں نے وکالت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ متاثرین اور غریبوں کی خدمت کو سب سے بڑا انسانی مذہب سمجھتے ہوئے، انہوں نے تمام مذاہب کے اصولوں کو ضم کرتے ہوئے وکالت کے پیشے کے وقار کو برقرار رکھا۔ مرحوم سید انور خان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک مثال تھے۔ شہر میں کوئی بھی مذہبی تہوار ہو، وہ اس میں بڑے پیمانے پر حصہ لیتے۔ ایک دوسرے کے ساتھ سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو برقرار رکھنے میں ان کا تعاون ناقابل فراموش ہے۔ خود خان کے بارے میں، ان کے پوتے اور شہر کے سماجی کارکن سید فراز عباس بتاتے ہیں کہ شیعہ مسلم کمیونٹی کے مذہبی مقام (مسجد جعفریہ) کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار رہا۔ ان کے دوستوں کی فہرست میں سماجی کارکن مینو مسانی، سماجی کارکن عبد القیوم انصاری، سماجی کارکن پروفیسر عبدالباری، سابق وزیر اعلیٰ بہار کے بی سہائے، جسٹس ایم فضل علی، ایم ایل اے ظہور علی محمد، سماجی کارکن جمیل مظہری سمیت دیگر شامل تھے۔ وہ راجدھانی رانچی کے مین روڈ پر واقع پبلک اردو لائبریری کے بانی ممبر تھے۔ انہوں نے شہر میں قائم مولانا آزاد ہائی اسکول اور مولانا آزاد ڈگری کالج کی مینجنگ کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے بھی اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے رانچی میں ملی تعلیمی میشن کے قیام میں انکا اہم رول رہا۔ سن 1967 میں، جب فسادات میں رانچی شہر آگ کی لپیٹ میں تھا، اس نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مثال قائم کی اور تمام مذاہب کے مابین ہم آہنگی پیدا کرکے امن اور ہم آہنگی کا آغاز کیا۔ انہوں نے شہر میں مرکزی ریلیف کمیٹی، ریلیف کیمپ چلاتے ہوئے انسانی خدمات کے میدان میں ایک زبردست کام کیا۔ اس کی سرگرمی اور معاشرتی کاموں میں حصہ لیتے ہوئے، شہر کے کئی سماجی کارکنوں نے بھی ان کے شانہ بشانہ کام کیا۔ راجدھانی رانچی میں انجمن اسپتال کے قیام میں بھی ان کا اہم کردار تھا۔ انہوں نے نہ صرف اسپتال کے قیام کے لئے زمین کی خریداری میں مالی مدد فراہم کی بلکہ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں انجمن اسپتال کو بہتر بنانے میں بھی اپنا حصہ ڈالا۔ مرحوم، سید انور حسین خان کو (مرنے کے بعد) جھارکھنڈ رتن سے سمانت کیا جانا پورے جھارکھنڈ کے لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ اعزاز جسٹس وکرمادتیہ پرساد کے لئے وقف ہوگا۔ اس کے لئے ریاست سے سات افراد کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سماجی بیداری پر کام کرنے والے پانچ افراد کو اعزازی ایوارڈ سے بھی نوازا جائے گا۔ کمیٹی کے چیئرمین مونوشاو نے بتایا کہ تقریب کے دوران ایسے انسٹی ٹیوٹ، ادارہ جو لاک ڈاؤن میں بے لوث کام کیا ایسے 19 سے زیادہ انسٹی ٹیوٹ اور این جی اوز کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جنہیں جھارکھنڈ رتن ایوارڈ 2021 دیا گیا ان میں مجاہد آزادی شہید ویر بدھو بھگت (بعد از مرگ)، ایڈوکیٹ سید انور حسین خان (بعد از مرگ) سکلی کے وشنو احیر، بوکارو کے گوپال مورارکا، مہادیو ٹپو، مہاویر نائک، ساہنی اپیندر پال گوملہ۔ انہیں اعزازیہ ایوارڈ 2021 دیا گیا۔ اروند کمار مہتو، سیما دیوی، بانکیلی ساہو، راجکمار ناگونشی اور چکردھر پور کے سین انور شامل ہیں۔

## صحافیوں کو وزیر اعلیٰ راحت فنڈ سے ملی مالی مدد

### رانچی پریس کلب کی پہل پر سی ایم نے علاج کے لئے مہیا کرائی رقم




رانچی، (نمائندہ) رانچی پریس کلب کی پہل پر سنگین مرض میں مبتلا صحافیوں یا ان کے اہل خانہ کے علاج کے لئے وزیر اعلیٰ راحت فنڈ سے مالی امداد مہیا کرائی گئی ہے۔ رانچی پریس کلب کی جانب سے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے سنگین مرض میں مبتلا صحافیوں یا ان کے اہل خانہ کے علاج میں ملی امداد کی گزارش کی گئی تھی۔ پریس کلب کی اپیل پر وزیر اعلیٰ نے نوٹس لیتے ہوئے سبھی صحافیوں یا ان کے اہل خانہ کے بہتر علاج کے لئے وزیر اعلیٰ راحت فنڈ سے مالی امداد مہیا کرائی۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے صحافی ششی کانت سنہا کے بیٹے اور بالو ماتھ کے صحافی جاوید کے بھائی کے علاج کے لئے مالی مدد کی گئی۔ اس سے قبل وقت وقت پر وزیر اعلیٰ کے ذریعہ سنگین مرض میں مبتلا صحافیوں کو مالی مدد مہیا کرائی گئی ہے۔ رانچی پریس کلب کے چیئرمین راجیش کمار سنگھ، ڈپٹی چیئرمین پنٹو دوبے، سکریٹری اکھلیش کمار سنگھ، جوائنٹ سکریٹری جاوید اختر، خازن جئے شنکر اور مجلس عاملہ رکن گرجا شنکر اوجھا، سنیل کمار سنگھ، پرینکا مشرا، پربھات کمار سنگھ، دیپک جیسوال، رنگ ناتھ چوبے، سنیل گپتا، امت داس، کسلئے شانو نے دونوں صحافیوں کو چیک ملنے پر وزیر اعلیٰ اور ان کے پریس صلاح کار ابھیشیک پنٹو کے تئیں اظہار تشکر کیا۔

## سرہل اور رام نومی کی شوبھا یاترا نہیں نکلے گی

# رمضان میں سرکاری گائیڈ لائن کے مطابق ہوگی نماز



رانچی، (نمائندہ) کورونا کو لیکر سرہل کی شوبھا یاترا نہیں نکالی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ کے ساتھ ہوئی نشست میں سرہل پوجا کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ سرم ٹولی واقع خاص سرنا استھل پر صرف پانچ لوگ پوجا ارچنا کریں گے۔ مختلف موضع میں بھی پانچ لوگ سرنا استھل پر گاڑی سے پہنچیں گے اور باری باری سے پوجا کرنے کے بعد واپس لوٹ جائیں گے۔ ڈھول۔ نگاڑا ساتھ لانے کی اجازت نہیں ہے۔ وہیں شری مہاویر منڈل، رانچی سے جڑی کمیٹیوں نے رام نومی کی شوبھا یاترا نہیں نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رمضان المبارک کو لیکر مختلف مسجد کمیٹیوں نے صلاحیت سے نصف لوگوں کو ہی مسجد میں نماز ادا کرنے اور بزرگوں کو گھر پر ہی عبادت کرنے کو کہا ہے۔ سرکاری گائیڈ لائن کے تحت مختلف مسجد کمیٹیو نے سماجی دوری پر عمل آوری کے ساتھ نماز ادا کرنے کو کہا ہے۔ فرض نماز کے علاوہ دیگر نمازیں گھر پر ہی ادا کرنے کی اپیل بھی لوگوں سے کی گئی ہے۔ مسجد جعفریہ کے امام مولانا تہذیب الحسن و اہل حدیث مسجد کے خطیب مولانا شفیق علیاوی نے کہا ہے کہ بغیر ماسک کے مسجد میں داخل ہونا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ جہاں تک ہو سکے گھر پر ہی عبادت کریں۔ مہاویر منڈل رانچی کے ایک گروہ کے صدر جئے سنگھ یادو نے واضح کر دیا ہے کہ منڈل سے جڑے اکھاڑے اور پوجا کمیٹیاں رام نومی کی شوبھا یاترا نہیں نکالیں گے۔ سرکاری گائیڈ لائن پر عمل کرتے ہوئے مندروں میں پوجا ارچنا کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ منڈل کے تقریباً 800 ارکان اور 1800 اکھاڑیوں نے شوبھا یاترا نہیں نکالنے پر اتفاق کیا ہے۔ وہیں شری مہاویر منڈل کے دوسرے گروہ کے راجیو رنجن مشرا نے کہا ہے کہ شوبھا یاترا نکالنے کو لیکر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے بات کی گئی ہے۔ ہم سرکاری گائیڈ لائن پر عمل کریں گے۔ لیکن کچھ رعایت دینے کی اپیل کی گئی ہے۔

## کورونا کا کاروبار پر منفی اثر

# بازار ویران، دکاندار پریشان





رانچی، (نمائندہ) کورونا وائرس کا اثر اب رانچی کے بازاروں میں بھی نظر آنے لگا ہے۔ جہاں عام بازاروں سے شاپنگ مالز تک آنے والے خریداروں میں کمی واقع ہوئی ہے۔ دوسری جانب، کرونا کے بڑھتے ہوئے انفیکشن پر قابو پانے کے لئے، محکمہ صحت نے بھی ضلع میں ایک الرٹ جاری کیا ہے۔ مارکیٹ میں مختلف کاروبار سے وابستہ تاجر بھی وائرس کی وجہ سے مارکیٹ میں مندی سے پریشان ہیں۔ کورونا وائرس کا اثر لوگوں کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک مارکیٹوں پر بھی نظر آتا ہے۔ کرونا کی وجہ سے، روزانہ مارکیٹ کی دکانوں میں لوگوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے اور کچھ دکانیں بند نظر آتی ہیں۔ دکاندار نوشاد نے بتایا کہ کورونا کی وجہ سے الیکٹرانک شاپنگ میں 50 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی اور کولکتہ سے آنے والا سامان رک گیا ہے۔ جس کی وجہ سے سپلائی آدھی رہ گئی ہے۔ لہٰذا، آنے والے وقت میں قیمتوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ کورونا کا اثر رانچی کی ٹیکسٹائل مارکیٹ چرچ روڈ، فیریالال، مین روڈ، کپڑوں کی منڈی میں بھی دیکھنے کو ملا۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ کورونا کی وجہ سے بازاروں پر کورونا کا اثر واضح طور پر نظر آرہا ہے، مارکیٹ میں سست روی ہے، لیکن اب بڑے تہواروں میں بھی صورتحال ایسی ہی رہ گئی ہے، تب آنے والے وقت میں ہمارے دکانداروں کی صورتحال بھی ایسی ہی ہوگی۔ ایک ہی وقت میں، بس اڈوں میں بھی کورونا وائرس پھیلنے کا خدشہ پایا جاتا ہے۔ کورونا کے وجہ سے نقل وحمل کے ذرائع پر بھی اثر پڑا ہے۔ رانچی کے بس اسٹینڈ سنسان پڑے ہیں۔ اس سے وابستہ تمام لوگوں کو بہت ساری پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مسافروں میں کمی واقع ہوئی ہے۔ نیز بس ٹکٹوں کی قیمتوں میں بھی 20 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

## ڈی سی کی ہدایت پر رانچی کے مختلف علاقوں میں سینی ٹائزیشن






رانچی، (نسیم اختر) ڈپٹی کمشنر چھوی رنجن کی ہدایت کے مطابق رانچی ضلع میں سینی ٹائزیشن کا کام کرایا جارہا ہے۔ ہدایت کے مطابق بس اسٹینڈ، رہائشی علاقوں، سرکاری عمارتوں، کووڈ کیئر سینٹر، کاروباری اداروں وغیرہ میں سینی ٹائزیشن کا عمل جاری ہے۔ ضلع انتظامیہ رانچی اور گیس اتھاریٹی آف انڈیا لمیٹیڈ (گیل) کے فائر اینڈ سیفٹی ٹیم کی مدد سے یہ سینی ٹائزیشن کا کام باضابطہ طور پر کرایا جارہا ہے۔ جمعہ کو کھادگڑھا بس اسٹینڈ، بیل ستی، میکون ٹاون شپ، کھیل گاؤں کووڈ کیئر سینٹر اور مین روڈ رانچی واقع جی ای ایل چرچ کامپلیکس اور دیگر متاثرہ علاقوں کو سینی ٹائز کرایا گیا۔

## لالو پرساد کی ضمانت عرضی پر سماعت 16 کو



رانچی، (نمائندہ) دمکا ٹریژری سے جڑے چارا گھوٹالہ معاملے میں لالو پرساد کو ضمانت کے لئے ابھی مزید انتظار کرنا ہوگا۔ ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران سی بی آئی نے لالو پرساد کی جانب سے داخل ضمانت عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کے لئے وقت کی مانگ کی ہے۔ سی بی آئی کی جانب سے اس مانگ کی دہلی سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ لالو پرساد کے وکیل کپل سبل نے جم کر مخالفت کی ہے۔ جسٹس اپریش کمار سنگھ کی عدالت نے دونوں فریق کی سماعت کرتے ہوئے سی بی آئی کو ایک ہفتہ کا وقت دیتے ہوئے آئندہ سماعت 16 اپریل کو طے متعین کی ہے۔ چارا گھوٹالے کے چار معاملوں میں جیل کی سزا کاٹ رہے لالو پرساد نے گذشتہ دن ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر سزا کی نصف مدت پوری کرنے کی وجہ سے نئے سرے سے ضمانت کی فریاد کی ہے۔ لالو کی جانب سے ان کے وکیل ایڈوکیٹ دیورشی منڈل کے ذریعہ ضمانت عرضی داخل کی گئی ہے۔ جمعہ کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں جسٹس اپریش کمار سنگھ کی عدالت میں سماعت ہوئی۔ سماعت میں سی بی آئی کے ذریعہ جواب داخل کرنے کے لئے وقت کی مانگ کی گئی جسے منظوری دیتے ہوئے عدالت نے 16 اپریل یعنی آئندہ جمعہ کا وقت متعین کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ لالو پرساد یادو کی ضمانت عرضی میں دلیل دی گئی ہے کہ لالو یادو نے دمکا ٹریژری معاملے میں عدالت سے انہیں جتنی سزا ملی اس کی نصف انہوں نے پوری کر لی ہے۔ سزا کی باقی نصف مدت پوری کئے بغیر انہیں ضمانت دی جائے۔

## صدر اسپتال کے 7 ڈاکٹر و 3 اہلکار کورونا پازیٹیو

### راتو سی ایچ سی کے 6 اہلکار سمیت 31 لوگ کورونا کی زد میں




رانچی، (نمائندہ) راجدھانی رانچی میں کورونا کا قہر جاری ہے۔ رانچی کے صدر اسپتال میں 7 ڈاکٹر اور 3 صحت اہلکار کورونا پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ احتیاط کے طور پر اسپتال کی او پی ڈی خدمات بند کر دی گئی ہے۔ وہیں راتو سی ایچ سی کے انچارج میڈیکل افسر ڈاکٹر سجیت کمار کشیپ نے بتایا کہ جمعرات کو سینٹر کے 6 اسٹاف سمیت 31 لوگ کورونا پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ 80 لوگ پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ وہیں بینک آف انڈیا کے کاٹھی ٹانڑ برانچ میں ایک ملازم کے پازیٹیو ہونے کی اطلاع ہے۔ جمعہ کو بینک کو سینی ٹائز کرایا گیا۔ منیجر راجیو کمار نے بتایا کہ متاثرہ کو لیکر بینک اہلکار خوفزدہ ہیں۔



مدھو پور: جے ایم ایم امیدوار حفیظ الحسن کے حق میں انتخابی جلسے کو خطاب کرتے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، اس دوران جھارکھنڈ سرکار کے وزیر محنت ستیہ نند بھوکتا بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

## جھارکھنڈ حکومت کی دھونی سے زرعی برانڈ امبیسڈر بننے کی درخواست



رانچی، (نمائندہ) آئی پی ایل کی ٹیم سی ایس کے کپتان ایم ایس دھونی کو جھارکھنڈ حکومت ایک بڑی ذمہ داری دینے جارہی ہے۔ دراصل، ریاستی حکومت انہیں ریاستی زراعت میں بطور برانڈ امبیسڈر بنانے کی تیاری کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ محکمہ زراعت کے جائزہ اجلاس کے بعد، وزیر زراعت بادل پترالیکھ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان، جو ملک میں نام روشن کرتے ہیں مہیندر سنگھ دھونی نے بھی زراعت کو تیار کیا ہے زراعت، جانور پالنے اور پولٹری فارمنگ میں اقدامات کر کے دنیا کو فخر ہے۔ لہٰذا، محکمہ زراعت کے عہدیدار دھونی سے ملیں گے اور اس سے محکمہ زراعت کا برانڈ امبیسڈر بننے کی درخواست کریں گے۔ واضح ہو کہ، ایم ایس دھونی لاک ڈاون میں اپنے 43 ایکڑ فارم ہاوس میں پھلوں اور سبزیاں، جو گذشتہ سال رانچی میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کے زمین میں اگنے والے پھلوں اور سبزیوں میں گوبھی، ٹماٹر، اسٹرابیری، مٹر شامل ہیں۔ اسی وقت، یہ بھی کہا گیا تھا کہ رانچی کے مقامی بازار میں ان کے کھیتوں میں گوبھی اور ٹماٹر اگنے کی ایک بہت بڑی مانگ ہے۔ اسی دوران، تقریباً 16 سال کے کامیاب کرکٹ کیریئر کے بعد، ایم ایس دھونی نے پچھلے سال 15 اگست کو انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اس کے بعد انہیں آئی پی ایل میں چنئی سپر کنگز کی کپتانی کرتے دیکھا گیا تھا۔ تب وہ رانچی میں واقع اپنے فارم ہاوس میں وقت گزار رہا تھا۔

## ریمس سول سرجن کے رویے پر ہائی کورٹ برہم، کہا

# انسانیت ختم ہوگئی ہے تو استعفیٰ دیکر چلے کیوں نہیں جاتے؟

رانچی، (نمائندہ) جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے جمعہ کو رانچی سول سرجن پر سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سول سرجن کے اندر انسانیت کا جذبہ ختم ہوگیا، اگر وہ کام نہیں کر پارہے ہیں تو استعفیٰ دیکر چلے کیوں نہیں جاتے؟ کورٹ نے ناراضگی کا اظہار ریمس انتظامیہ سے جڑے ایک مفاد عامہ عرضی پر سول سرجن کے جواب کو لیکر تھی۔ کورٹ نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہائی کورٹ سے جڑے لوگوں کا سیمپل گذشتہ 4 دنوں سے جانچ کے لئے نہیں بھیجا جارہا ہے۔ 5 تاریخ کو سیمپل لیا گیا تھا۔ اب تک جانچ کیوں نہیں ہوئی۔ عدالت نے سول سرجن سے پوچھا کہ سیمپل رکھ کر کیا کر رہے ہیں؟ ہائی کورٹ سے جڑے لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک ہے تو سول سرجن کا عام لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک ہوگا؟ اتنا ہی نہیں، کورٹ نے زبانی طور پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سول سرجن کے اندر سے اگر انسانیت ختم ہوگئی ہے، اگر وہ اپنا کام نہیں کر پار ہے ہیں تو وہ استعفیٰ دیکر چلے کیوں نہیں جاتے؟ عدالت نے سنوائی کے دوران موجود ریاست کے صحت سکریٹری کو موجودہ صورتحال سے آگاہ کراتے ہوئے کہا کہ سول سرجن کی لاپروائی کی وجہ سے سیمپل سڑ رہے ہیں۔ 80 فیصد سیمپل کی جانچ نہیں ہوئی ہے۔ اس طرح کے رویہ لوگوں کے لئے مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔ کورٹ نے سبھی نکات پر سول سرجن سے تفصیلی حلف نامے کے ذریعہ جواب طلب کیا ہے۔ اس معاملے کی آئندہ سماعت کے لئے سوموار کی تاریخ متعین کی گئی ہے۔ کورٹ نے آئندہ سماعت کے دن ریاست کے صحت سکریٹری، ریمس ڈائریکٹر اور صدر اسپتال کے سول سرجن کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ موجود رہنے کی ہدایت دی ہے۔ ریاستی سرکار کی طرف سے ایڈوکیٹ جنرل اور ریمس کی طرف سے ایڈوکیٹ آکاش دیپ عدالت کے سامنے موقف رکھا۔